جس میں نہ ہوا انقلاب موت ہے وہ زندگی

روزنامہ

انقلابِ دکن

گلبرگہ

L/RNP Dlgs/43/Klb Dn/20-22

E-mail: inquilabglb@gmail.com Tel: 242425

Estd. 1995

اشاعت کا 27/واں سال

The Inquilab-e-Deccan Daily, Gulbarga

۱۰/جنوری ۲۰۲۲ء ۶/جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ پیر جلد(۲۷) شمارہ (۱۰) صفحات (۸) قیمت 4-00 10th January 2022 - Monday

ضلع سطح پر کوئیڈ سے نمٹنے کی ہدایات

نئی دہلی، 09 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ نوعمروں کو کووڈ ویکسین مشن موڈ میں لگایا جانا چاہئے جبکہ کورونا وبائی امراض سے نمٹنے کیلئے ضلع کی سطح پر صحت کے مناسب ڈھانچے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ یہاں کوئیڈ کی صورتحال پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ کوئیڈ کے اثرات سے نمٹنے کی کوششوں کو عوامی تحریک میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ جائزہ اجلاس میں کرونا وباء کی صورتحال، صحت کے بنیادی ڈھانچے اور تیاریوں اور کووڈ ویکسینیشن اور اومیکرون کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، صحت و خاندانی فلاح و بہبود کے وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویا، اسی وزارت میں ریاستی وزیر بھارتی پروین پوار، نیتی آیوگ کے رکن صحت ڈاکٹر وی کے پال، کابینہ سکریٹری راجیو گوبا، ہوم سکریٹری اے کے بھلا اور دیگر نے شرکت کی۔ ہیلتھ سکریٹری راجیش بھوشن، بلرام بھارگوا (ڈائریکٹر جنرل، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ) اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ سکریٹری (ہیلتھ) نے میٹنگ میں ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی جس میں اس وقت عالمی سطح پر معاملوں میں اضافے پر روشنی ڈالی گئی اور ملک میں کوئیڈ انفیکشن کی موجودہ صورتحال کے بارے میں آگاہ کیا۔ میٹنگ میں مودی نے ضلع سطح پر صحت کے مناسب ڈھانچے کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ اس سلسلے میں ریاستوں کے ساتھ تال میل برقرار رکھیں۔ انہوں نے مشن موڈ میں نوعمروں کے لیے ویکسین مہم کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ زیادہ انفیکشن والے علاقوں میں سخت روک تھام اور فعال نگرانی جاری رکھنی چاہئے اور متعلقہ ریاستوں کو ضروری تکنیکی مدد فراہم کی جانی چاہئے۔ کوئیڈ کے بارے میں آگاہی مہم چلانے پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ تجربات کے تبادلے کیلئے وزرائے اعلیٰ کا اجلاس بلایا جانا چاہیے۔ انہوں نے دور دراز اور دیہی علاقوں میں لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے ٹیلی میڈیسن سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مشن موڈ میں ہیلتھ ورکرز، فرنٹ لائن ورکرز کیلئے اضافی خوراک کے ذریعے ویکسینیشن کرنے کو بھی کہا۔

سلی ڈیل' ایپ بنانے والا اونکاریشور ٹھاکر گرفتار

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) دہلی پولس نے 'سلی ڈیل' ایپ بنانے والے اونکاریشور ٹھاکر کو مدھیہ پردیش کے اندور سے گرفتار کیا ہے۔ دہلی پولس انٹلی جنس فیوژن اینڈ اسٹریٹیجک آپریشنز (آئی ایف ایس او) کے ڈپٹی کمشنر کے پی ایس ملہوترا نے اتوار کے روز یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران ٹھاکر نے اعتراف کیا ہے کہ وہ ٹوئٹر پر ایک 'ٹریڈ گروپ' کا رکن تھا، جسے اقلیتی طبقے کی خواتین کو بدنام کرنے اور ٹرول کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ ملہوترا نے کہا کہ ٹھاکر نے مبینہ طور پر گٹ ہب پر کوڈ بنایا تھا۔ اس نے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر ایپ شیئر کیا تھا۔ گروپ کے ارکان نے مسلم خواتین کی تصویر اپ لوڈ کی تھی۔ ڈی سی پی نے کہا کہ اس نے جنوری 2020 میں ٹوئٹر ہینڈل 'گینگا سیون' کا استعمال کرتے ہوئے 'ٹریڈ مہاسبھا' نامی ٹوئٹر گروپ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ پولیس کے مطابق مختلف گروپوں کے ساتھ بات چیت کے دوران ارکان نے مبینہ طور پر مسلم برادری کی خواتین کو ٹرول کرنے کے بارے میں بات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ 'سلی ڈیلز' ایپ پر ہنگامہ آرائی کے بعد ٹھاکر نے اپنے تمام سوشل میڈیا فٹ پرنٹ ہٹا دیے تھے۔ دریں اثناء پولیس نے کہا کہ 'سلی ڈیلز ایپ سے متعلق کوڈ تصویر کا پتہ لگانے کے لیے تکنیکی آلات کا مزید تجزیہ کیا جا رہا ہے۔

عمران مسعود اکھلیش کی سائیکل پر سوار ہونے کو تیار

سہارنپور، 9 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے قومی سکریٹری اور سابق ایم ایل اے عمران مسعود مغربی اتر پردیش کے مضبوط مسلم چہروں میں سے ایک ہیں، سماج وادی پارٹی (ایس پی) میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے پیر کو اپنے حامیوں کا اجلاس بلایا ہے۔ عمران نے اتوار کو یو این آئی سے بات چیت میں بتایا کہ وہ ایس پی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ان کے ضلع کی بیہاٹ اسمبلی سیٹ سے بھی انتخاب لڑنے کا امکان ہے۔ عمران مسعود سال 07-2006 میں سہارنپور میونسپلٹی کے صدر رہ چکے ہیں۔ انہوں نے 2007 کے اسمبلی انتخابات میں مظفر آباد (اب بیہاٹ) سیٹ سے آزاد حیثیت سے مقابلہ کیا اور اس وقت کے کابینہ وزیر اور ایس پی امیدوار جگدیش رانا کو شکست دی تھی۔ کانگریس کے فائر برانڈ لیڈر کے طور پر پہچانے جانیوالے عمران کو سہارنپور پولیس نے 29 مارچ 2014 کو وزیر اعظم نریندر مودی کیخلاف نفرت انگیز تقریر کرنے پر گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے 2014 کا لوک سبھا الیکشن سہارنپور سیٹ سے کانگریس امیدوار کے طور پر لڑا اور چار لاکھ 10 ہزار ووٹ حاصل کئے۔ انہیں بی جے پی امیدوار راگھو لکھن پال شرما نے شکست دی تھی۔

12 جنوری سے پی جی نیٹ کونسلنگ کا آغاز

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) صحت و خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر مانسکھ مانڈویہ نے اتوار کے روز کہا کہ جونیئر ڈاکٹروں کیلئے PG-NEET کاؤنسلنگ کا عمل 12 جنوری سے شروع ہو جائے گا۔ مانڈویہ نے ایک ٹویٹ میں یہ اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت صحت کی طرف سے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کو دی گئی یقین دہانی کے مطابق، مؤقر سپریم کورٹ کے حکم کے بعد 12 جنوری 2022 سے MCC کے ذریعے پی جی نیٹ کونسلنگ شروع کی جا رہی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ "اس سے ملک کو کورونا وائرس کے خلاف جنگ میں مزید طاقت ملے گی۔ تمام امیدواروں کے لیے میری نیک خواہشات۔

اومیکرون کے معاملوں کے پیش نظر انڈیگو پروازوں میں 20 فیصد کمی کا اعلان

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) ملک میں دہلی اور ممبئی جیسے میٹرو میں کورونا ویرینٹ اومیکرون کے بڑھتے ہوئے معاملوں کو دیکھتے ہوئے ایئر لائن انڈیگو اپنی پروازوں میں 20 فیصد کمی کرے گی۔ انڈیگو نے ایک بیان میں بتایا کہ کمپنی اپنی موجودہ 1,500 سے زیادہ روزانہ کی پروازوں میں سے تقریباً 20 فیصد کو کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اومیکرون انفیکشن کے معاملوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے انڈیگو کے صارفین کی ایک بڑی تعداد اپنے سفری منصوبے تبدیل کر رہی ہے۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ پرواز کو کم از کم 72 گھنٹے پہلے منسوخ کر دیا جائے گا اور مسافروں کو اگلی دستیاب پرواز پر لے جایا جائے گا۔

کرونا کی تیسری لہر، حاملہ خواتین، معذور ملازمین کو دفتر آنے سے استثنیٰ

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) حکومت نے کوئیڈ وبا کی تیسری لہر کو دیکھتے ہوئے حاملہ خواتین اور معذور ملازمین کو دفتر آنے سے چھوٹ دیتے ہوئے گھر سے کام کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ مرکزی وزیر برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اتوار کو پرسنل اور ٹریننگ محکمہ (ڈی او پی ٹی) کے رہنما ہدایات کے بارے میں اطلاع دیتے ہوئے یہ انکشاف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاملہ خواتین اور معذور ملازمین کو دفتر آنے سے استثنیٰ دیا گیا ہے، تاہم انہیں دستیاب ہونے اور گھر سے کام کرنے کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کنٹینمنٹ زون میں رہنے والے تمام افسران اور ملازمین کو بھی دفتر آنے سے اس وقت تک استثنیٰ حاصل ہوگا جب تک کہ ان کے علاقے کو نوٹیفائیڈ ایریا سے باہر نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ انڈر سیکرٹری کے عہدے سے نیچے کے سرکاری ملازمین کی حاضری اصل تعداد کے 50 فیصد تک محدود کر دی گئی ہے اور باقی 50 فیصد گھر سے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکموں میں اس کے مطابق ایجنڈا تیار کیا جائے گا۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ جو افسران یا ملازمین دفتر نہیں آ رہے اور گھر سے کام کر رہے ہیں وہ ٹیلی فون اور مواصلات کے دیگر الیکٹرانک ذرائع سے ہر وقت دستیاب رہیں گے۔

ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ کووڈ وائرس کے تیزی سے پھیلاؤ کے پیش نظر ہر کسی کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جہاں تک ممکن ہو سرکاری میٹنگیں کریں اور جب تک کہ بالکل ضروری نہ ہو لوگوں کے ساتھ پرسنل میٹنگ سے گریز کریں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ آفس کے احاطے میں زیادہ ہجوم سے بچنے کے لیے افسران اور اہلکار مختلف اوقات کی پیروی کریں گے۔ یعنی (الف) صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک اور (ب) صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک۔ دریں اثنا، ڈی او پی ٹی نے تمام افسران اور عملے کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کوئیڈ کے لیے موزوں سلوک پر سختی سے عمل کریں۔ اس میں بار بار ہاتھ دھونا، چہرے کا ماسک پہننا اور ہر وقت جسمانی دوری کا خیال رکھنا شامل ہے۔ کام کی جگہوں کی، خاص طور پر اکثر چھونے والی سطحوں کی مناسب صفائی کو بھی یقینی بنایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہدایات 31 جنوری تک لاگو رہیں گی۔ تاہم اس مدت کے دوران اس کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور صورتحال کے لحاظ سے رہنما ہدایات میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔

انتخابی ریاستوں میں 41 فیصد افراد سیاسی ریالیوں پر پابندی کے حق میں: سروے

نئی دہلی، 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان ہونے کے ایک دن بعد ایک سروے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ 41 فیصد لوگ تمام سیاسی ریلیوں پر پابندی کی حمایت کرتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے پانچ ریاستوں میں انتخابی شیڈول کے اعلان کے بعد کرائے گئے سروے کے مطابق 31 فیصد لوگوں نے اتر پردیش، اتراکھنڈ، گوا، پنجاب اور منی پور میں انتخابات ملتوی کرنے کی وکالت کی ہے۔

واضح ہو کہ کمیشن نے ہفتے کے روز پانچ ریاستوں میں 15 جنوری تک ریلیوں، روڈ شوز اور گلیوں کی میٹنگوں پر پابندی لگا دی ہے اور کوئیڈ۔ 19 کے بڑھتے ہوئے معاملات کی وجہ سے سخت حفاظتی ہدایات جاری کی ہیں۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم لوکل سرکلز کے ذریعہ کئے گئے سروے میں، 24 فیصد افراد نے کہا کہ تمام سیاسی ریلیاں کرونا رہنما خطوط پر عمل کر سکتی ہیں، لیکن انہیں جاری رکھا جانا چاہیے۔ سروے میں حصہ لینے والے چار فیصد افراد نے کہا کہ انتخابات کی وجہ سے کرونا پھیلنے کا خطرہ کم ہے، اس لیے کسی اقدام کی ضرورت نہیں ہے۔ سروے میں ملک کے 309 اضلاع سے 11 ہزار افراد نے حصہ لیا، جس میں 4172 افراد ان پانچ ریاستوں سے تھے، جہاں انتخابات ہوں گے۔ یہ اطلاع فورم کی طرف سے ایک بیان میں جاری کی گئی۔ سروے میں حصہ لینے والوں میں سے 68 فیصد مرد اور 32 فیصد خواتین تھیں۔

ملک میں 1.62 لاکھ کرونا کے نئے معاملے درج

نئی دہلی 9/جنوری (اطلاعات): اتوار کو کوئیڈ۔ 19 معاملوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا، 1,62,926 نئے انفیکشن کے ساتھ، ہندستان میں فعال مریضوں کی کل تعداد 6.3 لاکھ سے زیادہ ہوگئی۔ پچھلے ہفتے میں زبردست اضافہ بنیادی طور پر شہری مراکز جیسے ممبئی، دہلی، کولکتہ، بنگلورو اور چنئی میں معاملات میں اضافے کی وجہ سے تھا۔ 4 اور 8 جنوری کے درمیان، ممبئی میں 86 ہزار سے زیادہ کیسز درج کیے گئے، جو کہ ایک ہفتے پہلے کے مقابلے میں انفیکشن میں 150 فیصد اضافہ ہے۔ دہلی میں تقریباً 68,000 نئے کیسز درج کیے گئے، جو کہ 350 فیصد اضافہ ہے۔ بنگلورو میں 24,000 کے قریب معاملات درج ہوئے، جو کہ 400 فیصد اضافہ ہے۔ اسی مدت میں، چنئی میں 17,247 انفیکشن کے معاملے دیکھے گئے، جو گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 350 فیصد زیادہ ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہیکہ ملک میں ٹیسٹ پازیٹیویٹی شرح 10 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔ یعنی اب ہر 100 ٹیسٹ میں دس مثبت کیس سامنے آتے ہیں۔ یہ تعداد اتوار کی صبح 9.30 بجے تک جاری کیے گئے ریاستی بلیٹن پر مبنی ہے۔ آسام، جھارکھنڈ اور مدھیہ پردیش کچھ بڑی ریاستیں ہیں جنہوں نے ابھی تک کٹ آف ٹائم کے حساب سے دن کا ڈیٹا جاری نہیں کیا ہے۔ آندھرا پردیش میں اتوار کی صبح ختم ہونے والے 24 گھنٹوں میں 1,257 کوئیڈ۔ 19 انفیکشن اور دو اموات کی اطلاع ملی۔ یکم اکتوبر 2021 کے بعد 101 دنوں میں پہلی بار ایک دن کی تعداد 1,000 سے تجاوز کر گئی۔ 3.27 فیصد پر، مثبتیت کی شرح بھی گزشتہ 180 دنوں میں سب سے زیادہ تھی۔ فعال کیسز کی تعداد صرف پانچ دنوں میں تین گنا بڑھ کر 5 جنوری کو 1,848 سے اتوار کو 4,774 ہوگئی۔ مہینوں میں پہلی بار، کئی اضلاع میں ایک دن میں 100 سے زیادہ نئے انفیکشن رپورٹ ہوئے۔ چتور میں 254 انفیکشن کی اطلاع ہے۔ اس کے بعد وشاکھاپٹنم (196)، انت پور (138)، کرشنا (117)، گنٹور (104)، نیلور (103)، مشرقی گوداوری (93)، وجیانگرم (83)، سریکاکولم (55)، پرکاسم (40) تھے۔ کرنول (29)، مغربی گوداوری (25) اور کڑپا (20)۔ بہار میں 8 جنوری تک فعال کیسوں کی تعداد 12,311 تھی، پٹنہ ضلع میں 7,000 سے زیادہ۔ ریاست میں 350 سے زیادہ ڈاکٹروں اور طبی عملے نے مثبت جانچ کی ہے، جن میں سے زیادہ تر کا تعلق نالندہ میڈیکل کالج اور اسپتال سے تھا۔ اس کے علاوہ پٹنہ ہوائی اڈے پر کام کرنے والی ایک نجی ایئر لائن کے کچھ عملے کا بھی ٹیسٹ مثبت آیا ہے۔ گجرات میں کیسز کی تعداد میں 6,275 کا اضافہ ہوا، جبکہ 1,263 مریض صحت یاب ہوئے۔ اس کے نتیجے میں، فعال کیسز 28 ہزار کے قریب پہنچ گئے، جن میں سے 26 مریض وینٹی لیٹر پر تھے۔ بہار میں اتوار کو اومیکرون قسم کے 25 نئے معاملے درج کیے گئے۔ اس سے پہلے پٹنہ میں اومیکرون کے ایک معاملے کی تصدیق ہوئی تھی۔ بہار میں 8 جنوری تک ایکٹو معاملوں کی تعداد 12,311 تھی، پٹنہ کو سب سے زیادہ متاثرہ ضلع سمجھا جاتا ہے جس میں 7,072 کیسز درج کیے گئے ہیں۔

ارجیت پٹیل اے آئی آئی بی کے وائس چیئر مین مقرر

بیجنگ 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) ریزرو بینک آف انڈیا کے سابق گورنر ارجیت پٹیل کو بیجنگ میں قائم کثیر الجہتی مالیاتی ادارے ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کا نائب چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ بینک ذرائع نے یہ جانکاری دی ہے۔ ہندستان اے آئی آئی بی کے بانی ارکان میں سے ایک ہے۔ بینک میں چین کے بعد سب سے زیادہ ووٹنگ شیئر ہندستان کا ہے۔ اس بینک کے سربراہ چین کے سابق نائب وزیر خزانہ جن لیکون ہیں۔ پٹیل (58) کی میعاد تین سال ہوگی۔ وہ اے آئی آئی بی کے پانچ نائب صدروں میں سے ایک ہوں گے۔ توقع ہے کہ وہ اگلے ماہ عہدہ سنبھالیں گے۔ اے آئی آئی بی ذرائع نے بتایا ہے کہ وہ ڈی جے پانڈیان کی جگہ لیں گے۔ پانڈیان جنوبی ایشیا میں اے آئی آئی بی کے خود مختار اور غیر خود مختار فنانسنگ کے سربراہ ہیں۔ پانڈیان اس ماہ ہندستان واپس آئیں گے۔ وہ ماضی میں گجرات کے چیف سیکریٹری بھی رہ چکے ہیں۔

پٹیل نے 5 ستمبر 2016 کو ریزرو بینک کے 24 ویں گورنر کا عہدہ سنبھالا۔ انہوں نے رگھورام راجن کی جگہ لی تھی۔ پٹیل نے دسمبر 2018 میں ذاتی وجوہات کی وجہ سے گورنر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ گورنر بننے سے پہلے وہ مرکزی بینک کے ڈپٹی گورنر تھے اور مانیٹری پالیسی ڈپارٹمنٹ کا چارج بھی رکھتے تھے۔ پٹیل بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF)، بوسٹن کنسلٹنگ گروپ اور ریلائنس انڈسٹریز کے ساتھ بھی کام کر چکے ہیں۔

سابق افغان رکن پارلیمنٹ پر مسلح افراد کا حملہ

کابل، 9 جنوری (یو این آئی) افغانستان کی راجدھانی کابل میں سابق رکن پارلیمنٹ عبدالہادی صفی پر نامعلوم بندوق برداروں کے حملے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق صفی جمعہ کی نماز کے بعد مسجد سے گھر واپس جا رہے تھے کہ مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ صفی کے بیٹے عبدالبصیر صافی نے حملے کے سلسلے میں بتایا کہ امارت اسلامیہ کو واضح کرنا چاہیے کہ یہ اس نے کیا یا کسی اور نے کیا۔ صفی کے بھائی عبدالغفار صفی نے بتایا کہ وہ جو بھی ہوں، اگر انہیں سزا نہ دی گئی تو یہ امارت اسلامیہ کے لیے اچھا نہیں ہوگا۔ دریں اثنا، کابل سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے ترجمان جنرل مبین خان نے بتایا کہ معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور سیکورٹی فورسز مجرموں کو پکڑنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

بی جے پی کو شکست دینے کیلئے کسی سے بھی اتحاد کو تیار۔ چدمبرم

نئی دہلی 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) گوا اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔ تاریخوں کے اعلان کیساتھ ہی ریاست میں ماڈل ضابطہ اخلاق بھی نافذ ہو گیا ہے۔ اس وقت گوا میں بی جے پی کی حکومت ہے۔ تاہم مانا جا رہا ہے کہ اس الیکشن میں انہیں ترنمول کانگریس، کانگریس اور عام آدمی پارٹی سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لیکن کچھ سیاسی تجزیہ کاروں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اس اسمبلی انتخاب میں کہیں نہ کہیں ترنمول کانگریس اور عام آدمی پارٹی کا کانگریس پر بھاری ہاتھ ہے۔ اس سب کے درمیان کانگریس کے سینئر لیڈر اور گوا کے انچارج پی چدمبرم نے بڑا بیان دیا ہے۔ جہاں پی چدمبرم گوا اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینے کے لیے کسی بھی پارٹی کی حمایت قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ کانگریس نے اشارے دیے ہیں کہ اگر بی جے پی کو انتخابات میں ہرانا ہے تو پارٹی کہیں نہ کہیں اتحاد کے لیے تیار ہے۔ اس کے ساتھ انتخابات کے بعد اگر کچھ حالات بھی پیدا ہوتے ہیں تو کانگریس بی جے پی حکومت کے خلاف اتحاد بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ حال ہی میں ترنمول کانگریس کی گوا انچارج مہوا موئترا نے کہا ہے کہ ممتا بنرجی کی قیادت میں گوا فارورڈ پارٹی اور کانگریس انتخابی میدان میں اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ اس بارے میں پی چدمبرم نے کہا ہے کہ میں نے ترنمول کانگریس لیڈر کا بیان پڑھا ہے۔ سرکاری اعلان کا انتظار کرنا پڑے گا۔ پی چدمبرم نے یہ بھی کہا ہے کہ کانگریس اپنے بل بوتے پر بی جے پی کو شکست دینے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ لیکن اگر کوئی بی جے پی کو شکست دینے کے لیے کانگریس کے ساتھ مل کر آنا چاہتا ہے تو میں اس میں کیوں نہیں کہوں؟

سمندری حدود کی خلاف ورزی پر 10 پاکستانی ماہی گیر گرفتار

احمد آباد، 9 جنوری (یو این آئی/آئی این ایس انڈیا) انڈین کوسٹ گارڈ کے جہاز (آئی سی جی) نے پاکستانی ماہی گیر کشتی (پی ایف بی) کو پکڑ کر اس میں سے 10 پاکستانی افراد کو گرفتار کر لیا۔ وزارت دفاع کے ترجمان کی جانب سے آج یہاں جاری ہونے والی ایک پریس ریلیز کے مطابق، آئی سی جی 'انکت' بحیرہ عرب میں آپریشنل پٹرولنگ کر رہا تھا۔ اس دوران 8 جنوری کی درمیانی شب ہندستانی سمندری حدود سے پاکستانی ماہی گیر کشتی 'یاسین' پکڑی گئی اور اس میں سوار 10 پاکستانیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ مبینہ آئی سی جی جہاز کو دیکھ کر پاکستانی ماہی گیر کشتی نے ابتدا میں وہاں سے بھاگ کر پاکستانی سمندری حدود میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ لیکن جب آئی سی جی جہاز نے جو کہ خراب موسم اور کم وزیبلیٹی کے باوجود تیزی سے جواب دینے کے قابل ہے، کشتی کو روک کر ان سے پوچھا کہ وہ ہندستانی سمندری حدود میں کیوں آئے ہیں، تو کوئی تسلی بخش جواب نہ ملنے پر انہیں آئی سی جی جہاز نے گرفتار کر لیا۔ کوٹی پورٹ پر پاکستانی ماہی گیر کشتی یاسین سے ابتدائی تفتیش کی گئی۔ تحقیقات میں تقریباً 2000 کلو مچھلی اور 600 لیٹر ڈیزل برآمد ہوا۔ عملے کے تمام 10 ارکان کو مزید تفتیش اور مشترکہ پوچھ گچھ کیلئے پوربندر لے جایا گیا۔ گزشتہ سال 15 ستمبر کو اسی طرح کی کارروائی میں، کوسٹ گارڈ نے ایک پاکستانی کشتی کو روکا تھا جس میں عملے کے 12 ارکان شامل تھے۔ ایسی کشتیوں کا استعمال کرتے ہوئے ریاستی ساحل کے ذریعے منشیات کی اسمگلنگ کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال 20 دسمبر کو، کوسٹ گارڈ نے ریاست کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ کیساتھ مشترکہ کارروائی میں، پاکستانی ماہی گیری کی ایک کشتی کو پکڑا جس میں عملے کے چھ ارکان سوار تھے اور کشتی سے 77 کلوگرام ہیروئن برآمد کی، جس کی مالیت تقریباً 400 روپے تھی۔

یوپی: کرونا کے بڑھتے معاملے اضلاع میں 'شبینہ کرفیو' کا اطلاق

لکھنؤ 09: دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش میں کرونا وائرس کے معاملے میں یومیہ تیزی سے ہو رہے اضافے کے پیش نظر ریاست کے تمام اضلاع میں شبینہ کرفیو کا اطلاق ہوگا اور سبھی تعلیمی اداروں میں درس و تدریس 16 جنوری تک صرف آن لائن ہی ہو سکے گی۔ ٹیم 9 کے ساتھ جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ٹریس، ٹیسٹ اور ٹریٹ و ویکسینیشن کی جارح پالیسی کے تحت ریاست میں کووڈ کے حالات کنٹرول میں ہیں۔ اتر پردیش میں گذشتہ 24 گھنٹوں میں کرونا وائرس کے 7695 نئے مریضوں کی شناخت ہوئی ہے۔ جبکہ اس دورانیہ میں 253 مریض مکمل طور سے شفایاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرونا کے بدلتے حالات کے پیش نظر رات کے 10 تا صبح کی 6 بجے تک کی 'شبینہ کرفیو' کا اطلاق ریاست کے تمام اضلاع میں ہوگا۔ علاوہ ازیں سبھی اداروں میں آئندہ 16 جنوری تک آف لائن کلاسز ملتوی رہیں گی۔ صرف آن لائن موڈ میں پڑھائی ہوگی اس مدت میں سابقہ طے شدہ امتحانات ہی منعقد ہو سکیں گے۔ یوگی نے کہا کہ یہ انفکشن بخار کی طرح ہے اس لئے اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن سبھی کو احتیاط کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ریاست میں گذشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 02 لاکھ 22 ہزار 974 نمونوں کی جانچ کی گئی ہے۔ اس وقت ریاست میں فعال معاملے کی تعداد 25974 ہے جن میں سے 25445 مریض ہوم آئیسولیشن میں ہیں۔ ابھی تک موصول اطلاعات کے مطابق کورونا متاثرین کی بہت کم تعداد ایسی ہے جنہیں اسپتال کی ضرورت پڑی ہے۔ یہ انفکشن کم حدت کا ہے۔ لہٰذا علامات دکھائی دینے پر مریض ہوم آئیسولیشن میں رہ کر ڈاکٹروں کے مشوروں سے اپنا علاج کرا سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ریاست میں ابھی تک 13 کروڑ 39 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے ٹیکے کی پہلی خوراک حاصل کر لی ہے جبکہ سات کروڑ 85 لاکھ سے زیادہ لوگ کووڈ ٹیکے کی دونوں خوراک لے چکے ہیں۔ ہفتہ تک 15 تا 18 عمر کے 21 لاکھ 54 ہزار سے زیادہ بچوں کو پہلی خوراک لگ چکی ہے۔ بڑھتے کرونا کے اثر کو دیکھتے ہوئے جلد سے جلد سبھی مستحق کو ٹیکہ کاری کی جائے۔ سیکنڈری اسکولوں میں خصوصی کیمپ لگائے جائیں اور 15 جنوری تک 18 تا 18 عمر کے بچوں کو پہلی خوراک کی 100 فیصدی ٹیکے کاری کا ہدف کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

بیادگار........حضرت الحاج محمد عبدالوکیل صدیقی چشتی قادریؒ، لکچرر عربی

دعاؤں کی قبولیت، دُرودِ شریف پر موقوف ہوتی ہے

حدیث شریف:۔وَعَنْ فَضَالَةَ بنِ عُبَيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا اِذَا رَجلٌ ...... اِلیٰ آخرہٖ. (ترمذی)

ترجمہ: حضرت فضالہ بن عبید ؓ بیان کرتے ہیں کہ، رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے، تو ایک شخص آیا، اس نے نماز پڑھی اور دعا کی: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نمازی شخص! تم نے جلد بازی کی، جب تم نماز پڑھ کر بیٹھو تو اللہ کی، اس کی شان کے لائق، حمد بیان کرو، مجھ پر دُرود (شریف) بھیجو، پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کرو،

راوی بیان کرتے ہیں کہ، پھر اس کے بعد ایک اور شخص نے نماز پڑھی تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی، نبی کریم ﷺ پر دُرود (وسلام) بھیجا تو نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: نمازی شخص! دعا کرو، تمہاری دعا قبول ہوگی۔ (ترمذی)

اسی طرح ایک اور حدیث شریف میں حضرت عمر بن خطاب ؓ نے فرمایا کہ، دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے، اور اس میں سے کوئی چیز اُوپر نہیں پہونچتی جب تک کہ تم اپنے نبی ﷺ پر درود نہ بھیجو۔ (ترمذی)

لہٰذا مذکورہ مبارک حدیثوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ، دعاؤں کے قبولیت کا انحصار نبی کریم ﷺ پر دُرود وسلام پر موقوف ہے۔

علمائے اکرام کی وضاحت کے مطابق، جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے لگو تو ابتداء نبی کریم ﷺ پر دُرود بھیجنے سے کرو، اس کے بعد تم جو کچھ چاہتے ہو اس کو مانگو۔ پھر دعا دُرود پر ختم کرو (یعنی دعا سے پہلے بھی دُرود بھیجو اور دعا کے بعد بھی) کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے دونوں دُرودوں کو قبول کرتا ہے اور اس کے درمیان جو دعائیں ہیں وہ بھی قبول ہوجاتی ہیں، مطلب یہ کہ، اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم سے یہ بات دور ہے کہ وہ دونوں دُرودوں کو تو قبول کرلے اور ان کے درمیان مانگی جانے والی دعاؤں کو قبول نہ کرے۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ دعاؤں کا آغاز اور اختتام دُرود شریف سے کریں تاکہ قبولیت کا درجہ حاصل ہوسکے۔

از: الحاج قاری محمد عبدالجلیل، عربی لکچرر
موبائیل نمبر: 8453410664

DUAWON KI QUBULIYAT, DUROOD SHAREEF PAR MAUQUF HOTI HAI.

TRANSCRIPT: Hazrat fazalah bin ubaid bayan karte hain ke, Rasool Kareemﷺ tashreef farma the, to ek shakhs aya, us ne namaz padhi aur dua ki: aye allah! mujhe bakhsh de aur mujh par rahem farma, Rasoolullahﷺ ne farmaya: namazi shakhs! tum ne jald bazi ki,jab tum namaz padh kar baitho to allah ki, us ki shaan ke layiq, hamd bayan karo, mujh par durood (shareef) bhejo, phir allah tala se dua karo,

Rawi bayan karte hain ke, phir us ke baad ek aur shakhs ne namaz padhi to us ne allah ki hamd bayan ki, Nabi kareemﷺ par durood (wo salam) bheja to Nabi kareemﷺ ne use farmaya: namazi shakhs! dua karo, tumhari dua qubool hogi (tirmizi)

Isi tarah ek aur hadees shareef me hazrat omar bin khattab ne farmaya ke, dua us waqt tak asman aur zameen ke darmiyan muallaq rahti hai, aur us me se koyi cheez upar nahi paunchti jab tak ke tum apne Nabiﷺ par durood na bhejo. (tirmizi)

Ulamaye ikraam ki wazahat ke mutabiq, jab tum allah se dua mangne lago to ibteda Nabi kareemﷺ par durood bhejne se karo, us ke baad tum jo kuch chahte ho us ko mango. phir dua durood par khatam karo (yani dua se pahle bhi durood bhejo aur dua ke baad bhi) kiyoun ke allah tala apne fazal wo karam se donon duroodon ko qubool karta hai aur us ke darmiyan jo duayein hain wo bhi qubool hojati hain, matlab ye ke, allah tala ke rahem wo karam se ye baat door hai ke wo donon duroodon ko to qubool karle aur un ke darmiyan mangi jane wali duawon ko qubool na kare.

Is liye ye zarori hai ke duawon ka aghaz aur ikhtetam durood shareef se karein ta ke qubooliyat ka darja hasil ho sake.

BY: ALHAJ QARI MOHAMMED ABDUL JALEEL
Arabic Lecturer ,Mobile No: 8453410664

نماز کے ابتدائی اوقات

طلوع	نصف النہار	ظہر	عصر	غروب آفتاب	مغرب	عشاء	ابتدائی وقت فجر
6:52	12.28	12.38	4.25	06.02	06:07	7.19	05.50

اعلیٰ تعلیم میں مسلمانوں کی نمائندگی صرف 16 فیصد

اردو یونیورسٹی کا 25واں یومِ تاسیس۔ پروفیسر سکھد یو تھوراٹ کا لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی صدارت

حیدرآباد 9 جنوری (یو این آئی) ہندستان میں اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں مسلمانوں کے داخلے کی مجموعی شرح صرف 16.6 فیصد ہے۔ جو تمام اقلیتی طبقات میں سب سے کم ہے۔ جین طبقے کی داخلہ شرح سب سے زیادہ 72 فیصد ہے۔ جبکہ اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں ہندو طبقے کا مجموعی داخلہ 27.8 فیصد ہے۔ ملک میں مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی کے تعلق سے یہ چونکا دینے والا انکشاف ممتاز ماہر معاشیات و سابق صدر نشین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن پروفیسر سکھد یو تھوراٹ نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 25ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خصوصی آن لائن لیکچر بعنوان اعلیٰ تعلیم میں مسلمان کہاں پیچھے رہ گئے؟: پالیسیوں کے لیے اسباق میں کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ اس تقریب میں اردو یونیورسٹی جشن سیمیں کا مونتاج بھی جاری کیا گیا۔ جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے۔ پروفیسر تھوراٹ نے 2017/18 کے نیشنل سیمپل سروے کے تازہ ترین اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ مالی مجبوریوں کے سبب 70 فیصد مسلمان اعلیٰ تعلیم ترک کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ اس شعبے میں مسلمانوں کی تشویشناک حد تک کم نمائندگی کے اسباب کا جائزہ لیتے ہوئے پروفیسر تھوراٹ نے جو جے این یو، نئی دہلی کے پروفیسر ایمیریٹس بھی ہیں کہا کہ سرکاری اور خانگی ملازمتوں میں تقررات کو لے کر مسلم نوجوانوں کے ذہنوں میں امتیازی سلوک کے اندیشے بھی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مانع بن جاتے ہیں۔

پروفیسر تھوراٹ نے اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں مسلمانوں کے تناسب میں بہتری کے لیے حکومتی سطح پر جارحانہ اور ترقی پسندانہ پالیسیا اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اردو یونیورسٹی سے اپنے دیرینہ تعلق کا حوالہ دیتے ہوئے جامعہ کی غیر معمولی ترقی پر اطمینان اور انبساط کا اظہار کیا۔ پروفیسر تھوراٹ نے اردو یونیورسٹی کو مشورہ دیا کہ وہ لڑکیوں کے داخلے میں اضافہ اور غریب طلبہ کے سلسلہ تعلیم کو جاری رکھنے کے لیے مثبت اقدامات کرے۔ یونیورسٹی تجارت اور کاروبار کے فروغ کے لیے مختصر مدتی کورسس بھی شروع کرسکتی ہے کیونکہ اعلیٰ تعلیم چھوڑنے پر مجبور ہونے والے بیشتر طلبہ کا تعلق چھوٹے کاروباری گھرانوں سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے طلبہ کی مدد کے لیے یونیورسٹی کو خصوصی رعایتی فیس کا نظم اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے آخر میں سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں پروفیسر تھوراٹ کے چشم کشا لیکچر کو مانو کے جشن سیمیں کا بہترین آغاز قرار دیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اردو، مانو کا تشخص بھی ہے اور میڈیٹ بھی اور یہی ہماری پہچان رہے گی۔

شیخ الجامعہ نے یونیورسٹی کی ترقی کے لیے دیگر اداروں کے ساتھ اشتراک کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ مہمان مقرر نے صنفی مساوات کی بات کی ہے اور ہم بھی مانو میں اس کی کوشش کررہے ہیں۔ مسلمانوں کا اعلیٰ تعلیم میں تناسب 16.6 فیصد انتہائی کم ہے۔ اسے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ مانو کا کام روزگار فراہم کرنا نہیں لیکن اردو کے کاز کے لیے یونیورسٹی نے 6 جنوری کو اولین جاب میلے کا اہتمام کیا تھا جو کووڈ کے باعث ملتوی کرنا پڑا۔ انہوں نے اس موضوع کے انتخاب اور اس پُر مغز لیکچر کیلئے پروفیسر سکھد یو تھوراٹ کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے اردو کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہند- آریائی زبانوں کی آمیزش کے ذریعہ ایک لشکری زبان پیدا ہوئی۔ جسے آج لوگ اردو کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ ترقی کرتے ہوئے سرکاری اور ذریعہ تعلیم کی زبان بھی بنی۔ پھر تنزلی کا شکار ہوگئی اور دینی مدارس اس کی بقا کا باعث بنے۔ اس طرح اردو کی بقاؤ ترقی کے لیے اردو یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔ یونیورسٹی، اردو کے فروغ میں نمایاں رول ادا کررہی ہے۔ نئے شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن نے اس یونیورسٹی کی باگ ڈور سنبھالی ہے وہ اسے مزید ترقی دینے کے لیے منصوبے رکھتے ہیں جن پر وقتاً فوقتاً عمل ہوگا۔ انہوں نے پروفیسر سکھد یو تھوراٹ کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے سابقہ وائس چانسلرس کا شکریہ ادا کیا جن کے وژن اور مشن نے اس یونیورسٹی کو موجودہ مقام پر پہنچا دیا۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود نے مہمان مقرر وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر اور دیگر کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جشن سیمیں کے لیے سب کو مبارکباد دی اور اسے یوم احتساب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کا قیام ایک تحریک کا آغاز تھا جسے آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے سبھی بہی خواہان، طلبہ، اسٹاف سے اپیل کی وہ یونیورسٹی کی ترقی میں تعاون کریں۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پی آر او نے ابتدائی کلمات پیش کرتے ہوئے یوم تاسیس اور جشنِ سیمیں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کاروائی چلائی۔ عاشق الرحمٰن، ایم اے اسلامک اسٹڈیز کی قرات کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ کثیر تعداد میں طلبہ، اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ کے ارکان نے تقریب کا آن لائن مشاہدہ کیا۔

آج سے کوئیڈ کی اضافی ویکسین دی جائے گی

نئی دہلی، 09 جنوری (یو این آئی) صحت کارکنوں، کورونا واریئرز اور ملک میں سنگین بیماریوں میں مبتلا 60 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو کل سے کوئیڈ کی اضافی ویکسین دی جائے گی۔ صحت و خاندانی فلاح و بہبود کی مرکزی وزارت نے اس سلسلے میں جاری کردہ رہنما خطوط میں بتایا ہے کہ اضافی ویکسین کے لیے نئے رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اہل افراد جنہوں نے کوئیڈ کی دو ویکسین لی ہیں وہ براہ راست ویکسین لے سکتے ہیں یا کسی بھی کوئیڈ ویکسین سنٹر پر جاکر رجسٹر کرسکتے ہیں۔ اضافی ویکسین کے لیے رجسٹریشن کل سے شروع ہوگئی ہے۔ اضافی ویکسین صرف ان اہل افراد کو دی جائے گی جو نو ماہ یا 39 ہفتوں کی مدت سے گزر چکے ہیں جنہوں نے کوئیڈ کی دوسری ویکسین حاصل کی ہے۔

بزرگ شہریوں کو اضافی ویکسین حاصل کرنے کے لیے ڈاکٹر کے مشورے کی ضرورت ہوگی۔ یہ ویکسین تمام آمدنی والے گروپوں کو مفت فراہم کی جائے گی۔ ایس ایم ایس پیغام کوون ایپ سے اہل افراد کو بھیجا جائے گا۔ الیکشن ڈیوٹی انجام دینے والے تمام افسران اور ملازمین کو کووڈ واریئر سمجھا جائے گا اور انہیں اضافی ویکسینیشن دی جائے گی۔

11 ویکسین لینے والے کیخلاف ایف آئی آر درج

پٹنہ 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) 11 بار غلط طریقے سے کرونا وائرس کی ویکسین لینے کے بعد سرخیوں میں آنے والے بہار کے مدھے پورہ ضلع کے رہنے والے 84 سالہ برہما دیو منڈل جلد ہی گرفتار ہونے والے ہیں۔ ضلع ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر و نے کرشنا پرساد کی شکایت پر مدھے پورہ کے پوری پولیس اسٹیشن میں برہم دیو منڈل کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اب گرفتاری کی کارروائی جاری ہے۔ برہما دیو منڈل کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 188، 419 420 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جو کہ ناقابل ضمانت سیکشن ہیں۔ تاہم عمر کا حوالہ دیتے ہوئے برہم دیو منڈل کو گرفتاری کے بعد ضمانت مل سکتی ہے۔ برہما دیو منڈل حال ہی میں اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب ہیلتھ ورکرز نے ان کی جعلسازی پکڑی تھی۔ برہما دیو منڈل کے بارے میں یہ بات سامنے آئی کہ جب سے کورونا وائرس کی ویکسین آئی ہے، وہ اب تک 11 مرتبہ اپنے آدھار کارڈ یا ووٹر آئی کارڈ کا استعمال کرکے ویکسین لے چکے ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ بورڈ کے پاس ویکسین لگوانے کی مکمل معلومات موجود ہیں۔ انھوں نے پہلی خوراک 13 فروری 2021 کو لی۔ 30 دسمبر 2021 تک اسے 11 خوراکیں ملیں۔ ان کے پاس تمام ویکسینیشن کی تاریخ اور وقت درج ہے۔

گوا الیکشن: پہلی بار منوہر پاریکر کے چہرے کے بغیر بی جے پی میدان میں

پنجی، 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) گوا میں اسمبلی انتخابات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ریاست میں پولنگ کی تاریخ 14 فروری مقرر کی گئی ہے۔ اس سے قبل 40 رکنی اسمبلی میں بی جے پی ایک بار پھر اکثریت حاصل کرنے کے لیے نظریں جمائے گی۔ تاہم اس بار بی جے پی کے لیے اپنی پرانی کارکردگی کو دہرانا کافی مشکل ثابت ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر جب پارٹی ریاست میں پہلی بار منوہر پاریکر کے چہرے کے بغیر انتخابات میں اترے گی۔ ایسے میں بڑا سوال یہ ہے کہ پارٹی نے دوبارہ حکومت بنانے کے لیے کیا تیاریاں کی ہیں اور اس بار ووٹ حاصل کرنے کے لیے کن چہروں کو سامنے رکھنا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ منوہر پاریکر گوا میں بی جے پی کا سب سے مقبول چہرہ رہے ہیں تو غلط نہیں ہوگا۔ اپنی عوامی رابطہ مہم اور عوام تک پہنچنے کی اپنی صلاحیت کی وجہ سے پاریکر نے گوا میں بی جے پی کو مضبوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس کے نتیجے میں 2012 کے انتخابات میں بی جے پی کو پہلی بار اکثریت ملی اور پارٹی نے 2007 میں 14 سیٹیں جیت کر اپنی کارکردگی کو بہتر کیا اور 21 سیٹیں حاصل کی۔ لیکن ایک دہائی بعد بی جے پی دوبارہ اسی دوراہے پر کھڑی ہے۔ اس بار پارٹی کے پاس سی ایم پرمود ساونت کا چہرہ ضرور ہے، لیکن پاریکر کے مقابلے میں ان کی مقبولیت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ ایسے میں بی جے پی نے اس بار گوا انتخابات میں گڈ گورننس، تیز رفتار ترقی کو مسئلہ بنایا ہے۔ حالانکہ کانگریس کا کمزور ہونا اس بار پارٹی کو سب سے بڑا فائدہ ہے۔ خاص طور پر ریاست میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور عام آدمی پارٹی (آپ) کی آمد کے ساتھ یعنی بی جے پی کے خلاف جانے والے ووٹ جہاں پہلے صرف کانگریس کو ملتے تھے، اب ان کے تینوں پارٹیوں میں تقسیم ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

اسدالدین اویسی اور کانگریس کیخلاف وزیر اعلیٰ آسام کی سخت تنقید

ورنگل، 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) بی جے پی کے لیڈر اور آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے اتوار کو تلنگانہ میں حکمراں تلنگانہ راشٹرا سمیتی (ٹی آر ایس) حکومت پر تنقید کی۔ ورنگل میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے حیدرآباد کے رکن اسمبلی اسد الدین اویسی اور کانگریس کو بھی نشانہ بنایا۔ آمریت پر تقریر کرتے ہوئے سرما نے کہا کہ ہندوستان کے عوام نے اندرا گاندھی جیسے آمر کو سمندر میں پھینک دیا۔ تلنگانہ کے لوگ بھی جانتے ہیں کہ انہیں کس کو سمندر میں پھینکنا ہے۔ آسام کے سی ایم نے سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے بہانے ریاست کی ٹی آر ایس حکومت کو نشانہ بنایا۔ آسام کے وزیر اعلیٰ کے مطابق ناانصافی کے ساتھ لڑتے رہیں، ہم ناانصافی کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کریں گے، ہمارے کارکنان اس کے لئے تیار ہو جائیں۔ انہوں نے تلنگانہ کے سی ایم کے چندر شیکھر راؤ (کے سی آر) کی تنقید کی اور کہا کہ جب بھی کوئی ڈکٹیٹر وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ ہوتا ہے تو ملک میں ایمرجنسی جیسی صورتحال ہوتی ہے، آفتیں آتی ہیں، آپ لوگوں کو اس کے لئے سخت محنت کرنی پڑے گی۔ آپ لوگوں کو اپنے کام اور 'مقصد' میں ثابت قدم رہنا ہے۔

سرما نے کہا کہ ہندوستان کے لوگوں نے اندرا گاندھی جیسے ڈکٹیٹر کو بھی سمندر میں پھینک دیا، یہاں بھی سمندر ہے، تلنگانہ کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کس کو پھینکنا ہے۔ اس لیے یہاں آمریت نہیں چلے گی۔ سرما نے ریاست میں بی جے پی کے قدم جمائے جانے کے بارے میں بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہندوستان کو روکنے والا کوئی نہیں ہے، جیسے آرٹیکل 370 ختم ہوگیا ہے، جیسے ہی رام مندر کی تعمیر کا کام شروع ہوا ہے، اسی طرح یہاں سے نظام کا نام ونشان بھی مٹ جائے گا، اویسی کا بھی نام ونشان مٹ جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ وہ دور نہیں ہے، اب ہندوستان جاگ چکا ہے۔ ہندوستان کوئی بھی جعلی سیکولر یا فرقہ وارانہ سیاست کرنے والوں کو تسلیم نہیں کرے گا۔

گوا انتخابات کیلئے کانگریس کے 7 امیدواروں کے ناموں کا اعلان

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) الیکشن کمیشن کی طرف سے پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کرنے کے ایک دن بعد کانگریس نے آج گوا اسمبلی انتخابات کے لیے سات امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا۔ کانگریس کے الیکشن شعبہ کے انچارج مکل واسنک نے اتوار کو اعلان کیا کہ پارٹی صدر سونیا گاندھی نے ان ناموں کو منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جتیندر گوونکر کو پامیم سے، راڈولف لیوس فرنانڈس کو شانت کروز، راجیش فالدیسائی کو کمبرجووا، ڈیبولیم سے کیپٹن ویریٹو فرنانڈس، والپوئی سے محترمہ منیشا سینوی، کورٹلیم سے اومونسیو سیموز اور نویلوم سے اے فرٹاڈو کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گوا قانون ساز اسمبلی کی 40 سیٹوں کے لیے 21 جنوری کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا اور 28 جنوری تک نامزدگی داخل کرنے کے بعد امیدوار 31 جنوری تک اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے سکیں گے۔ ریاست میں 14 فروری کو انتخابات ہوں گے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج مسلسل 66 ویں دن مستحکم رہیں۔ مرکزی حکومت نے 4 نومبر کو پٹرول اور ڈیزل پر بالترتیب 5 اور 10 روپے ایکسائز ڈیوٹی کم کرنے کے اعلان کے بعد قیمتوں میں نمایاں کمی آئی تھی۔ اس کے بعد ریاستی حکومتوں کی جانب سے ویٹ میں کمی کے فیصلے کے بعد دہلی میں 2 دسمبر کو پٹرول تقریباً آٹھ روپے سستا ہوا تھا۔ گھریلو بازار میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 66 ویں دن بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ راجدھانی دہلی میں ویٹ میں کمی کی وجہ سے بھارت پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) کے اسٹیشنز پر پٹرول کی قیمت 95.41 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت 86.67 روپے فی لیٹر پر رہی۔

سینئر صحافی مظفر حسین سید کا انتقال

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) اردو کے معروف صحافی، ادیب، نقاد اور مترجم مظفر حسین سید کا گزشتہ رات مارہرہ شریف میں انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 72 سال تھی۔ وہ کافی دنوں سے علیل تھے۔ ان کی اہلیہ کا پہلے ہی انتقال ہوچکا تھا اور وہ لاولد تھے۔ یہ جانکاری یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔ شارق ادیب کے قلمی نام سے مشہور مظفر حسین سید کی پیدائش مرادآباد میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مارہرہ شریف میں حاصل کی جہاں ان کے والد سید اختر حسین زیدی ایک سرکاری اسکول میں ٹیچر تھے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کرنے کے بعد مظفر حسین سید نے صحافت کو مشغلہ بنایا۔ مسلم یونیورسٹی کی لٹریری سوسائٹی کے دوبار سیکریٹری رہے۔ معروف استاد پدم شری پروفیسر قاضی عبدالستار کی سرپرستی میں نئے افسانہ نگاروں کی انجمن تشکیل دی اور کل ہند سیمینار کا انعقاد کیا جس میں ملک بھر کے معروف افسانہ نگاروں نے شرکت کی تھی۔ دورانِ طالب علمی میں ہی متعدد افسانے ملک کے موقر جرائد میں شائع ہوئے اور آل انڈیا ریڈیو سے بھی نشر ہوئے۔ علی گڑھ سے ہفتہ وار اخبار 'ہم نوا' اور 'علی گڑھ ٹائمس' شائع کئے۔ صحافت سے غیر معمولی دلچسپی انھیں دہلی لے آئی اور یہاں انھوں نے اس وقت کے معروف اخبارات 'الجمعیۃ'، 'دعوت'، 'قومی آواز' اور 'اخبارِ نو' میں خدمات انجام دیں۔ بعد کو معروف وکیل اور سیاست داں ڈی ڈی ٹھاکر کے ساتھ مل کر پندروروزہ 'حال ہند' شائع کیا۔ ان کے بیشتر مضامین ماہنامہ 'آج کل' اور ہفتہ وار 'ہماری زبان' میں شائع ہوئے۔ آخر میں اپنا اشاعتی ادارہ 'سید ایسوسی ایٹ' قائم کیا اور کئی سو کتابیں شائع کیں۔ دہلی میں ٹرانلیشن بیورو کی داغ بیل بھی ڈالی۔ آخر میں صحت خراب رہنے لگی تو علی گڑھ، مرادآباد اور مارہرہ آتے جاتے رہے لیکن انھوں نے آخری سانس مارہرہ میں لی۔ آج بعد نماز ظہر سرکردہ افراد کی موجودگی میں مظفر حسین سید کی تدفین عمل میں آئی۔ ان کے انتقال پر سابق پارلیمنٹ م۔ افضل، پروفیسر اختر الواسع، سید محمد اشرف، معصوم مرادآبادی، ڈاکٹر راحت ابرار، صحافی محمد احمد شیون، ایڈوکیٹ زیڈ کے فیضان، شاہد پرویز اور سہیل انجم نے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

مغربی ریلوے ورکشاپ کے 62 ملازمین کرونا سے متاثر

ممبئی 9 جنوری (یو این آئی) جنوبی ممبئی کے مہالکشمی واقع ایک ورکشاپ سے جڑے کل 62 ریل ملازمین کے کورونا سے متاثر ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ مغربی ریلوے کے رابطہ عامہ دفتر سے موصول اطلاع کے مطابق گزشتہ چار دنوں کے دوران یہ معاملے سامنے آئے ہیں۔ ورکشاپ میں کل 500 ملازمین ہیں۔ دیگر ملازمین کے سویب نمونے جانچ کیلئے بھیج دیے گئے ہیں

عوام کی خدمت کرنے کا جذبہ ہماری فوج کے خون میں شامل ہے: جی او سی

سری نگر 9 جنوری (یو این آئی) سری نگر میں قائم فوج کی پندرہویں کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل ڈی پی پانڈے نے اتوار کو گورو گوبند سنگھ جی جینتی کے موقع پر یہاں رعناواری میں واقع گردوارا چھٹی پادشاہی میں حاضری دی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میں نے کشمیر میں موجود ہر مذہبی مقام پر حاضری دی ہے اور آج میں یہاں حاضر ہوا۔ موصوف لیفٹیننٹ جنرل نے کہا کہ میرا وادی خاص کر سری نگر کے نوجوانوں کے نام یہ پیغام ہے کہ وہ برسہا برس پرانے بیانیے کو بدل کر امن اور ترقی کے بیانیے کو اختیار کریں تاکہ لوگوں کے چہرے خوشیوں سے کھل اٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہاں گردوارے پر بھی کشمیر کے امن وترقی کے لئے دعا کی۔ ان کا کہنا تھا کہ فوج بھاری برف باری کے بیچ لوگوں کے لئے بچاؤ آپریشنز چلا رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ لوگوں کی خدمت کرنے کا جذبہ ہماری فوج کے خون میں شامل ہے۔

آج کا دن تاریخ کے آئینہ میں

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 10 جنوری کے چند اہم ترین واقعات درج ذیل ہیں:

- 1692 کلکتہ کے بانی جاب کارنک کا کلکتہ میں دیہانت۔
- 1824 برطانوی کیمیا دان جوزف اسپیڈین نے سیمنٹ بنایا۔
- 1839 ہندستانی چائے انگلینڈ پہنچ گئی۔
- 1863 لندن میں پیڈنگٹن اور فارنگڈن اسٹریٹ کے درمیان میٹروپولیٹن ریلوے پر سروس شروع ہوئی۔
- 1886 ماہر تعلیم، ماہر اقتصادیات اور دانشور جان متھائی کی پیدائش۔
- 1927 سائنس فکشن فلم میٹروپولیس جرمنی میں ریلیز ہوئی۔
- 1946 اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا پہلا اجلاس لندن میں منعقد ہوا۔
- 1954 برطانیہ کا کامیٹ جیٹ طیارہ بحیرہ روم میں گر کر تباہ ہوگیا۔
- 1963 حکومت ہند نے گولڈ کنٹرول اسکیم کا آغاز کیا۔
- 1974 بالی ووڈ اداکار رتک روشن کی پیدائش۔
- 1975 پہلی عالمی ہندی کانفرنس ناگپور میں منعقد ہوئی۔
- 1996 اسرائیلی حکومت نے سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا۔
- 1997 آرنلڈ والیمان نے نکاراگوا کے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔
- 2006 ہندستان کے وزیر اعظم منموہن سنگھ نے اعلان کیا کہ ہر سال 10 جنوری کو عالمی یوم ہندی کے طور پر منایا جائے گا۔

انتخابات کو مذہبی رنگ دینے والوں کیخلاف

الیکشن کمیشن سخت کارروائی کرے: مایاوتی

لکھنؤ 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر اور اتر پردیش کی سابق وزیراعلیٰ مایاوتی نے اتوار کو الیکشن کمیشن پر زور دیا ہے کہ وہ ان لوگوں کیخلاف کارروائی کرے جو انتخابات کو مذہبی رنگ دے کر خود غرضی کی تنگ سیاست میں ملوث ہیں۔ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ بی ایس پی سربراہ نے اتوار کو میڈیا کو بتایا ہے کہ اتر پردیش سمیت پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان ریاستوں میں ہونے والے انتخابات کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ الیکشن کمیشن انتخابی ضابطہ اخلاق کو سختی سے لاگو کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے، تاکہ انتخابات کے انعقاد پر عام لوگوں کا اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ پچھلے چند سالوں میں انتخابات کے دوران ہر طرح کی دھاندلی اور اقتدار اور مذہب کا انتخابی فائدہ اٹھانے کے لیے غیر منصفانہ کام کرنے کا رجحان بہت مہلک شکل میں بڑھ گیا ہے۔ مایاوتی نے کہا ہے کہ یہ تشویشناک بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند انتخابات میں بھی کورونا وائرس کی وباء کے درمیان جس طرح سے جلسوں اور روڈ شوز وغیرہ کے ذریعے ضابطہ اخلاق کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ گزشتہ چند سالوں سے الیکشن کو مذہبی رنگ دے کر جس طرح تنگ نظری کی سیاست کی جا رہی ہے، الیکشن کمیشن کو بھی سخت ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔ اپنے دور اقتدار میں امن و امان کو بہتر قرار دیتے ہوئے اتر پردیش کی چار بار وزیراعلیٰ رہنے والی مایاوتی نے حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر موجودہ حکومت کے متعصّبانہ رویہ کی وجہ سے ریاست میں مجرموں کے جنگل راج کا الزام لگایا اور کہا ہے کہ ہر ذات اور طبقے کے لوگ ناخوش ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس الیکشن میں بی جے پی اقتدار سے باہر ہو جائیگی، بشرطیکہ سرکاری مشینری کا غلط استعمال نہ ہو اور ووٹنگ مشین کے ساتھ کچھ گڑبڑ کی گئی ہو۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا نام لیے بغیر مایاوتی نے کہا ہے کہ ریاست میں ایک پارٹی ایسی بھی ہے جو دوسری پارٹیوں اور کچھ پارٹیوں سے نکالے گئے لوگوں کے ساتھ اتحاد کر کے 403 میں سے 400 سیٹیں جیتنے کا خواب دیکھ رہی ہے لیکن اس کا یہ خواب 10 مارچ کو ہوا کے ساتھ ہونے والا ہے۔ بی جے پی اور دیگر پارٹیوں کا یہی حال ہوگا اور صرف بی ایس پی ہی مقبول حکومت بنا سکتی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کمیشن سے درخواست کی کہ کسی کو بھی انتخابات میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا کرنے کی اجازت نہ دی جائے اور آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے غیر محفوظ پولنگ اسٹیشنوں پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے جائیں تاکہ ووٹرز بالخصوص دلت اور دیگر افراد کمزور طبقے کے لوگ وہاں اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ مایاوتی نے کہا ہے کہ انہوں نے امیدواروں کے انتخاب کے لیے بی ایس پی کے سرکردہ لیڈروں کی میٹنگ لکھنؤ میں پارٹی دفتر میں بلائی ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہوں نے اتراکھنڈ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور شرومنی اکالی دل کے ساتھ اپنے اتحاد کے ساتھ پنجاب میں مطلق اکثریت کی حکومت بنائی۔ مایاوتی نے کہا ہے کہ پری پول سروے کرنے والی ایجنسیاں بی ایس پی کو دوڑ سے باہر دکھاتی رہیں گی لیکن عوام ان کی پارٹی کو اکثریت دیں گے۔

لاک ڈاؤن کو نافذ کرنے کا فی الحال کوئی منصوبہ نہیں: کجریوال

ریڈ الرٹ جاری کرنے پر دہلی حکومت خاموش، حالات بدستور بدتر

نئی دہلی 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) دہلی میں حالات بے قابو ہیں۔ ہفتہ وار لاک ڈاؤن بھی بے اثر ہے۔ دہلی حکومت نے ریڈ الرٹ کا جو پیمانہ تیار کیا ہے، اس سے زیادہ کیسز اور پوزیٹیوریٹ ہونے پر بھی کجریوال حکومت خاموش ہے۔ ہفتہ وار لاک ڈاؤن کے علاوہ میٹرو اور بازار میں ہجوم ہے۔ دہلی حکومت کی لاپرواہی سے معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ سرکار کی دلیل ہیکہ ابھی اتنے بیڈ نہیں بھرے ہیں۔ سوال یہی ہے کہ کیا وزیراعلیٰ کجریوال اتنے برے حالات کا انتظار کر رہے ہیں جیسا کہ گزشتہ لہر میں ان کی بری طرح ناکامی پورے ملک نے دیکھی تھی۔ اور لمبے چوڑے دعوے کرنے والی عام آدمی پارٹی کی حکومت کی ترقی کی پول کھل گئی تھی۔ دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے اتوار کو کہا ہے کہ لاک ڈاؤن کو نافذ کرنے کا فی الحال کوئی منصوبہ نہیں ہے اور اگر لوگ ماسک پہننے کے اصول پر عمل کریں گے تو لاک ڈاؤن نافذ نہیں کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا ہے کہ اتوار کو دہلی میں 24 گھنٹوں میں کووڈ 19 کے 22 ہزار کیسز درج ہونے کی امید ہے۔

انہوں نے لوگوں سے ماسک پہننے کی اپیل کی ہے۔ کجریوال نے ایک ڈیجیٹل پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ کووڈ-19 کے معاملات میں اضافہ تشویشناک ہے، لیکن گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہت کم لوگ ہسپتال میں داخل ہو رہے ہیں۔ ماسک پہننا بہت ضروری ہے۔ اگر آپ ماسک پہننا جاری رکھیں گے تو کوئی لاک ڈاؤن نہیں ہوگا۔ فی الحال لاک ڈاؤن کو نافذ کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ لیفٹیننٹ گورنر انل بیجل اور مرکز کے ساتھ کووڈ کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ کجریوال نے کہا ہے کہ ہماری کوشش ہے کہ کم سے کم پابندیاں لگائی جائیں تاکہ معاش متاثر نہ ہو۔

پنجاب اسمبلی انتخابات: نئے اتحاد کی آہٹ،

سنکیت سماج مورچہ اور گرنام چڈھونی ساتھ ہو سکتے ہیں

چنڈی گڑھ، 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) کسان سنکیت سماج مورچہ گرنام چڈھونی کے ساتھ مل کر پنجاب اسمبلی کا الیکشن لڑ سکتا ہے۔ دونوں کسان رہنماؤں نے امیدواروں کی فہرست جاری کرنے پر فی الوقت روک لگا دی ہے۔ یہ اجلاس اتوار کو کسان بھون چنڈی گڑھ میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ گرنام چڈھونی اور بل بیر راجیوال کے درمیان طویل گفتگو ہوئی۔

چڈھونی نے کہا کہ آج بات شروع ہوئی ہے، اب ہر روز باہمی بات چیت ہوگی۔ اس سے پہلے سنکیت سماج مورچہ کی عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد کی باتیں ٹوٹ چکی ہیں۔ اس سے پہلے سنکیت سماج مورچہ کی عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد کی بات چیت ختم ہوئی تھی۔

اس کے بعد مورچہ کے بل بیر سنگھ راجیوال نے کہا کہ عام آدمی پارٹی (آپ) نے دوسری روایتی پارٹیوں کی طرح کام کرنا شروع کر دیا ہے، جو ٹکٹ بیچ رہی ہے اور داغدار شبیہ کے مالک امیدوار کو میدان میں اتار رہی ہے۔ راجیوال نے کہا کہ سنکیت سماج مورچہ جلد ہی پنجاب کی 117 سیٹوں کے لیے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مورچہ نے رجسٹریشن کے لیے الیکشن کمیشن کو درخواست دی ہے، الیکشن کمیشن سے کہا جائے گا کہ وہ 117 سیٹوں پر امیدواروں کو ایک ہی انتخابی نشان جاری کرے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں یونائیٹڈ سوشل فرنٹ اور روایتی جماعتوں کے درمیان ٹکراؤ ہوگا، جس میں عوام سنکیت سماج مورچہ کا ساتھ دے گی۔

ہر سال 26 دسمبر کو ویر بال دیوس کے طور پر منانے کا اعلان

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو گرو گوبند سنگھ کے یوم پیدائش پر اعلان کیا کہ 26 دسمبر کو ہر سال 'ویر بال دیوس' کے طور پر منایا جائے گا۔ پرکاش پرو کے موقع پر ایک ٹویٹ پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ ''اس سال سے 26 دسمبر کو ویر بال دیوس کے طور پر منایا جائیگا۔ یہ انصاف کے لیے صاحبزادوں کی ہمت کو ایک بڑا خراج عقیدت ہوگا۔'' انہوں نے کہا کہ ویر بال دیوس اسی دن منایا جائے گا جب صاحبزادہ زورآور سنگھ جی اور صاحبزادہ فتح سنگھ جی زندہ دیوار میں چنے جانے کی وجہ سے شہید ہوئے تھے۔ ان دونوں عظیم ہستیوں نے مذہب کے اصولوں سے ہٹنے کے بجائے موت کو قبول کیا تھا۔ ایک اور ٹویٹ میں انہوں نے شری گرو گوبند سنگھ جی کے پرکاش پرو کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی۔ ان کی زندگی اور تعلیمات لاکھوں لوگوں کو طاقت فراہم کرتی ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ ہماری حکومت کو 350 واں پرکاش اتسو منانے کا موقع ملا۔ اس موقع پر میں آپ لوگوں کے ساتھ اپنے پٹنہ یاترا کی کچھ جھلک شیئر کر رہا ہوں۔

انہوں نے بتایا کہ ماتا گجری، سری گرو گوبند سنگھ جی اور ان کے چار صاحبزادوں کے نظریات لاکھوں لوگوں کو طاقت دیتے ہیں۔ انہوں نے کبھی ناانصافی کے سامنے کبھی سر نہیں جھکایا۔ انہوں نے ایک ایسی دنیا کا تصور کیا جو جامع اور ہم آہنگ ہو۔ وقت کا تقاضا ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ان کے بارے میں آگہی ہونی چاہئے۔

ٹی ایم سی اور عام آدمی پارٹی کے الیکشن لڑنے سے

بی جے پی کو فائدہ ہوگا: سنجے راوت

نئی دہلی 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) شیو سینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے گوا اسمبلی انتخابات سے قبل ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے کانگریس مخالف موقف کو اپنانے پر حملہ کیا ہے۔ سنجے راوت نے دعویٰ کیا ہے کہ ساحلی ریاست میں ممتا بنرجی کی قیادت والی پارٹی کی موجودگی سے بی جے پی کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ سنجے راوت نے کہا ہے کہ کانگریس کے وجود کو مٹانا ممتا بنرجی کا مقصد بھی ہے، اس لیے یہ ان کی شبیہ کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ گزشتہ گوا اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے 17 نشستیں جیتی تھیں اور سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری تھی اور اب وہ صرف دو نشستوں پر رہ گئی ہے۔ سنجے راوت نے کہا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ گوا میں کانگریس کے پاس مضبوط قیادت نہیں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی کے لیے گوا انتخابات جیتنا آسان نہیں ہے، لیکن عام آدمی پارٹی اور ٹی ایم سی جیسی پارٹیاں بی جے پی کی مدد کے لیے کانگریس کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہیں۔

بی جے پی نے غریبوں کی جیب پر ڈاکہ ڈالا: اکھلیش

لکھنؤ 09 : جنوری (یو این آئی) کسانوں کے بجلی بل میں چھوٹ دینے کے یوگی حکومت کے اعلان کو ہدف تنقید بناتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ ریاست کی یوگی حکومت جان بوجھ کر غریبوں کی جیب پر ڈاکہ ڈال رہی تھی۔ پارٹی دفتر میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش نے اتوار کو کہا کہ جس دن سماج وادی پارٹی نے 300 یونٹ گھریلو بجلی مفت دینے کا اعلان کیا ہے اسی دن گھبرا کر بی جے پی نے بجلی کا بل نصف کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس کا مطلب ہیکہ بی جے پی جان بوجھ کر غریبوں کی جیب پر ڈاکہ زنی کر رہی تھی۔ غریبوں کو سستی بجلی دی جا سکتی تھی لیکن بی جے پی کی نیت صاف نہیں تھی۔ پانچ سالوں تک اس نے مہنگی بجلی فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنے انتخابی منشور کے ایک بھی وعدے کو پورا نہیں کیا ہے۔ بی جے پی کی وداعی یقینی ہے۔ اور ایس پی کو اقتدار سونپنے کا فیصلہ ووٹروں نے کر لیا ہے۔ بی جے پی کے ذریعہ جمہوریت پر حملہ عوام برداشت نہیں کرینگے۔ 10 مارچ 2022 کو جمہورت کے حق میں نتائج آئیں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ انتخاب کسانوں، نوجوانوں، خواتین کے احترام کا الیکشن ہے۔ ریاست کی عوام تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ انتخاب میں بی جے پی کا صفایا یقینی ہے۔ بی جے پی حکومت نے اتر پردیش کو مسائل میں الجھا دیا ہے۔ بی جے پی اقتدار میں کسانوں کو کچلا گیا، نوجوانوں پر لاٹھیاں برسائی گئیں۔ عوام بی جے پی کے خلاف کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این سی آر بی کا ڈاٹا کہتا ہے کہ بی جے پی حکومت میں سب سے زیادہ فسادات ہوئے۔ فیک انکاونٹر ہوئے، بیٹیاں سب سے زیادہ غیر محفوظ رہیں۔ حراست میں سب سے زیادہ اموات ہوئیں۔ حقوق انسانی کمیشن نے یوپی حکومت کو سب سے زیادہ نوٹس دیا۔

وزیراعلیٰ پر بھی فسادات کے الزامات ہیں۔ یہ ملک کے پہلے وزیراعلی ہیں جن کے اوپر اتنے زیادہ سنگین دفعات میں مقدمات درج ہیں۔ اکھلیش نے کہا کہ ایس پی کے کارکنان گھر گھر جائیں گے اور اس کی سابقہ میعاد کار میں مفاد عامہ میں کئے گئے کاموں اور حصولیابیوں کو ان کو بتائیں گے۔ عوام بی جے پی کے جھوٹ اور سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ سماج وادی اور امبیڈکر وادی مل کر بی جے پی کو ہٹانے کے لئے کمربستہ ہیں۔

بی جے پی رکن اسمبلی رشمی ورما مستعفی

پٹنہ 9 جنوری (یو این آئی) بہار کے نرکٹیا گنج سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن اسمبلی رشمی ورما نے آج اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ مسز ورما نے اتوار کو اپنا استعفیٰ بہار اسمبلی اسپیکر وجے کمار سنہا کو بھیجا ہے۔ خط میں استعفیٰ کی وجہ ذاتی قرار دیا گیا ہے، حالانکہ ذاتی وجوہات کچھ بھی واضح نہیں ہیں۔ واضح ہو کہ مسز ورما سال 2014 میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) چھوڑ کر بی جے پی میں آئیں اور بی جے پی کے ٹکٹ پر ضمنی انتخاب میں نو ماہ کیلئے رکن اسمبلی بنی تھیں۔ حالانکہ سال 2015 کے اسمبلی انتخاب میں بی جے پی نے ٹکٹ نہیں دیا تو وہ آزاد انتخابی میدان میں اتر گئیں۔ مسز ورما کی وجہ سے ہی نرکٹیا گنج اسمبلی انتخاب سہ رخی ہو گیا تھا اور تب مسز ورما کے جیٹھ ونے ورما کانگریس کے ٹکٹ پر یہاں سے انتخاب میں کامیاب رہے۔ سال 2020 کے اسمبلی انتخاب میں مسز ورما کو بی جے پی نے امیدوار بنایا اور وہ کامیاب رہیں۔

سری نگر جموں شاہراہ بند رہنے سے 6 افراد کی نعشیں بھی درماندہ

سری نگر، 9 جنوری (یو این آئی) سری نگر جموں قومی شاہراہ بند رہنے کے باعث 6 افراد کی لاشیں بھی بانہال میں درماندہ پڑی ہوئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بھاری برف باری اور موسلا دار بارشوں کے سبب جموں سری نگر شاہراہ دوسرے روز بھی ٹریفک کی آمدورفت کے لئے بند رہی۔

ذرائع کے مطابق ایک ہزار کے قریب چھوٹی بڑی گاڑیاں شاہراہ پر درماندہ ہے اور چھ گاڑیاں ایسی بھی ہیں جن میں 6 افراد کی لاشیں موجود ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ کپواڑہ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کی لاش بھی شاہراہ پر درماندہ ہے۔ اُن کے مطابق شاہراہ کو قابل آمدورفت بنانے کی خاطر اگرچہ جنگی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود بھی شاہراہ مسلسل دو روز سے بند پڑی ہوئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ لاشوں کو سب ضلع ہسپتال رام بن میں رکھا گیا ہے اور جونہی شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے کھولا جائے گا تو ان لاشوں کو بھی منزل مقصود کی طرف روانہ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ شاہراہ پر درماندہ مسافروں تک کھانے پینے کی اشیاء پہنچائی جا رہی ہیں۔

پول سے پتنگ نکالنے کی کوشش، لڑکا جھلس گیا

حیدرآباد 9 جنوری (یو این آئی) بجلی کے پول پر لگی پتنگ کو نکالنے کی کوشش کے دوران ایک لڑکا بجلی کے جھٹکے کے سبب شدید طور پر جھلس گیا۔ یہ واقعہ شہر حیدرآباد کے کوکٹ پلی علاقہ کے دیوی نگر میں پیش آیا۔ ایک پتنگ بجلی کے ٹرانسفارمر کے پول سے آ لگی تھی، لڑکا اس کو نکالنے کے لئے گیٹ کے ذریعہ پول پر چڑھا تاہم بجلی کے جھٹکے کی وجہ سے وہ نیچے گر گیا۔

عدالتوں میں بہتر حالات کیلئے بار اور بنچ کے درمیان خوشگوار تعلقات ضروری۔ سپریم کورٹ

نئی دہلی، 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ عدالتوں میں انصاف کے نظم ونسق کے ہموار طرز عمل کے لیے بار (وکلاء کا ادارہ) اور بنچ کے درمیان خوشگوار تعلقات بہت ضروری ہیں۔ جسٹس ایم آر شاہ اور بی وی ناگرتنا کی بنچ نے اتوار کو ایک وکیل کی طرف سے دائر درخواست کو نمٹاتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ اس وکیل نے اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے جج کے خلاف توہین آمیز تبصرہ کیا تھا۔ درخواست گزار ایڈوکیٹ کے طرز عمل کو دیکھتے ہوئے ہائی کورٹ نے معاملہ بار کونسل کو کارروائی کیلئے بھیج دیا تھا۔ ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف وکیل نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ عدالتوں میں عدالتی عمل کو بغیر کسی رکاوٹ کے آگے بڑھانے کے لیے بار اور بنچ کے درمیان خوشگوار تعلقات ضروری ہیں۔ ایک وکیل کو عدالت میں بدتمیزی سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ آخر میں بنچ نے تبصرہ کیا کہ اس سے عدالت کے احاطے کا ماحول خراب ہوتا ہے اور مدعی کا مقدمہ بھی خراب ہو سکتا ہے اور اس طرح مدعی کو بغیر کسی قصور کے سزا بھگتنی پڑتی ہے۔ اس کے بعد اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں پریکٹس کرنے والے وکیل نے ہائی کورٹ میں اپنے رویے کے لیے غیر مشروط معافی مانگی۔ ساتھ ہی انہوں نے حلف نامہ بھی داخل کیا ہے کہ آئندہ وہ ایسی حرکت دوبارہ نہیں کریں گے۔

پہل: رامپور میں پنک بوتھ کے ساتھ 'پردہ نشیں' بوتھ بنیں گے

رامپور 9 جنوری (یو این آئی): اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں الیکشن کمیشن نے ووٹنگ فیصد خصوصی خاتون ووٹروں کی شرح کو بڑھانے کیلئے ہر ممکن اقدام کر رہا ہے۔ اس کے تحت کمیشن نے خواتین کے ذریعہ چلائے جا رہے پنک بوتھ کے علاوہ مسلم اکثریت علاقوں میں 'پردہ نشیں' بوتھ بھی بنانے کی انوکھی پہل کا آغاز کیا ہے۔ ریاست میں ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد رامپور میں انتخابی تیاریوں کی ضلع الیکشن افسر کی جانب سے دی گئی اطلاع کے مطابق ضلع میں 30 پنک اور 62 پردہ نشیں بوتھ قائم کئے جائینگے۔ ملحوظ رہے کہ دوسرے مرحلے میں ہونیوالی ووٹنگ کیلئے ضلع میں جہاں بڑے پیمانے پر انتظامات کئے گئے ہیں وہیں ووٹنگ عمل کے دوران خواتین کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے۔ ضلع الیکشن افسر روندر کمار مانڈر نے بتایا کہ ضلع میں 30 پنک بوتھ اور 62 پردہ نشیں بوتھ بھی بنائے جائیں گے۔ ان بوتھ پر پولنگ اسٹاف صرف خواتین ہی ہونگی اور پوری انتخابی کاروائی خواتین کے ذریعہ ہی عمل میں لائی جائے گی۔

علاوہ ازیں خواتین ووٹروں کی زیادہ تعداد والے علاقوں کی نشاندہی کر کے ان میں پردہ نشیں بوتھ قائم کئے جائیں گے۔ ضلع میں 62 ایسے بوتھ نشان زد کئے گئے ہیں۔ اس کا مقصد انتخابی عمل میں خواتین کی مناسب شراکت داری کو یقینی بنانا ہے۔ آفیشیل اعداد کے مطابق ضلع میں آئندہ انتخابات میں تقریباً 8 لاکھ خواتین اپنی حق رائے دہی کا استعمال کریں گی۔ ضلع میں کل ووٹروں کی تعداد 17 لاکھ 3 ہزار 367 ہے۔ ان میں نو لاکھ پانچ ہزار 235 مرد اور سات لاکھ 97 ہزار 938 خواتین ہیں۔ رامپور میں پانچ اسمبلی حلقے ہیں۔ ان میں سوار، چمروا، بلاسپور، رامپور اور ملک شامل ہیں۔

ہندستانی برادری ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں: نائیڈو

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) نائب صدر ایم ونکیا نائیڈو نے اتوار کو بیرون ممالک میں مقیم ہندستانی برادری سے ملک کی ترقی میں تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہندستانی عالمی فلسفے کے حقیقی نمائندے ہیں۔ 'پرواسی بھارتیہ دوس' کے موقع پر یہاں جاری ایک پیغام میں نائیڈو نے کہا کہ آزادی کے امرت مہوتسو کے موقع پر این آر آئیز کو ہندستان کی ترقی کی کہانی میں حصہ لے کر تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا ''پرواسی بھارتیہ دوس پر بیرون ممالک میں مقیم ہندوستانی بہنوں اور بھائیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں، میں آپ کے روشن اور صحت مند مستقبل کیلئے دعا گو ہوں۔ آپ ہندستانی عالمی فلسفہ کے حقیقی نمائندے ہیں''۔

بدنام زمانہ ایپ کیس: گرفتار نوجوان کے والد کا اظہارِ معصومیت

میرے بیٹے کو پھنسایا گیا، کسی کے اشارے پر پولیس اٹھا لے گئی ہے

بھوپال، 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) بدنام زمانہ موبائل ایپلی کیشن سلی ڈیلز ایپ کیس میں گرفتار اومکاریشور ٹھاکر کے والد نے اپنے بیٹے کی معصومیت اور بے گناہی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کے بیٹے کو پھنسایا گیا ہے۔ اسے صرف کسی کے اشارے کی بنیاد پر اُٹھا لیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ بدنام زمانہ موبائل ایپ سلی ڈیلز معاملہ میں دہلی پولیس نے اندور کے راجندر نگر علاقہ کے نیویارک سٹی ٹاؤن سے اومکاریشور ٹھاکر کو گرفتار کیا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ وہ اس کیس میں ملوث ہے اور کیس کا ماسٹر مائنڈ ہے۔ اس گرفتاری کے بعد اومکاریشور ٹھاکر کے والد اکھلیش ٹھاکر منظر عام پر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان کے بیٹے کو پھنسایا گیا ہے۔ اکھلیش ٹھاکر کے مطابق اس کا بیٹا آئی ٹی کا ماہر ہے۔ انہوں نے آئی پی ایس کالج سے بی سی اے کیا ہے۔ دہلی پولیس کے دو افسران نے بتایا کہ بلی بائی ایپ کیس میں گرفتار ملزم نے ان کے بیٹے کا نام لیا ہے۔ ملزم نے پولیس کو بتایا کہ اومکاریشور ٹھاکر نام کا ایک نوجوان ہے جو بلاگ وغیرہ بناتا ہے۔ اس کے بعد پولیس والے یہاں آئے اور اسے لے گئے۔ اس کا موبائل اور لیپ ٹاپ بھی لے لیا گیا ہے۔ ملزم کے والد کے مطابق دہلی سائبر سیل کے دو افسر سادہ وردی میں ہفتہ کو دوپہر 2 بجے آئے تھے۔ اس نے پہلے پوچھا کہ اومکاریشور ٹھاکر یہاں رہتا ہے، اس کے بعد پولس ٹیم اومکاریشور کے کمرے میں گئی۔ وہ اس سے ملے اور اسے اپنے ساتھ لے گئی۔ شام 7 بجے کی فلائٹ سے اومکاریشور کو لے کر رات 9 بجے دہلی پہنچا۔ ملزم اومکاریشور کے والد اکھلیش کا کہنا ہیکہ جب دہلی پولیس کی ٹیم یہاں پہنچی تو بیٹے نے کہا تھا کہ اگر میں غلط ہوں تو مجھے پھانسی دی جائے۔ گرفتار ملزم کے والد نے کہا کہ کسی بھی طرح میرا بیٹا غلط نہیں ہے۔ جلد ہی ساری حقیقت سامنے آجائیگی۔ خیال رہے کہ اومکاریشور ٹھاکر بنیادی طور پر دربھنگہ، بہار سے تعلق رکھتا ہے۔ اومکاریشور ٹھاکر ایپ ڈیولپمنٹ کا کام کرتا ہے، اس کا چھوٹا بھائی TCS میں کام کرتا ہے۔

پارلیمنٹ کے 400 سے زیادہ ملازمین کرونا سے متاثر

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) قومی راجدھانی دہلی میں کرونا جانچ کے دوران پارلیمنٹ ہاؤس میں کام کرنے والے 400 سے زیادہ ملازمین کرونا سے متاثر پائے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان ملازمین کی چھ اور سات جنوری کو جانچ کی گئی تھی جس میں یہ سبھی کرونا سے متاثر پائے گئے۔ تقریباً 1400 اسٹاف عملے کی کرونا جانچ کی گئی تھی جن میں سے 400 سے زیادہ کرونا سے متاثر پائے گئے ہیں۔ کورونا سے متاثر پائے جانے والے زیادہ تر لوگوں میں کرونا کی علامات نہیں پائی گئیں۔ پارلیمنٹ میں آئندہ بجٹ سے قبل یہ جانچ رپورٹ سامنے آئی ہے۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کی تاریخوں کا اعلان ابھی تک نہیں کیا گیا ہے۔ یہ واضح نہیں ہوا ہے کہ کرونا سے پازیٹیو کتنے ملازمین اومیکرون سے متاثر پائے گئے ہیں۔ اس کا انکشاف جانچ نمونوں کی جینوم سیکوینس کے بعد کیا جائے گا۔ پارلیمنٹ کمپلکس میں ملازمین اور ارکان پارلیمنٹ کی جانچ کا انتظام یا گیا ہے اور لوک سبھا سکریٹریٹ نے بھی حکومت کے رہنما خطوط کے مطابق 60 سے زیادہ عمر کے ارکان پارلیمنٹ کے لئے بوسٹر ڈوز کو لازمی کر دیا ہے۔ اتوار کو جاری ایک سرکولر میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ کمپلکس میں کووڈ شیلڈ یا کوویکسن کے بوسٹر شاٹ لینے کے واسطے 60 سال سے زیادہ عمر کے ارکان پارلیمنٹ کے لئے دیگر امراض کی جانچ کا ابھی انتظام کیا گیا ہے۔

لاک ڈاؤن میں پھنسنے کا خوف، بڑی تعداد میں مزدوروں کی گھر واپسی

ممبئی 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) پہلے لاک ڈاؤن میں مزدوروں پر جو قہر ٹوٹا ہے، اس کا اثر اور خوف ان پر ابھی تک ہے۔ ممبئی، دہلی اور دیگر ریاستوں میں کرونا کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار کو دیکھتے ہوئے اب لوگ اپنے اپنے گاؤں واپس جا رہے ہیں۔ ان کی نقل مکانی اور گھر کی طرف جانے کے پیچھے کرونا کے ساتھ لاک ڈاؤن کا خوف ہے۔ لاک ڈاؤن کے درمیان مشکل میں پڑیں، اس لیے پہلے سے ہی اچھی طرح تیاری کر کے گھر کے لیے روانہ ہو جائیں۔ واپس آنے والوں نے صرف ایک لائن میں کہا ہے کہ کرونا کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار اب خوفزدہ کر رہے ہیں۔ ہر روز کرونا کی رفتار تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ لاک ڈاؤن میں پھنسنے سے بہتر ہے کہ اپنے گھر میں رہیں۔ کرونا کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار اور لاک ڈاؤن کے خوف کے پیش نظر لوگوں نے اپنے گاؤں واپس جانا شروع کر دیا ہے۔ دہلی میں کل شام سے دو دن کا لاک ڈاؤن نافذ کر دیا گیا۔ مہاجرین ریل اور بسوں کے ذریعے اپنے گھروں تک پہنچ کر کرونا کا مقابلہ کرنے کا ذہن بنا رہے ہیں۔ پونے میں یونائیٹڈ فلٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ میں کام کرنے والی نکی ٹھاکر لاک ڈاؤن کے خوف سے گھر لوٹ گئی۔ مظفر پور کے رہنے والے انجینئر پیوش مشرا چھٹی لے کر واپس آ گئے ہیں، لیکن انہوں نے کہا ہے کہ بڑھتے ہوئے کرونا معاملے اور لاک ڈاؤن کے خطرے کی وجہ سے لوگوں نے واپس جانا شروع کر دیا ہے۔

خبرنامہ حیدرآباد کرناٹک

ایڈوکیٹ کاشی ناتھ موتکپلی چنچولی صدر کرناٹک بار کونسل منتخب

گلبرگہ۹ رجنوری (نامہ نگار): ارون پجار سکریڑی کرناٹک اسٹیٹ بار کونسل کے پریس نوٹ کے بموجب کرناٹک اسٹیٹ ایڈوکیٹ کونسل کے نئے صدر کی حیثیت سے موتکپلی کاشی ناتھ ایڈوکیٹ گلبرگہ اور نائب صدر کی حیثیت سے چندرمولی بی آر ایڈوکیٹ میسور نے عہدہ کا جائزہ حاصل کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں سے آنے والے نئے وکلاء کیلئے پیشہ وکالت کو جاری رکھنے معاشی مدد فراہم کرنے وکلاء کو بنیادی سہولیات لائبریری، نئی ٹیکنالوجی اور کمپیوٹرس کی فراہمی پر زیادہ زور دیا جائیگا۔ اور کوئیڈ 19 عالمی وباء کے موقع پر بحران میں مبتلا وکلاء اور زیادہ معاشی امداد فراہمی کا انہوں نے ارادہ ظاہر کیا۔ علاقہ حیدرآباد کرناٹک سے رجسٹریشن کروانے والے وکلاء کو آئین کی دفعہ 371 (جے) کے مطابق اور زیادہ مالی امداد و سہولت دینے کی ریاستی حکومت سے اپیل بھی کی جائے گی۔ اس موقع پر آل انڈیا ایڈوکیٹس کونسل کے رکن اور کوچیرمین وائی آر سداشیور اور کونسل کے تمام ارکان نے نومنتخب صدر کو مبارکباد دی۔ پیشرو صدر سرینواس بابوایل اور نائب صدر کیواڑ کلیشور تکارام نے نونامزد صدر اور نائب صدر کو عہدہ کا چارج دیا اور خطاب کیا۔ کرناٹک اسٹیٹ ایڈوکیٹس کونسل کے اغراض ومقاصد اور دیہی علاقوں کے وکلاء کو پیشہ وکالت میں آگے بڑھنے وکلا کیلئے ورک شاپ اور پیشہ کی معلومات میں اضافہ کیلئے نئے صدر اور نائب صدر کو اور جدو جہد کرنے کی تلقین کی۔

کرناٹک اسٹیٹ ایڈوکیٹس کونسل کے نونامزد ریاستی صدر کی حیثیت سے بلا مقابلہ منتخب ہوئے گلبرگہ کے سینئر ایڈوکیٹ کاشی ناتھ موتکپلی کو بنگلور سنٹرل دفتر میں ملاقات کر کے گلبرگہ کے ضلعی کنڑا ساہتیہ پریشد کے صدر وجئے کمار پاٹل تیگل پتی اور اعزازی سکریڑی ایڈوکیٹ شیوراج انگڈی نے تہنیت پیش کی۔

ملک کی ماہرِ تعلیم فاطمہ شیخ کی 191 ویں یومِ پیدائش

فاطمہ شیخ گنج پیٹھ پونہ

گلبرگہ ۹ رجنوری (راست): خواجہ فریدالدین سماجی کارکن ومحبّ اُردو کے پریس نوٹ کے بموجب فاطمہ شیخ 9 رجنوری 1831ء کو پونہ مہاراشٹرا میں پیدا ہوئیں فاطمہ شیخ ہندستان کی ماہر تعلیم تھیں۔ انہوں نے ہی بیٹی پڑھاؤ مومنٹ شروع کیا جن کا شمار ملک کی پہلی مسلم خاتون ماہر تعلیم میں ہوتا ہے۔ سماجی جہدکار جیوتی با پھولے اور ساوتری بائی پھولے کی ساتھی تھیں۔ فاطمہ شیخ میاں عثمان شیخ کی بہن تھیں۔ جن کے گھر جیوتی با پھولے اور ساوتری بائی پھولے نے رہائش اختیار کی تھی۔ فاطمہ شیخ ان دونوں کے ساتھ مل کر لڑکیوں کے لئے اسکول شروع کر دیا وہ جدید ہندستان کی اولین مسلمان معلمات میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے پھولے کے اسکول میں دلت بچوں کو پڑھانا شروع کر دیا۔ جیوتی با اور ساوتری بائی نے فاطمہ شیخ کے ساتھ مل کر نچلے طبقے میں تعلیم کو عام کرنے کا بیڑا اٹھایا ان کو مقامی افراد کے جانب سے دھمکیاں ملیں اور ان سے کہا گیا کے وہ لوگوں کو پڑھانا چھوڑ دیں یا پھر گھر بدر ہو جائیں۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں لیکن ایسے وقت میں فاطمہ شیخ نے آہنی دیوار بن کر کھڑی ہو گئیں اور ساوتری بائی کی ہر ممکن مدد کی۔ فاطمہ شیخ کے بھائی عثمان شیخ اس تحریک سے متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکے اس دور کے دستاویزات کے مطابق عثمان شیخ نے ہی فاطمہ شیخ کو تعلیمی میدان میں کام کرنے کا مشورہ دیا جب فاطمہ شیخ اور ساوتری بائی نے جیوتی با کے اسکول میں جانا شروع کر دیا تو لوگ ان کو ستاتے تھے۔ اور روکتے تھے ان کو سنگسار تک کیا گیا اور گوبر آلود بھی کیا گیا۔

میں مہاراشٹرا حکومت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ فاطمہ شیخ کو اسکول (SYLLABUS) میں شامل کیا گیا۔ اور میری کرناٹک حکومت سے بھی گذارش ہے۔ فاطمہ شیخ کو کرناٹک اسکول نصاب (SYLLABUS) میں شامل کیا جائے تو بہت مہربانی ہوگی۔

معمولی بات پر چرواہے کا قتل

گلبرگہ ۹ رجنوری (نامہ نگار): معمولی بات کو لے کر چیتاپور تعلقہ کے ایونی موضع کی سرحد پر چرواہے کے سر پر وزنی پتھر ڈال کر قتل کرنے کا واقعہ بروز ہفتہ پیش آیا۔ معاملہ سے متعلق پولیس نے دوملزمین کو گرفتار کرلیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ 28 سالہ شیوپا سدپا نامی نوجوان کا قتل ہوا ہے۔

متوفی شاہ پور تعلقہ کے گنڈل گیرہ موضع کا ساکن ہے۔ قتل کی اطلاع پا کر عوام جمع ہو گئے۔ یادگیر ضلع سے بعض خاندان مل کر بکریوں کے ریوڑ کو لے کر ایونی اور اطراف واکناف کے مواضعات میں مقیم ہیں۔ بکریوں کو چرانے اور کھیت میں بکریوں کو بٹھانے کے معاملہ کو لے کر دو خاندانوں کے درمیان گذشتہ کچھ دنوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ اسی مخاصمت کے پیش نظر بروز ہفتہ جھگڑا ہوا اور شیوپا سدپا پر چار افراد نے حملہ کر کے سر پر وزنی پتھر ڈال کر فرار ہو گئے۔ اس معاملہ سے متعلق پولیس نے دو افراد کو گرفتار کر کے ان سے تفتیش کر رہی ہے۔ ڈی ایس پی یو پی چکمٹھ، سی پی آئی ونا ئیک، پی ایس آئی وجئے کمار نائیک اور عملہ نے پہنچ کر پنچنامہ کیا اور معاملہ ماڈبول پولیس نے درج کرلیا ہے۔

اپنے کمار اسپورٹس کراٹے اسوسی ایشن اور سیلف ڈیفنس اسکول آف انڈین کراٹے کے زیر اہتمام شہر کے رویندر بنگری گراؤنڈ اور کے ایچ بی گرین پارک میں بیلٹ اگزام میں گرانڈ ماسٹر بی ایم نرسمہن نے آن لائن کے ذریعہ طلباء کے امتحان کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیف کوچ راج وردھن جی چوہان نے بیلٹ اگزام لینے والے طلبہ کے لئے رنگین بیلٹ تقسیم کئے۔ اس موقع پر بلیک بیلٹ طلبہ پرتاب پوار، امبریش جوگی، سریکانت اور طلبہ موجود تھے۔

انتقالِ پُرملال
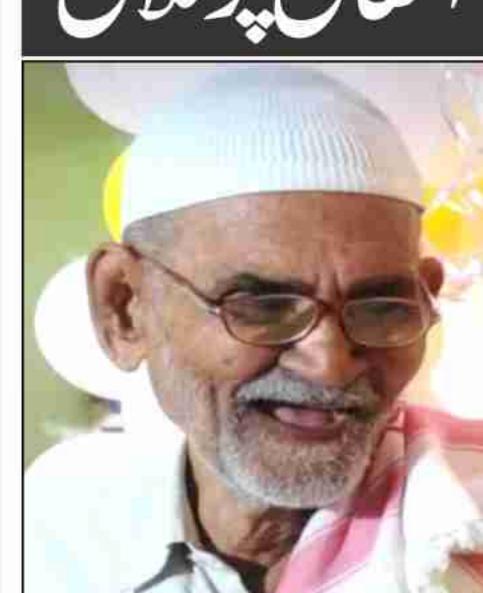
گلبرگہ ۹ رجنوری (راست): حاجی شیخ حُسین عرف داروغہ کی اطلاع کے بموجب شیخ محمد خواجہ میاں موظف جمعدار (D.C Office) بتاریخ 7 رجنوری بروز جمعہ 10:30 بجے شب بعمر 90 سال دار فانی سے کوچ کر گئے۔ مرحوم نہایت مخلص، ملنسار اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ نماز جنازہ بروز ہفتہ 8 رجنوری صبح 10:30 بجے مسجد سنگتراش واڑی میں ادا کی گئی۔ اور تدفین الٰہی باغ قبرستان میں عمل میں آئی۔ پسماندگان میں 4 فرزندان محمد رفیق احمد، محمد نثار احمد، محمد مظہر احمد، محمد افضل احمد اور 2 دختران شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہیکہ مرحوم کو اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔

بیدر، اوراد قومی شاہراہ کی تعمیر میں ناقص مٹیریل کا استعمال

کرناٹک دلت سنگھرش سمیتی کا الزام

بیدر 9 رجنوری (ای میل): کرناٹک دلت سنگھرش سمیتی (رجسٹرڈ) تعلقہ اوراد (بی) کمیٹی نے ایک یادداشت ڈپٹی کمشنر بیدر کے حوالے کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیدر تا اوراد قومی شاہراہ کا کام اندازاً 426 کروڑ روپئے کی لاگت سے کیا جا رہا ہے۔ لیکن کام میں کوالٹی لانے کے بجائے خراب کوالٹی سے کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ گاڑیوں پر جانے والے مسافر اور پیدل مسافر دھول کی بدولت حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس دھول سے گذرنے والے مریض دھول کے سبب مزید بیمار ہو رہے ہیں۔ جس کے نتائج ٹھیک نہیں ہیں۔ لہٰذا اپیل کی جاتی ہے کہ دھول سے لوگوں کو بچانے کا اہتمام کیا جائے۔ پانی ڈالا جائے اور ایک طرف گاڑیوں کو جانے کا راستہ رکھا جائے۔ اسی کے ساتھ ساتھ متعلقہ گتہ دار اور افسران کو خستہ کوالٹی کا کام انجام دینے پر ضلع انتظامیہ اس کا جائزہ لے۔ یہ مفاد عامہ کے لئے ضروری ہے۔ کرناٹک دلت سنگھرش سمیتی اوراد (بی) اس کی اپیل کرتی ہے۔ یادداشت پر مہندر کمار ہومنی ضلع نائب صدر، سائی شندے ضلع صدر، دھنراج مستاپور تعلقہ سنچالک، بسوراج باوی دوڈی سماجی کارکن، نتیش سکپال ضلع صدر، سنگمیش باودوڈی ضلع صدر بھرشٹا چار نگراہ دل سمیتی بیدر اور آکاش اندور کے دستخط موجود ہیں۔ اس بات کی اطلاع ریاض پاشاہ کوللور نے دی ہے۔

تمل ناڈو میں کرونا کے بڑھتے ہوئے معاملوں کے پیش نظر مکمل لاک ڈاؤن

چنئی، 9 جنوری (یو این آئی) تمل ناڈو حکومت نے کورونا کے یومیہ معاملوں میں مسلسل اضافہ اور اومیکرون کے پھیلاؤ کے خطرے کے پیش نظر اتوار کو مکمل لاک ڈاؤن کا فیصلہ کیا، جس کے سبب سڑکیں سنسان نظر آئیں۔ ریاست کی سڑکوں سے بسیں اور آٹو رکشا ندار رہے اور تمام تجارتی اور کاروباری ادارے بند رہے۔ ریاست میں بند جیسی صورتحال ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ خدمات کے علاوہ چنئی میٹرو ریل خدمات نے بھی کئی مہینوں کے وقفے کے بعد نافذ کئے گئے لاک ڈاؤن کے پیش نظر اپنی خدمات معطل رکھیں۔ تاہم جنوبی ریلوے، ڈاکٹروں، میڈیا، ہیلتھ ورکرز جیسی ضروری خدمات سے وابستہ افراد کے لیے مضافاتی ای ایم یو خدمات جاری رہیں۔ واضح رہے کہ نئے سال کے آغاز سے ہی ریاست میں کرونا کے یومیہ معاملوں میں سات گنا اضافہ ہوا ہے۔ ریاستی دارالحکومت چنئی ایک ہاٹ اسپاٹ میں تبدیل ہوگئی ہے۔ جہاں 5000 سے زائد معاملات درج کیے گئے ہیں۔ راجدھانی کے پڑوسی اضلاع کوئمبتور، کانچی پورم، چینگل پیٹ اور تروولور میں بھی کرونا معاملوں میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ تمل ناڈو تیزی سے پھیلنے والے سارس کوو۔ 2 کی گرفت میں ہے اور حکومت کے لیے اس کے پھیلاؤ کو روکنا ایک چیلنج بنا ہوا ہے۔ ریاست میں کرونا کی تیسری لہر اتنی تیزی سے پھیل رہی ہے کہ اسے ایک ہزار سے سات ہزار تک پہنچنے میں صرف سات دن لگے جب کہ پہلی اور دوسری لہر میں بالترتیب 58 اور 26 دن لگے تھے۔ وائرس کے پھیلاؤ پر قابو پانے کے لیے وزیراعلیٰ اسٹالن نے طبی ماہرین اور دیگر حکام سے بات چیت کے بعد 6 جنوری سے مندروں، گرجا گھروں، مساجد اور دیگر عبادت گاہوں میں عوام کے داخلے پر پابندی اور رات کے کرفیو کا اعلان کیا تھا۔ اسی سلسلے میں ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے وزیراعلیٰ نے اتوار کو مکمل لاک ڈاؤن کا اعلان کیا۔ اس دوران ضروری خدمات کو لاک ڈاؤن سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا، جب کہ ہوٹلوں کو رات 10 بجے تک اپنے آرڈر پورے کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس کے علاوہ مقابلہ جاتی اور دیگر امتحانات، انٹرویوز میں حصہ لینے والوں کو ہوائی اڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر ضروری دستاویزات اور ٹکٹ دکھا کر سفر کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔

اگر ماسک پہنیں گے تو لاک ڈاؤن نہیں لگے گا

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے کہا کہ ہم لاک ڈاؤن نہیں لگانا چاہتے۔ اگر آپ ماسک پہنیں گے تو لاک ڈاؤن نہیں لگے گا۔ مسٹر کیجریوال نے کورونا کو شکست دیکر اتوار کو واپس اپنا کام کاج سنبھال لیا ہے۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم لاک ڈاؤن نہیں لگانا چاہتے۔ اگر آپ ماسک پہنیں گے تو لاک ڈاؤن نہیں لگے گا۔ دہلی سمیت پورے ملک میں کورونا تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ پھر بھی گھبرانے اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن ماسک پہننا اور سماجی دوری بہت ضروری ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ کم سے کم پابندیاں لگائی جائیں، تاکہ لوگوں کا ذریعہ معاش اور روزگار چلتا رہے۔ انہوں نے کہا کہ کل ڈی ڈی ایم اے میٹنگ میں موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پچھلی لہر کے مقابلے اس بار اموات میں بھی کمی آئی ہے اور لوگوں کو بہت اسپتال کم جانا پڑ رہا ہے۔ گزشتہ روز دہلی میں 20 ہزار کیسز سامنے آئے اور سات مریضوں کی کورونا کی وجہ سے موت ہوئی، جب کہ تقریباً 1500 بستر بھرے ہوئے ہیں۔ وہیں، 7 مئی 2021 کو، 20 ہزار معاملے آئے تھے، تب 341 اموات ہوئی تھیں اور 20 ہزار بستر بھر گئے تھے۔ میں سب سے اپیل کرتا ہوں کہ جن لوگوں نے ابھی تک ویکسین نہیں لگائی وہ ویکسین ضرور لگوالیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مجھے بھی کورونا ہوگیا تھا اور تقریباً سات آٹھ دن تک ہوم آئسولیشن میں رہا۔ آپ سب کی دعائیں اور آشیرواد ملا۔ آپ سب کی نیک خواہشات مل رہی تھیں، اس کے لیے دل تہ دل سے آپ کا بہت بہت شکریہ۔ مجھے تقریباً دو دن سے بخار تھا، اس کے بعد میں مسلسل ٹھیک رہا۔ لیکن کووڈ کے پروٹوکول کے مطابق میں سات آٹھ دن تک گھر میں آئسولیشن میں رہا۔ اب میں آپ سب کی خدمت میں حاضر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں کورونا کی رفتار بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ میں ہمیشہ اس کی فکر تھی۔ اگرچہ میں ہوم آئسولیشن میں تھا لیکن فون پر اپنے وزیر صحت، تمام افسران اور چیف سیکرٹری سمیت ہر کسی سے مسلسل رابطے میں تھا۔ دہلی میں جس طرح سے کورونا کی رفتار بڑھ رہی ہے اور اس کی روک تھام کے لیے کیے جا رہے انتظامات کی میں مسلسل نگرانی کر رہا تھا۔ پورے ملک میں کورونا بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے اور دہلی میں بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ دہلی میں رفتار بہت تیز ہے۔ کل کے ہیلتھ بلیٹن میں تقریباً 20 ہزار نئے کیس رپورٹ ہوئے۔ آج شام آنے والے ہیلتھ بلیٹن میں تقریباً 22 ہزار نئے کیس آنے کا امکان ہے۔ آئے دن کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، یہ تشویشناک بات ہے۔ لیکن جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں ان تمام اعداد و شمار کا تجزیہ کر کے کہہ رہا ہوں۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ اس لہر کے دوران مرنے والوں کی تعداد بھی بہت کم ہو رہی ہے اور لوگوں کو اسپتال جانے کی ضرورت بھی کم پڑی ہے۔ میں نے یہ ڈیٹا اس لیے شیئر نہیں کئے کہ اب ہم ماسک پہننا چھوڑ دیں گے اور غیر ذمہ دار ہو جائیں گے۔ میں نے یہ ڈیٹا اس لیے بتائے کہ گھبرانے اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ذمہ داری سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ ماسک پہننا سب سے اہم ہے۔ بہت سے لوگ مجھ سے سوال کر رہے ہیں کہ لاک ڈاؤن ہوگا۔ ہم لاک ڈاؤن نہیں لگانا چاہتے۔ اگر آپ ماسک پہنیں گے تو دہلی میں لاک ڈاؤن نہیں لگے گا۔ ماسک پہن کر گھر سے باہر نکلیں۔ اگر ضروری نہ ہو تو چند دنوں تک گھر سے باہر نہ نکلیں۔ لیکن ماسک پہننا اور سماجی دوری رکھنا بہت ضروری ہے۔ ہم لاک ڈاؤن نہیں لگانا چاہتے اور ہمارا لاک ڈاؤن لگانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

کینال میں تیرنے گیا نوجوان لاپتہ

پولیس اور فائر بریگیڈ عملہ تلاش میں مصروف

یادگیر ۹ رجنوری (نامہ نگار): کینال میں تیرنے کیلئے گیا کالج کا طالب علم نوجوان پانی میں لاپتہ ہونے کا واقعہ ہفتہ کے روز دوپہر میں پیش آیا۔ شاہ پور تعلقہ کے بیوئن ہلی کے قریب مرارجی دیسائی اقامتی اسکول کے پی یو سی میں زیر تعلیم ہلکل موضع کا ننگپا ولد بسوراج 18 سالہ پانی میں غرقاب ہوگیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 10 ویں جماعت میں زیر تعلیم طلبہ کمپاؤنڈ کو پھلانگ کر تیرنے کے لئے کینال کو گئے تھے۔ پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے طالب علم ننگپا بسوراج پانی میں بہہ گیا۔ ساتھی طلبہ نے اساتذہ کو یہ بات بتائی۔ فی الحال پولیس اور آتش فرو عملہ نوجوان کی نعش کا پتہ لگانے میں مصروف ہے۔ یہ نوجوان دلت سینا یادگیر ضلع سمیتی شاہ پور کا کارکن بتایا جاتا ہے۔ کمیٹی کے ارکان پولیس اسٹیشن کے روبرو احتجاج منظم کر کے اسکول انتظامیہ کی ناکامی سے طالب علم پانی میں ڈوبنے سے ہوئی موت پر فوری انصاف دینے کا مطالبہ کیا اور اس کی موت کی وجہ بننے والے مرارجی دیسائی اقامتی اسکول کے پرنسپل اور ہاسٹل وارڈن پر معاملہ درج کر کے گرفتار کرنے کی بات کہی۔ پولیس اور متعلقہ محکمہ کی جانب سے تساہلی برتی جارنے پر مہلوک کی نعش کو بسویشور سرکل پر رکھ کر احتجاج کرنے کا بھی انتباہ دیا گیا۔

دہلی-این سی آر سے مہاجر مزدوروں کے انخلاء کی جھوٹی خبروں پر دہلی پولس کی وضاحت

نئی دہلی، 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا): کرونا کی تیسری لہر کے امکان کے پیش نظر دہلی-این سی آر میں کچھ لوگ سوشل میڈیا پر فرضی ویڈیو اور تصاویر کے ذریعے افواہوں کا بازار گرم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے معاملات خاص طور پر سوشل میڈیا پر دیکھے جا رہے ہیں۔ اس لیے اس معاملہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے دہلی پولیس نے اس معاملہ میں ایک بیان جاری کیا ہے۔ مشرقی دہلی کی ڈی سی پی پرینکا کشیپ نے ایک ویڈیو اور اپنا سرکاری بیان جاری کر کے دہلی-این سی آر میں رہنے والے لوگوں سے اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں کے دوران کچھ خبریں وائرل ہوئی ہیں، افواہوں کا بازار گرم کرنے کے لیے کچھ لوگوں نے دہلی سے مہاجر مزدوروں کے انخلاء سے متعلق جھوٹی تصویریں سوشل میڈیا پر وائرل کی ہیں۔ ڈی سی پی پرینکا کشیپ نے کہا کہ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ ایسی افواہیں نہ پھیلائیں افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پرانے وائرل ویڈیوز اور تصاویر کی بنیاد پر افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ فی الحال ایسی کوئی صورتحال کہیں بھی نہیں ہوئی ہے۔ خیال رہے کہ سال 2020 میں مارچ-اپریل کے مہینے میں کرونا کی پہلی لہر کے دوران دہلی-این سی آر سے تقریباً آٹھ لاکھ مہاجر مزدور دہلی سے انخلاء کر گئے تھے۔ اس وقت کے انخلا کا منظر آج بھی کسی شخص کو پریشان کر دیتا ہے۔ خواتین، چھوٹے بچے اور بوڑھے سینکڑوں کلومیٹر پیدل بھوکے پیاسے چلتے نظر آئے۔ اس لیے اس کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے دہلی حکومت نے پہلے ہی اس معاملہ کا حل تلاش کرنا شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دہلی حکومت کئی بڑے تعمیراتی مقامات پر مزدوروں کے قیام کے لیے بڑے کنٹینرز کا انتظام کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ اس مقام پر پینے کے پانی اور بیت الخلاء سمیت دیگر بنیادی سہولیات تیار کی جا رہی ہیں۔

فاطمہ شیخ کی گوگل پر دھوم

گوگل آج ماہر تعلیم اور حقوق نسواں کی علمبردار فاطمہ شیخ کا جشن منا رہا ہے۔ ہندستان کی پہلی مسلم خاتون ٹیچر سمجھا جاتا ہے۔ فاطمہ شیخ نے ساتھی علمبرداروں اور سماجی مصلحین جیوتی راؤ اور ساوتری بائی پھولے کے ساتھ مل کر 1848 میں انڈیجینس لائبریری کی بنیاد رکھی جو کہ لڑکیوں کے لیے ہندستان کے پہلے اسکولوں میں سے ایک ہے۔

فاطمہ شیخ 9 رجنوری 1831ء میں پونے میں پیدا ہوئیں۔ وہ اپنے بھائی عثمان کے ساتھ رہتی تھیں، اور پسماندہ طبقات کے لوگوں کو تعلیم دینے کی کوشش کرنے پر انہیں گھر سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔

ساوتری بائی پھولے اور فاطمہ شیخ نے پسماندہ دلت اور مسلم خواتین اور بچوں کو پڑھایا جنہیں طبقے، مذہب یا جنس کی بنیاد پر تعلیم سے محروم رکھا گیا تھا۔ سماجی مساوات کے لیے تاحیات جنگ لڑنے والی فاطمہ شیخ نے گھر گھر جا کر لوگوں کو لائبریری میں سیکھنے اور ہندستانی ذات پات کے نظام کی سختی سے بچنے کی دعوت دی۔

انھیں اونچے طبقوں کی طرف سے زبردست مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، لیکن شیخ اور اس کے اتحادی ڈٹے رہے۔ شیخ کی ساوتری بائی پھولے سے ملاقات اس وقت ہوئی جب دونوں ایک امریکی مشنری سنتھیا فارار کے زیر انتظام ٹیچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لے رہی تھیں۔

فاطمہ شیخ نے 1851 میں بمبئی میں دو اسکولوں کے قیام میں بھی حصہ لیا۔ ہندستانی حکومت نے 2014 میں فاطمہ شیخ کی کامیابیوں پر نئی روشنی ڈالی اور ان کے پروفائل کو اردو کی نصابی کتب میں دوسرے نمایاں اساتذہ کے ساتھ شامل کیا۔

وہ گھر گھر جاتیں اور بچوں کو پڑھائی کے لیے اپنے گھر بلاتی تھیں۔ وہ چاہتی تھیں کہ پسماندہ بچے ہندستانی ذات پات کے نظام کی رکاوٹوں کو عبور کریں اور لائبریری میں پڑھنے کے لیے آئیں۔ پھولے جوڑے کی طرح وہ بھی زندگی بھر تعلیم اور مساوات کی جدوجہد میں شامل رہیں۔ انہیں مہم میں بھی بڑی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سماج کے بااثر طبقوں نے اس کے کام میں رکاوٹ ڈالی۔ انہیں ستایا گیا لیکن فاطمہ شیخ اور ان کے ساتھیوں نے ہمت نہیں ہاری۔

فاطمہ شیخ کی زندگی اس لیے بھی بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ غالباً انہوں نے دلتوں اور مسلمانوں کی پہلی مشترکہ جدوجہد کا آغاز کیا تھا۔ مظلوم گروہوں کے درمیان اتحاد نے ہمیشہ آزادی کی جدوجہد کی راہ بنی ہے۔ جیسا کہ بعد میں چلوتروانت پورم، اور دلت اسمیتا یاترا جیسی تحریکوں میں دیکھا گیا۔

فاطمہ شیخ کے بھائی عثمان شیخ بھی جیوتیبا اور ساوتری با پھولے کی تحریک سے متاثر تھے۔ اس دور کے نوشتہ جات کے مطابق، یہ عثمان شیخ ہی تھے جنہوں نے اپنی بہن فاطمہ کو معاشرے میں تعلیم پھیلانے کی ترغیب دی۔

جب فاطمہ شیخ اور ساوتری بائی نے بابائے قوم جیوتی با فولے کے قائم کردہ اسکولوں میں جانا شروع کیا تو پونے کے لوگ خواتین کی تعلیم کو ناقابل تصور سمجھتے ہوئے بعض اوقات ان پر گوبر پھینک دیتے تھے۔ ایسے وقت میں جب ملک میں فرقہ پرست طاقتیں ہندوؤں اور مسلمانوں کو بانٹنے کے لیے سرگرم ہیں، فاطمہ شیخ کے کام کا ذکر کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

درحقیقت، فاطمہ تمام مساویانہ خیالات سے بہت متاثر تھیں۔ تاریخ نے جیوتیبا اور ساوتری بائی پھولے کی شراکت کو درج کیا ہے، لیکن فاطمہ شیخ اور عثمان شیخ کا ذکر نہ کرنا افسوسناک ہے، جو ابتدائی لڑائی میں ان کے اتحادی تھے۔ خواتین کی تعلیم اور سیکولرازم کے سوال پر متعلقہ لوگوں کے لیے یہ ایک بڑا چیلنج ہے کہ وہ فاطمہ شیخ اور عثمان شیخ کی خدمات کا پتہ لگائیں۔ فاطمہ پر تحقیق کی ضرورت ہے جو تحریک آزادی نسواں کا ایک اہم کردار تھیں۔

نوجوان صحت کے معاملے میں رُوبہ زوال کیوں؟

از:......عمیر حسن

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ادھیڑ عمر والدین اور گھر کے بعض دیگر بزرگ افراد اپنے بچوں اور نوجوان نسل کے مقابلے میں زیادہ تندرست و توانا اور چاق و چوبند نظر آتے ہیں۔ وہ دن بھر کام کر کے اور مصروف دن گزار کر اتنا نہیں تھکتے جتنا نوجوان نسل تھوڑے سے کام یا پڑھائی کر کے تھک جاتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں یہ بات عام ہے کہ ہمارے بزرگوں کی بہتر صحت کی بنیادی وجہ ان کا بچپن اور جوانی میں خالص اشیا کھانا، پیدل چلنا اور جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینا تھا۔

آج کے زمانے میں بالخصوص شہروں میں ملاوٹ والی اشیائے خوردونوش کا استعمال عام ہے اور خالص اشیا نایاب ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نہ صرف کھیلوں کی سرگرمیاں محدود ہوگئی ہیں بلکہ نوجوان ورزش کرنے اور پیدل چلنے سے بھی کتراتے ہیں۔ ان کا زیادہ تر فارغ وقت موبائل میں گزر جاتا ہے۔ یہ سارے عوامل مل کر نئی نسل کے لیے صحت کے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ اہل مغرب نے بھی یہ بات جان لی ہے کہ تمام تر ترقی کے باوجود نئی نسل یعنی جنریشن Y، جنریشن X کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بیماریوں کا شکار ہو رہی ہے۔

اس موضوع پر آگے بڑھنے سے پہلے ہم آپ کو جنریشن کی اصطلاحات بیان کر دیں تاکہ آپ کو مضمون سمجھنے میں آسانی ہو۔

2025ء تک، عمر کے لحاظ سے نسلوں یا جنریشن کو بلحاظ ترتیب یوں تقسیم کیا گیا ہے:

بے بی بومرز: وہ لوگ جو 1944ءسے 1964ء کے درمیان پیدا ہوئے تھے۔ ان کی عمر 57 سے 77 سال کے درمیان ہے۔

جنریشن X: وہ لوگ جو 1965ء سے 1980ء کے درمیان پیدا ہوئے اور اس وقت ان کی عمر 41 سے 56 سال کے درمیان ہے۔

جنریشن Y: وہ لوگ جو 1981ء اور 1995ء کے درمیان پیدا ہوئے۔ ان کی عمر اس وقت 26 سے 40 سال کے درمیان ہے۔ انہیں ملینیلز (Millennials) بھی کہا جاتا ہے۔

جنریشن Z: اس میں 1996ء اور 2010ء کے درمیان پیدا ہونے والے افراد کو شامل کیا جاتا ہے۔ ان کی عمر اس وقت 11 سے 25 سال کے درمیان ہے۔

جنریشن الفا: اس میں وہ بچے شامل ہوں گے جو 2010ء سے 2025ء کے درمیان پیدا ہوں گے۔

اس ضمن میں تجربات اور واقعات کو دیکھتے ہوئے ماہرین اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ جنریشن X کے مقابلے میں جنریشن Y زیادہ تیزی سے صحت کی زبوں حالی کا شکار ہے۔

کووِڈ-19 سے قبل Moodys کے تجزیات پر مشتمل ایک رپورٹ میں متنبہ کیا گیا تھا کہ جنریشن X کے مقابلے میں ملینیلز یعنی جنریشن Y کی اموات کی شرح میں 40 فیصد اضافہ دیکھا جاسکتا ہے۔

اس جنریشن کی صحت کے بڑھتے ہوئے مسائل کی وجوہات میں بہت سے عوامل ہیں، جن کے بارے میں رپورٹ کے مصنفین نے متنبہ کیا کہ ملینیلز کی صحت جنریشن X کی نسبت تیزی سے گر رہی ہے۔ صحت کا یہ مسئلہ جسمانی اور ذہنی حالتوں تک پھیلا ہوا ہے، جیسے ہائی بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول، میجر ڈپریشن، ہائپرایکٹیویٹی اور نشہ آور ادویات کا استعمال وغیرہ۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ملینیلز اپنی صحت کی پریشانیوں کی وجہ سے خاص طور پر امریکی معیشت میں اپنا حصہ ادا کرنے سے قاصر ہوں گے، جس سے بیروزگاری میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوگا اور صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات بڑھ جائیں گے۔ اس سے ایک • کبھی نہ ختم ہونے والا چکر جنم لے سکتا ہے، یعنی خراب صحت کی وجہ سے معاشی کشمکش کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اور معاشی کسمپرسی سے صحت خراب ہونے کے امکانات پیدا ہوسکتے ہیں۔

یہ سخت انتباہ نومبر 2019ء میں شائع ہونے والی ''ملینیلز کی صحت کیا اقتصادی نتائج'' نامی ایک رپورٹ میں جاری کیا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جبکہ اموات میں پچھلے اضافے کا تعلق ویتنام کی جنگ اور ایچ آئی وی / ایڈز کے پھیلنے جیسے مخصوص واقعات سے تھا، لیکن ملینیلز کو درپیش خطرات کے مواقع زیادہ وسیع ہیں اور رپورٹ کے مطابق، جنریشن X کے افراد کے مقابلے میں ملینیلز کے حادثات یا خودکشی کے باعث جان سے ہاتھ دھونے کے امکانات زیادہ ہیں۔

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خاص طور پر 2010ء کے بعد سے نشہ آور اشیا یا ڈرگز کی زیادتی کی وجہ سے اموات میں ہزار فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین نے متنبہ کیا کہ مجموعی طور پر اس نسل کی صحت کی مخدوشی کا پہلا نتیجہ علاج کی مدت بڑھنے یعنی اخراجات میں اضافہ کی صورت میں نکلے گا۔ لاگت کا اضافی دباؤ نہ صرف مریض اور کاروباری ادارے برداشت کریں گے، بلکہ اس کا بوجھ ریاستوں اور حکومتوں پر بھی پڑے گا جو پہلے ہی اخراجات کے انبار تلے دبی ہوئی ہیں۔

ہمارے معاشرے میں بھی لوگوں کا طرز زندگی کوئی مثالی نہیں ہے۔ حفظانِ صحت کے فقدان، صحت عامہ کی سہولتوں کی عدم دستیابی، غیر یقینی سیاسی اور اقتصادی حالات نے ہمارے ذہن و جسم کو جکڑ رکھا ہے۔ اس کے علاوہ جو لوگ کسی طور پر اچھی آمدنی کے حصول میں کامیاب ہیں ان میں سے بھی بہت سے اپنی ملازمت سے ناخوش ہیں، وہ بھاری کام کا بوجھ یا بہت زیادہ ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہیں، طویل اوقات تک کام کرتے ہیں، اپنی ترقی نہ ہونے یا نوکری ختم ہونے کے خطرے کے امکان کے بارے میں غیر محفوظ رہتے ہیں یا پھر دفاتر میں امتیازی سلوک یا ہراسانی کا سامنا کرتے ہیں۔

کووڈ-19 نے اس صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ ایسے میں ملینیلز کی اپنی اور اپنے خاندان کی بقا کی سوچ ان کے پورے طرز زندگی پر حاوی ہوتی ہے۔ نہ ہی انہیں ورزش کا خیال رہتا ہے، نہ ہی ویک اینڈ پر تفریح طبع کی کوئی سوچ ان کو متاثر کر پاتی ہے۔ اس مخدوش صورتحال نے ہمارے ملینیلز کو بلڈ پریشر اور دل کا مریض بنا دیا ہے۔ پھر لوگ یہی کہتے رہ جاتے ہیں کہ ''یہ عمر تو نہیں تھی دنیا سے جانے کی''۔

کیا تناؤ حیاتیاتی عمر کی رفتار بڑھا دیتا ہے؟

از:......لیاقت علی جتوئی

سائنسدانوں نے حالیہ برسوں میں ڈی این اے میں کیمیائی تبدیلیوں کا سراغ لگا کر حیاتیاتی عمر کی پیائش کرنے کے طریقے ایجاد کیے ہیں۔ فطری طور پر لوگوں کی عمر کے ساتھ ہونے والی یہ تبدیلیاں مختلف لوگوں میں عمر کے مختلف حصوں میں رونما ہوتی ہیں۔ سائنسدانوں نے اس سلسلے میں ''اپی جینیٹک کلاک'' ایجاد کیے ہیں، جو کیلنڈر عمر کے مقابلے میں کسی بھی شخص کی حیاتیاتی عمر اور موت کی پیشگوئی کرنے میں مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔

ایک نئے مطالعہ میں ییل کے محققین نے GrimAge نامی ایک ایسا ہی 'کلاک' استعمال کرتے ہوئے دو سوالوں کے جوابات تلاش کرنے کی کوشش کی: دائمی تناؤ؟ اس حیاتیاتی گھڑی کو کتنا تیز کرتا ہے؟ اور کیا اس کو سست کرنے اور صحت مند عمر بڑھانے کے طریقے ہیں؟

'ٹرانسلیشنل سائیکاٹری' جرنل میں شائع ہونے والی ان کی تحقیق کے مطابق، تناؤ واقعی زندگی کی گھڑی کو تیز تر کرتا ہے لیکن لوگ اپنے جذبات کے ضابطے اور خود پر قابو رکھنے کو مضبوط تر بنا کر اس کے اثرات کو منظم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

رجیتا سنہا، ییل سائیکاٹری کی پروفیسر ہیں اور اس مطالعہ کے مصنفین میں سے ایک ہیں۔ انھوں نے کئی دہائیاں تناؤ اور ان بے شمار اور نقصان دہ طریقوں کا مطالعہ کرنے میں گزاری ہیں، جن سے یہ ہماری ذہنی اور جسمانی صحت کو خراب کرتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ، طویل تناؤ دل کے امراض، لت، موڈ کی خرابی، اور پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ یہ میٹابولزم کو متاثر کر سکتا ہے، موٹاپے سے متعلق امراض جیسے ذیابطیس کو تیز کرتا ہے۔ تناؤ جذبات پر قابو پانے اور واضح طور پر سوچنے کی ہماری صلاحیت کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

رجیتا سنہا اور زیچری ہاروینیک کی سربراہی میں ییل کی ایک ٹیم نے یہ جاننے کا فیصلہ کیا کہ کیا تناؤ، نسبتاً نوجوان اور صحت مند آبادی میں بھی بڑھاپے کے عمل کو تیز کرتا ہے۔

اپنے مطالعہ کے لیے، انھوں نے 19 سے 50 سال کی عمر کے 444 افراد کا اندراج کیا، جنہوں نے خون کے نمونے فراہم کیے، جو عمر سے متعلق کیمیائی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ صحت کے دیگر نشانات کی 'گرم ایج' کے ذریعے حاصل کی گئی جانچ کے لیے استعمال کیے گئے تھے۔

شرکاء نے ان سوالوں کے بھی جوابات دیے جو تناؤ کی سطح اور نفسیاتی لچک کو جاننے کے لیے تیار کیے گئے تھے۔ یہاں تک کہ آبادیاتی اور طرز عمل کے عوامل جیسے تمباکو نوشی، باڈی ماس انڈیکس، نسل اور آمدنی کو مدِنظر رکھنے کے بعد، محققین نے جانا کہ جن لوگوں نے دائمی تناؤ سے متعلق سوالات پر زیادہ اسکور کیا ان میں تیز تر عمر بڑھنے کے نشانات اور جسمانی تبدیلیاں (جیسے انسولین کی مزاحمت میں اضافہ) دیکھی گئیں۔

تاہم، تناؤ سے ہر کسی کی صحت یکساں طور پر متاثر نہیں ہوئی۔ وہ شرکاء جنہوں نے نفسیاتی لچک کے دو عوامل، جذبات کے ضابطے اور خود پر قابو پانے میں زیادہ اسکور کیا، انھوں نے بالترتیب عمر بڑھنے اور انسولین کی مزاحمت پر تناؤ کے اثرات کا زیادہ بہتر طور پر مقابلہ کیا۔ ''یہ نتائج اس مقبول تصور کی تائید کرتے ہیں کہ تناؤ ہماری عمر بڑھنے کے عمل کو تیز کرتا ہے، لیکن وہ جذبات کے ضابطے اور خود پر قابو پانے کو مضبوط بنانے کے ذریعے تناؤ کے ان منفی نتائج کو ممکنہ طور پر کم کرنے کا ایک امید افزا طریقہ بھی تجویز کرتے ہیں''، ہاروینیک کہتے ہیں۔

بہ الفاظ دیگر، ایک شخص نفسیاتی طور پر جتنا زیادہ لچکدار ہوگا، اس کے طویل اور صحت مند زندگی گزارنے کے امکانات اتنے ہی زیادہ ہوں گے۔ ''ہم سب یہ محسوس کرنا پسند کرتے ہیں کہ ہمارے پاس اپنی قسمت پر کوئی اختیار ہے، لہٰذا لوگوں کے ذہنوں کو یہ تقویت دینا ایک اچھی بات ہے کہ ہمیں اپنی نفسیاتی صحت میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے''، سنہا کہتی ہیں۔

ہمارے معاشرے کو پہلے سے کہیں زیادہ تناؤ کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں نفسیاتی اور جسمانی دونوں طرح کے منفی نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ دائمی تناؤ صحت کے طویل مدتی منفی نتائج سے منسلک ہوتا ہے، جس سے یہ امکان بڑھ جاتا ہے کہ تناؤ کے نتیجے میں حیاتیاتی عمر بڑھنے کے عمل کی رفتار بھی تیز ہو جاتی ہے۔

اس مطالعے میں، یہ جانچنے کی کوشش کی گئی ہے کہ کیا لچک کے عوامل تناؤ سے وابستہ حیاتیاتی عمر کی رفتار کو متاثر کرتے ہیں اور آیا 'گرم ایج' جیسے اپی جینیٹک کلاک یہ جاننے میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ متذکرہ مطالعہ میں اجتماعی تناؤ، اس کے جسم پر اثرات اور لچک کے مخصوص نمونے پر ان کی حیاتیاتی عمر کی رفتار پر اثرات کا اندازہ لگایا گیا ہے، جس کے لیے نمونہ میں شامل افراد کی تعداد 444 تھی (N=444)۔

مطالعہ کے نتائج تیار کرنے میں مجموعی تناؤ کو تیز رفتار گرم ایج (P=0.0388) سے جب کہ جذباتی حساسیت کے تناؤ سے متعلقہ جسمانی اقدامات (Cortisol / ACTH تناسب) اور انسولین مدافعت (HOMA) سے ظاہر کی گئی۔ آبادیاتی اور طرز عمل کے عوامل کو کنٹرول کرنے کے بعد HOMA کا تیز رفتار گریم ایج (P=0.0186) کے ساتھ باہمی تعلق ثابت ہوا۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ جذبات کے ضابطے اور خود پر قابو پانے کے نفسیاتی لچک کے عوامل نے ان تعلقات کو معتدل کیا۔

جذبات پر ضابطے نے تناؤ اور عمر بڑھنے کے درمیان تعلق (P=8.82e) کو معتدل کیا، جس کا مطلب یہ ہے کہ نمونہ میں شریک افراد میں سے جس کا جذبات پر ضابطہ اچھا نہیں تھا، تناؤ کے نتیجے میں ان میں عمر بڑھنے کی رفتار تیز دیکھی گئی، جب کہ جن افراد کا جذبات پر ضابطہ مضبوط تھا، ان کے تناؤ کا 'گرم ایج پر کوئی قابلِ ذکر اثر ظاہر نہیں ہوا۔ خود پر قابو نے تناؤ اور انسولین مزاحمت (P=0.00732) کے درمیان تعلق کو معتدل کیا، جب کہ جو افراد اپنے جذبات پر اعلیٰ درجہ کا کنٹرول رکھتے تھے، ان میں یہ تعلق بالکل نہیں دیکھا گیا۔

نیند اور صحت کو بہتر بنانے والی اسموتھیز

گھرانوں میں رات کو سونے سے قبل گرم دودھ نوش کیا جاتا ہے، جسے پینے کے کچھ دیر بعد ہی بندہ خوابِ خرگوش کے مزے لینے لگتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شام کے وقت اگر دودھ یا اس سے بنی اسموتھیز پی جائیں تو یہ بہتر نیند اور پٹھوں میں آرام کے ساتھ جسم میں ہونے والی سوزش میں کمی لانے میں مددگار رہتی ہیں۔

اگر کسی کو رات میں نیند کا مسئلہ درپیش ہے تو وہ دودھ سے بنی اسموتھیز کا تجربہ کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ اسموتھیز صحت سے وابستہ دیگر مسائل میں بھی فائدے مند ثابت ہوتی اور جسم کو تقویت پہنچاتی ہیں۔ ذیل میں کچھ اسموتھیز کے فوائد کا ذکر کیا جا رہا ہے، جن کے آجکل سوشل میڈیا پر بھی کافی چرچے ہیں۔

گولڈن ملک اسموتھی

یہ اسموتھی ہلدی سے تیار کی جاتی ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ ہلدی کے بے پناہ فوائد ہیں، اسی وجہ سے لوگ عموماً ہلدی ملا دودھ پیتے ہیں کیونکہ یہ صحت کے لیے پاور ہاؤس سمجھا جاتا ہے۔ ہلدی میں سوزش (Inflammation) سے لڑنے کی صلاحیت سے لے کر بے بہا اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوتے ہیں۔ نیند نہ آنے کے مسئلہ کے حل سے لے کر عام آیورویدک نسخوں میں بھی ہلدی کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔

ایک تحقیق میں ابتدائی طور پر جب چوہوں پر ہلدی کا استعمال کیا گیا تو پتہ چلا کہ ہلدی آکسیڈنٹس کے نقصان اور نیند کی کمی سے بچا سکتی ہے۔ جسم کو آرام پہنچانے، موڈ کو بہتر بنانے، افسردگی کم کرنے اور ممکنہ طور پر انزائٹی لیول کم کرنے کے لیے اس کو سوتے وقت دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

ریڈ ملک اسموتھی

یہ اسموتھی اسٹرابیری سے تیار کی جاتی ہے۔ آپ نے تازہ اسٹرابیری کا ملک شیک تو لازمی پیا ہوگا لیکن اس سے بنی اسموتھی کم ہی دیکھی ہوگی۔ دراصل اسٹرابیری ملک اسموتھی کا رجحان کوریا سے آیا ہے، اس کی ریسپی پر مشتمل ویڈیو نے وائرل ہو کر 2 ملین سے زائد ویورز کی توجہ حاصل کی۔ اس کے بعد سے کوریا میں بچوں اور بڑوں کا رات سونے سے قبل ریڈ ملک اسموتھی پینا روزانہ کا معمول بن گیا۔

اس کے فوائد کی بات کریں تو اسٹرابیری میں اینٹی آکسیڈنٹس، پوٹاشیم اور ضروری وٹامنز بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اس میں موجود وٹامن B6 نیند سے بیدار ہونے والے سائیکل کو متوازن کرنے اور دماغ کو پُرسکون بنانے والے ہارمون میلاٹونن (Melatonin) کو منظم کرنے کے لیے بہترین ہے۔ اسٹرابیری میں وافر مقدار میں موجود وٹامن سی مجموعی طور پر جلد کی صحت کو بہتر بناتا ہے۔ یوں سمجھیں کہ مزیدار اسٹرابیری راتوں رات آپ کے چہرے کی رونق بحال کر سکتی ہے۔

پنک اسموتھی

یہ اسموتھی چیری سے تیار کی جاتی ہے۔ چیریز نہ صرف کھانے میں مزیدار ہوتی ہیں بلکہ یہ ان چند غذاؤں میں سے ایک ہیں جن میں قدرتی طور پر میلاٹونن پایا جاتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ رات سونے سے پہلے چیری کا جوس پینا بےخوابی کے شکار بالغ افراد کی نیند کے معیار کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ایسا خاص طور پر کھٹی چیری کے جوس کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ کھٹی چیری کے جوس میں میلاٹونن اور ٹرپٹوفن (Tryptophan) نامی اجزاء کا ایک خوش کن امتزاج ہوتا ہے۔

یہ ضروری امائنو ایسڈز ہیں، جو جسم کو سکون پہنچانے والے ہارمون سیروٹونن (Serotonin) کی سطح کو بڑھانے میں مدد اور نیند کے دوران سکون پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پنک اسموتھی جسم کی سوجن یا سوزش کو کم کرتی، موڈ بہتر بناتی اور انزائٹی میں کمی لاتی ہے۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور چیری کا فائدہ ورزش کے بعد بھی دیکھا گیا، سب سے اہم یہ کہ اس کے پینے سے طاقت کی بحالی میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ کھٹی چیری پٹھوں کو پہنچنے والے نقصان کو کم اور طاقت میں کمی کو روک سکتی ہے۔

پرپل اسموتھی

یہ اسموتھی لیونڈر سے تیار کی جاتی ہے۔ چائے سے لے کر اروما تھراپی تک، لیوینڈر کو عموماً آرام دہ نیند اور ذہنی سکون کے حصول کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اسے دودھ میں ملا کر اسموتھی بنا کر بھی نوش کیا جاتا ہے۔ لیونڈر کی قدرتی علاج والی خصوصیت آپ کو فائدہ پہنچائیگی اور آپ کی جلد بھی دمک اٹھے گی۔ پُرسکون نیند کے معاملے میں مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ لیونڈر کی خوشبو سے ذہنی تناؤ میں کمی آتی ہے اور آپ نیند سے بیدار ہو کر زیادہ آرام اور سکون محسوس کرتے ہیں۔ اسی لیے رات سونے سے پہلے لیونڈر اسموتھی آپ کا بہتر انتخاب ہوسکتی ہے۔

وائٹ اسموتھی

یہ اسموتھی کیلے سے تیار کی جاتی ہے۔ کیلے میں موجود میگنیشیم اور پوٹاشیم پٹھوں یعنی عضلات کیلئے بہت اہم ہیں، اس لیے کیلے سے بنی اسموتھی سے نیند اور بےخوابی پر مثبت اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر کیلے میں نیند کو منظم کرنے والا امینو ایسڈ ٹرپٹوفن بھی ہوتا ہے۔ کیلے میں موجود میگنیشیم قدرتی طور پر پٹھوں کو آرام اور سکون پہنچاتا ہے جبکہ پوٹاشیم ٹانگوں کی بے آرامی کے علاج میں مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔

کیا ہم اپنے رب کے اور اس کے بندوں کے شکر گزار ہیں

پھیپڑوں میں داخل ہونے والی ہر سانس اور رگوں میں خون دوڑانے والی دل کی ہر دھڑکن اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا واضح ثبوت دیتی ہیں۔ لیکن ہم اس عام فضل و احسان کا کم ہی احساس کرتے ہیں۔ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ چہ جائیکہ اس کا ہر عضو (Organ) بذات خود ایک شاہکار ہے۔ ہم اطباء کی یہ خوش نصیبی ہے کہ جیسے جیسے ہم قدرت کے شاہکار کو پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ ہمارا ایمان قوی سے قوی تر ہوتا جاتا ہے۔ اور ہم قادر مطلق کی قدر کو پہچاننے لگتے ہیں۔ اور اس کا تہہ دل سے شکر ادا کرتے ہیں۔ عام لوگ تو اللہ تعالیٰ کی ہزاروں نعمتوں سے غافل رہتے ہیں۔ حالانکہ ان نعمتوں سے رات دن لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں سے لوگوں کو اس طرح متوجہ کرتا رہتا ہے کہ ''خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ (سورۃ العارف) یا (سورۃ المومن 6) یہ ارشاد ہوا'' کہ انسان پروردگار کا احسان فراموش اور ناشکرا ہے۔'' سورۃ العادیات 6۔ اسلام تو یہ سکھاتا ہے کہ جس پر کوئی احسان ہو وہ انہی کو یاد رکھے۔ اور احسان کرنے والے کی تعریف کرے۔ اور کسی طرح اس کا بدلہ دے۔ اگر مادی طور پر نہ دے سکے تو اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے جزائے خیر کی دعا کرتا رہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اسے بدلہ دو اگر نہ دے سکے تو اس کے لئے اتنی دعائیں دو کہ تمہیں احساس ہو جائے کہ اس کا شکر یہ ادا ہوگیا۔ ایک اور روایت میں آپ ﷺ نے یوں ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ شکر گذار وہی ہوتا ہے جو لوگوں کا شکر گذار ہو۔ ایک دوسری روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ، ''وہ خدا کا شکر گذار نہ ہو۔'' (مسند احمد) اس لئے اسلام دلوں کی پاکیزگی، خلوص نیت اور ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول پر زور دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے لئے خالص کئے گئے اعمال کو قبول کرتا ہے۔ اسی لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے دلوں اور اپنے اعمال سے اللہ کی طرف متوجہ ہوں۔ کسی سے تعریف اور پسندیدگی یا شکر گذاری کی امید نہ رکھیں۔ پرانی کہاوت ہے کہ نیکی کر دریا میں ڈال۔ اس لئے نیکیاں کرتے جائیں تا کہ یہی نیکیاں آپ کی زندگی کے طوفان میں کشتیاں بن کر آپ کو ساحل تک پہنچا دیں۔

شمع جلتی ہے تو جلتی ہے اُجالے کے لئے
عمر بھر ہم بھی اسی طرح چپ چاپ جلے

از:.............ڈاکٹر قمر حسین انصاری

کیا آپ کے بچے کی جسمانی نشوونما تسلی بخش ہے؟

بچوں کی جسمانی نشوونما میں ان کی غذا کو بڑی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ ہندستان میں بچوں کی جسمانی نشوونما انتہائی غیر تسلی بخش ہے بلکہ اسے تشویشناک حد تک ابتر کہنا زیادہ بہتر ہوگا۔ وفاقی حکومت کے ادارے نیشنل نیوٹریشن سروے کی حالیہ رپورٹ کے مطابق، ملک بھر کے پانچ سال یا اس سے کم عمر کے 40 فی صد بچے ضروری مقدار میں غذائیت کی عدم دستیابی یا پھر غیر متوازن غذا کی وجہ سے جسمانی طور پر غیر کامل نمو (اِسٹنٹڈ گروتھ) کے حامل ہیں۔

اس کے نتیجے میں تقریباً 13 فی صد بچوں کو کسی نہ کسی معذوری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہر آٹھ میں سے ایک بالغ عمر لڑکی اور ہر پانچ میں سے ایک بالغ عمر لڑکا وزن کی کمی کا شکار ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کے پانچ سال تک کی عمر کے ہر 100 بچوں میں سے 40 بچے وہ قد اور جسامت حاصل نہیں کر پاتے، جس کی وہ صلاحیت رکھتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یا تو ان کے والدین ان کے لیے مطلوبہ مقدار میں غذائیت سے بھرپور کھانے کا بندوبست نہیں کر پاتے یا پھر ان بچوں کو اکثر ایسا کھانا میسر ہوتا ہے جو جسمانی نمو کے لیے ضروری غذائیت سے محروم ہوتا ہے۔

یہ بات سائنسی تحقیق سے بھی ثابت شدہ ہے کہ دنیا کے وہ ممالک جہاں معاشی خوشحالی ہے، وہاں کے بچوں کی جسامت ان ممالک کے بچوں کے مقابلے میں بہتر ہوتی ہے، جہاں غربت زیادہ ہے۔

عالمی ساکھ کے حامل ایک تحقیقی طبی جریدے کی رپورٹ میں بھی اسی مسئلے پر مزید روشنی ڈالی گئی ہے۔ متذکرہ تحقیق کے مطابق، اسکول جانے کی عمر کے بچوں کو ناکافی خوراک کی دستیابی کا اثر ان کے قد پر پڑتا ہے، جس سے قد آور اور چھوٹے قد والی قوموں کے بچوں کے قد میں اوسطاً 20 سینٹی میٹر یا 7 عشاریہ 9 انچ کا فرق آجاتا ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2019ء میں دنیا کے سب سے طویل قامت 19 برس کے لڑکوں کا تعلق ہالینڈ سے تھا، جن کا قد 6 فٹ تھا جبکہ دنیا کے سب سے کم قامت 19 برس کے لڑکے کا تعلق ملک تمور لیستے سے تھا جس کا قد صرف پانچ فٹ تین انچ تھا۔ اس رپورٹ میں ایسے غیر معمولی پستہ قد کے حامل افراد کو شامل نہیں کیا گیا، جن کی جسمانی نمو کسی بیماری، دیگر نقص یا خاندانی تاریخ کی وجہ سے متاثر ہوئی ہو۔

اگر برطانیہ کی بات کی جائے تو 2019ء میں وہاں 19 برس کے لڑکے اپنے قد کے اعتبار سے دنیا بھر کے ملکوں میں 39 ویں نمبر پر تھے، ان کے قد اوسطاً 5 فٹ 10 انچ ریکارڈ کیے گئے جبکہ 1985ء میں برطانیہ دنیا بھر میں 28 ویں نمبر پر تھا۔

طبی نقطہ نظر سے، دنیا بھر کے ملکوں کے بچوں کے قد اور وزن کا ریکارڈ رکھنا اس لیے ضروری ہوتا ہے کہ ان اعداد وشمار سے ان ملکوں میں بچوں کو دستیاب خوراک، صحت کی سہولیات اور صحت مند ماحول اور فضا میسر ہونے کا اندازہ لگایا جاسکے۔

زیرِ تبصرہ ایک وسیع تحقیق ہے، جس میں جریدے کی ٹیم نے ساڑھے 6 کروڑ بچے، جن کی عمریں 5 سے 19 برس کے درمیان تھیں، کا 1985ء سے لے کر 2019ء تک دو ہزار سے زائد مرتبہ مشاہدہ کیا۔ ان مشاہدوں کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوئی کہ 2019ء میں دنیا بھر میں شمالی، مغربی اور وسطی یورپ میں پرورش پانے والے بچوں اور نوجوانوں کے قد سب سے زیادہ ہیں۔

اسی تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ 19 سال کی عمر کے نوجوانوں میں سب سے کم قد جنوب اور جنوبی مشرقی ایشیا، لاطینی امریکا اور مشرقی افریقا کے خطے کے ملکوں میں بسنے والے نوجوانوں کا ہے۔

چیدہ چیدہ حقائق:

☆ لاؤس کے 19 سال کے نوجوانوں کا اوسط قد ہالینڈ کے 13 سال کے بچوں کے برابر ہے۔

☆ گوئٹے مالا، بنگلا دیش، نیپال اور تمور لیستے میں 19 سال کی عمر کی لڑکیوں کا اوسط قد ہالینڈ کی 11 سال کی لڑکیوں کے اوسط قد کے برابر ہے۔

☆ گزشتہ 35 برس میں جن قوموں کے نوجوانوں کے قد میں واضح بہتری دیکھنے میں آئی ہے، ان میں چین اور جنوبی کوریا کے نوجوان سرفہرست ہیں۔

سائنسی اشاریے

رپورٹ میں بچوں کے بی ایم آئی کا بھی مشاہدہ کیا گیا ہے۔ بی ایم آئی ایک ایسا طریقہ کار یا معیار ہے جس میں بچوں کے وزن اور قد، دونوں کو دیکھا جاتا ہے۔ اس تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ بحرالکاہل کے جزائر، مشرق وسطیٰ، امریکا اور نیوزی لینڈ میں بسنے والے نوجوانوں کا بی ایم آئی سب سے زیادہ ہے۔ 19 سال کے نوجوانوں میں سب سے کم بی ایم آئی، جنوبی ایشیا کے ملکوں جیسے بنگلا دیش اور بھارت کے نوجوانوں کا ہے۔ اس طرح، جن ملکوں کے نوجوانوں کا بی آئی ایم سب سے زیادہ ہے اور جن ملکوں کے نوجوانوں کا بی ایم آئی سب سے کم ہے، ان کے وزن کا اوسط فرق 25 کلوگرام ہے۔

رپورٹ میں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ لوگوں کے قد اور وزن کا تعلق ان کی جینیات سے بھی ہوتا ہے لیکن جب معاملہ پوری قوم کی صحت کا آتا ہے تو اس میں خوراک اور ماحول بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ عالمی سطح پر خوراک کی دستیابی کے بارے میں پالیسی سازی کا مرحلہ آتا ہے تو پوری توجہ پانچ سال سے کم عمر بچوں کو دستیاب خوراک پر دی جاتی ہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ پانچ سال سے زائد عمر کے بچوں اور ٹین ایجرز کی جسمانی نشوونما کو بھی زیر مشاہدہ رکھنا ضروری ہے۔

ڈپریشن کا شکار افراد کاجو کا استعمال ضرور کریں

اگر آپ ذہنی دباؤ کو کم کرنے لئے مختلف طرح کی ادویات استعمال کر کے تنگ آچکے ہیں تو اب قدرتی میوہ 'کاجو' کو اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنالیں۔ سائنسی تحقیق کے مطابق کاجو میں قدرتی طور پر یہ خاصیت موجود ہے کہ اس کے استعمال سے ڈپریشن کم ہوجاتا ہے۔ کاجو میں وٹامن، فائبر، منرلز اور دیگر اجزا پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے کئی خطرناک بیماریوں جیسے کینسر سے بچایا جاسکتا ہے۔ یہ میوہ نائیجیریا، تنزانیہ اور برازیل میں وافر مقدار میں پیدا ہوتا ہے اور دنیا بھر میں لوگ اس کے دیوانے ہیں۔ کاجو میں tryptophan پایا جاتا ہے جو ہمارے موڈ کو قابو میں رکھتا ہے، اس کی موجودگی سے ہمارا ذہنی دباؤ کم ہوتا ہے اور ہمیں اچھی نیند آتی ہے۔ کئی ایسی ادویات جو ڈپریشن کو کم کرنے کے لیے بنائی جاتی ہیں اس میں کاجو کی کچھ نہ کچھ مقدار موجود ہوتی ہے۔ کاجو کی تھوڑی سی مقدار سے ہمارے جسم کو قیمتی دھاتیں مل جاتی ہیں۔ کاجو میں پائے جانے والے کاپر اور زنگ کی وجہ سے انسانی نشوونما میں مدد ملتی ہے اور اسی لئے یہ بڑھتے ہوئے بچوں کے لئے انتہائی اہم غذا ہے۔ مزید برآں کاجو میں کچھ ایسے فیٹی ایسڈ پائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے جسم میں اچھے کولیسٹرول کی مقدار بڑھتی ہے اور دل بھی مضبوط ہوتا ہے اور دل کے دورے کے امکانات بھی کم ہوتے ہیں۔

قزاقستان کے الماتی میں حالات کشیدہ

نور سلطان، 9 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) قزاقستان کے سب سے بڑے شہر الماتی میں حالات کشیدہ ہیں، کیونکہ یہاں کے پرتشدد حالات پر قابو پانے کے باوجود بھی عسکریت پسندوں کی جانب سے احتجاج ابھی بھی جاری ہے۔ ڈپٹی میئر یرژان بابا کماروف نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ قزاقستان کے ایک خبر 24 ٹی وی چینل پر بابا کماروف کے حوالے سے بتایا گیا ''یہاں صورتحال قابو میں ہے لیکن عسکریت پسند مسلسل احتجاج جاری رکھے ہوئے ہیں''۔ ہفتے کے روز، الماتی میں قانون نافذ کرنیوالے ادارے نے ایک بیان میں کہا کہ الماتی کے علاقے میں تمام اہم سہولیات اور بنیادی ڈھانچہ ہموار طریقے سے چل رہے ہیں، لیکن اس علاقے میں شدت پسندوں کی احتجاجی کارروائیاں جاری ہیں۔ اسپوتنک کے ایک نامہ نگار نے ہفتے کے روز بتایا کہ بشکیک باؤنڈ قومی شاہراہ پر الماتی شہر کے مضافاتی علاقوں میں کئی دنوں سے تشدد جاری ہے۔

عرب امارات، اسرائیلی فوجی مصنوعات کی سب سے بڑی مارکیٹ بننے کی راہ پر: عبرانی اخبار

مقبوضہ بیت المقدس 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) عبرانی اقتصادی اخبار 'دی مارکر' نے کہا ہے کہ اسرائیلی کمپنی ایلبٹ 2026 کے آخر تک متحدہ عرب امارات کی مارکیٹ سے 19 ارب ڈالر تک کا منافع حاصل کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس ہفتے امارات میں اسرائیلی فوجی مصنوعات کی فروخت کا حجم 12 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ اخبار نے حال ہی میں سامنے آنے والے ایک معاہدے کی طرف اشارہ کیا، جس کے مطابق ایلبٹ سیکیورٹی انڈسٹریز متحدہ عرب امارات کی فضائیہ کو ڈی آئی آر سی ایم لیزر پر مبنی دفاعی نظام اور دیگر ایئر الیکٹرانک جنگی نظام فراہم کرے گی۔

اخباری رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ متحدہ عرب امارات کو اسرائیلی فوجی مصنوعات مینوفیکچرنگ کی سب سے بڑی مارکیٹ بنا سکتا ہے۔ اخبار نے دعویٰ کیا کہ ایلبٹ کے لیے متحدہ عرب امارات کی مارکیٹ کی اہمیت کمپنی کے قیام سے واضح ہوتی ہے مہینوں پہلے ایلبٹ ایمریٹس کمپنی کے نام سے ایک برانچ قائم کی گئی تھی، جس کا مقصد طویل مدتی میں فوجی، سیکیورٹی اور انٹیلی جنس تعاون کو فروغ دینا تھا۔ متحدہ عرب امارات کی فوج کی ضروریات کا حل پیدا کرنے کے لیے ہم آہنگی پیدا کرنا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایلبٹ امریکہ، برطانیہ، جرمنی اور متحدہ عرب امارات جیسی اہم ٹارگٹ مارکیٹوں میں شاخیں قائم کر رہا ہے، جس کا مقصد ان ممالک کی فوجوں کی طرف سے پیش کردہ بولیوں کو آسان بنانا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ متحدہ عرب امارات اطالوی، اسپانوی، کینیڈین اور ترکی کی مارکیٹ سے بڑی مارکیٹ بن گئی ہے۔

قازقستان میں غیر ملکیوں سمیت 4400 سے زائد افراد گرفتار

نور سلطان، 9 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) قازقستان میں غیر ملکیوں سمیت کم از کم 4,404 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ نیوز 24 براڈ کاسٹر نے اتوار کو ملک کی وزارت داخلہ کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ قازقستان کی سیکورٹی فورسز نے اس ہفتے ایندھن کی قیمتوں میں زبردست اضافے کے خلاف مظاہروں کے بعد ملک بھر میں تشدد کے تناظر میں انسداد دہشت گردی آپریشن شروع کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ قازقستان میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے بعد شدید مظاہرے کے پیش نظر وہاں کی حکومت نے ملک میں امن و امان کے لیے روسی فوج کو طلب کرلیا ہے۔

جواب الجواب: ایران نے 51 امریکی حکام پر پابندی عائد کردی

تہران ر9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) ایران نے قاسم سلیمانی کی ہلاکت کا انتقام لیتے ہوئے امریکی جوائنٹ چیف آف اسٹاف سمیت 51 حکام پر پابندی عائد کردی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جوائنٹ چیف آف آرمی اسٹاف مارک ملی، امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ کینیتھ ایف مکینزی اور سابق نیشنل سیکورٹی ایڈوائزر رابرٹ سی او برائن سمیت 51 امریکیوں پر قاسم سلیمانی کی ہلاکت کا الزام لگاتے ہوئے ایران نے پابندی عائد کردی ہے۔ ایران قاسم سلیمانی کی ہلاکت کا انتقام لینے کی متعدد بار قسم کھا چکا ہے اور اسرائیل و امریکا کو اس کا زمہ دار ٹھہرا چکا ہے۔

تہران نے کہا تھا کہ اس کے جنرل اور قدس فورس کے لیڈر کی موت ریاستی دہشت گردی کی علامت ہے۔ واضح رہے کہ قاسم سلیمانی ایک خفیہ سفارتی مشن کیلئے عراقی دورے پر گئے تھے جب ان کی کار کو امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آرڈرز پر ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا جس سے قاسم سلیمانی موقع پر ہی ہلاک ہوگئے تھے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا قاسم سلیمانی خطے میں ان کے مفاد کیلئے خطرہ تھے۔

شاہ عبدالعزیز اونٹ میلے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ خواتین کی شرکت

ریاض 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب میں ہفتے کے روز کنگ عبدالعزیز کیمل فیسٹول کی تاریخ میں پہلی مرتبہ خواتین کی شرکت دیکھنے میں آئی۔ اس سے قبل اونٹوں کی مالکہ خواتین نے اپنی نوعیت کی پہلی دوڑ کے لیے اپنے ناموں کا اندراج کرایا۔ جنوبی صیاہد میں جاری چھٹے کنگ عبدالعزیز کیمل فیسٹول میں ہونے والے مذکورہ سنگل کیٹگری مقابلے میں 38 خواتین شریک تھیں۔ ابتدائی چھانٹی کے بعد 10 خواتین کے اونٹوں کو جیوری کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس کے بعد 5 اونٹنیوں نے اولین پوزیشن حاصل کی۔

فیسٹول میں خواتین کی شرکت کا مقصد عوامی لباس میں سعودی خواتین کی شرکت کے مفہوم پر مبنی پیغام پھیلانا ہے۔ سعودی دارالحکومت ریاض میں ہونے والا کنگ عبدالعزیز کیمل فیسٹول دنیا میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا میلہ شمار ہوتا ہے۔ یہ میلہ اونٹوں کی اقسام اور ان کی خوبصورتی کی نشانیوں کے لیے مختص ہوتا ہے۔ اس میں سعودی عرب اور خلیجی ممالک کے علاوہ عرب ممالک اور امریکہ، روس اور فرانس کے اونٹ مالکان بھی شریک ہیں۔ ریاض کے شمال مشرقی حصے میں یہ میلہ 32 مربع کلومیٹر کے رقبے پر سجتا ہے۔ اس کے لیے تقریباً 5 ہزار افراد کام کرتے ہیں۔ مختلف ممالک سے آئے ہوئے سیاحوں سمیت روزانہ ایک لاکھ افراد میلے کا رخ کرتے ہیں۔

اقتصادی پہلو سے بھی یہ میلہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اونٹوں کی خرید و فروخت اور دیگر مالی معاملات کا مجموعی حجم تین ارب ریال کے قریب ہے۔ میلے میں شاعری، تھیٹر، موسیقی اور تمام عمر کے افراد کے لیے تفریحی سرگرمیاں شامل ہیں۔

مصر، دو بسوں میں تصادم 35 افراد ہلاک اور زخمی

قاہرہ 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) مصر کے جزیرہ نما سینا میں گذشتہ روز دو بسوں کے درمیان ہونے والے المناک تصادم کے نتیجے میں 16 افراد جاں بحق اور 18 زخمی ہو گئے ہیں۔ دو بسوں میں تصادم طور سینا شہر سے 10 کلومیٹر دور پیش آیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ گہری دھند کی وجہ سے پیش آیا۔ حادثے کا شکار ہونے والی بسوں میں ایک مغربی ڈیلٹا کمپنی کی بس تھی جبکہ دوسری آٹو بس میں زرعی کمپنی معادی کے ملازمین کو لے جا رہی تھی۔ مصری وزارت داخلہ کی طرف سے ہفتے کے روز جاری ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ یہ حادثہ مصر کے علاقے جزیرہ نما سینا میں دو بسوں کے درمیان ٹکرانے سے پیش آیا۔ جنوبی سینا کے سویز شہر کو ملانے والی شاہراہ پر پیش آنے والے حادثے میں 16 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے۔ بیان میں مزید کہا ہے کہ حادثے کے بعد 13 ایمبولینس جائے وقوعہ پر پہنچیں جن میں زخمیوں کو اسپتال لایا گیا۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے جس سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔

نصف صدی سے آگ اُگلتے 'جہنم کے گڑھے' کی حقیقت

دبئی 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) ترکمانستان کے صحرائے قراقم کے قلب میں ایک ایسا گڑھا واقع ہے جو نصف صدی سے مسلسل آگ اگل رہا ہے۔ یہ گڑھا مائع گیس کے اخراج کے نتیجے میں تقریباً نصف صدی سے نہیں بجھ سکا ہے۔ اس گڑھے کو عالمی سطح پر دارفازا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے جس کا قطر 60 میٹر قطر اور گہرائی 20 میٹر ہے جہاں سے آگ اٹھتی ہے۔ گڑھا قدرتی نہیں؛ بلکہ مصنوعی ہے۔ وہاں کا صحرا قدرتی گیس اور تیل سے مالا مال ہے۔ اس لیے یہ بنجر خطہ تحقیق اور کھدائی کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ جلتا ہوا گڑھا 1971 میں نمودار ہوا جب قدرتی گیس کی تلاش میں اس جگہ ایک کنواں کھودا گیا۔ لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تو یہ گڑھا بن گیا۔ ماہرین ارضیات نے اس سوراخ سے نکلنے والی گیس کو آگ لگانے کا فیصلہ کیا۔ وہ یہ سوچ رہے تھے کہ آگ لگنے سے گیس جل کر ختم ہو جائے گی اور اس کا بہاؤ رک جائے گا۔

مگر ایسا نہیں ہوا بلکہ اس میں آج بھی آگ جل رہی ہے۔ ہول دنیا بھر سے سیکڑوں سیاحوں کیلئے ایک پرکشش سیاحتی مقام بن گیا ہے۔ 2009 سے اب تک 50,000 سے زیادہ سیاح اس سائٹ کا دورہ کر چکے ہیں۔ لیکن حال ہی میں ترکمانستان کے صدر گربنگو لی بردی محمدوف نے تیل اور گیس کمپلیکس کے انچارج نائب وزیر اعظم شکیم ابراہمانوف کے ساتھ ایک اجلاس کے دوران اسے بجھانے کے لیے طریقہ کار وضع کرنے کا حکم دیا۔ بردی محمدوف نے کہا کہ اس صورتحال کا ماحول اور آس پاس رہنے والے لوگوں کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔

نائیجیریا میں مسلح حملوں میں کم از کم 58 افراد ہلاک

لندن 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) شمالی نائجیریا کی ریاست زمفارہ میں سلسلہ وار حملوں میں کم از کم 58 افراد ہو گئے ہیں۔ مقامی حکام کے مطابق یہ حملے اس ریاست کے آٹھ دیہات میں منگل اور چہارشنبہ کی درمیانی رات کیے گئے۔ خبر رساں ادارے ڈی پی اے نے تاہم عینی شاہدین کے حوالے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد کہیں زیادہ بتائی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ درجنوں مسلح حملہ آوران دیہات میں داخل ہوئے اور وہاں لوگوں کو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ واضح نہیں کہ آیا ان حملوں میں شدت پسند گروہ بوکوحرام ملوث ہے یا کوئی دیگر جرائم پیشہ گروپ۔

مری میں سیاحوں کی اموات کی تحقیقات کا حکم
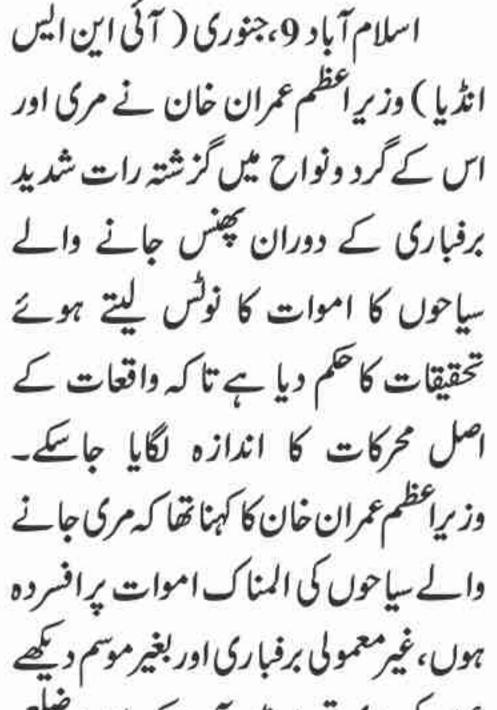
اسلام آباد 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) وزیر اعظم عمران خان نے مری اور اس کے گرد و نواح میں گزشتہ رات شدید برفباری کے دوران پھنس جانے والے سیاحوں کا اموات کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیا ہے تاکہ واقعات کے اصل محرکات کا اندازہ لگایا جاسکے۔ وزیر اعظم عمران خان کا کہنا تھا کہ مری جانے والے سیاحوں کی المناک اموات پر افسردہ ہوں، غیر معمولی برفباری اور بغیر موسم دیکھے عوام کی بڑی تعداد میں آمد کے باعث ضلعی انتظامیہ تیار نہیں تھی، ایسے سانحات کی روک تھام کیلئے سخت قواعد و ضوابط قائم کیے جائینگے۔ مری اور اس کے قریبی علاقے گلیات میں شدید برفباری اور ٹریفک جام کے باعث سردی سے ٹھٹھر کر مرنے والے افراد کی تعداد 21 ہو چکی ہے جبکہ مقامی انتظامیہ اور ریسکیو اداروں کا آپریشن ابھی جاری ہے۔

سعودی شہزادی بیٹی سمیت 3 سال قید کاٹنے کے بعد رہا

ریاض 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) سعودی شہزادی بسمہ بنت سعود اپنی صاحبزادی سمیت 3 سال قید کاٹنے کے بعد مبینہ طور پر رہا کر دی گئی ہیں، کم و بیش 1000 روز قبل شہزدہ محمد بن سلمان کی حکومت نے انہیں بغیر کوئی الزام لگائے گرفتار کرلیا تھا۔ برطانوی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ شہزادی بسمہ بنت سعود بیٹی سمیت کم و بیش 3 سال تک سخت سکیورٹی کی حامل جیل میں قید رکھی گئیں۔ انہیں مارچ 2019 میں طبی معائنے کی غرض سے سوئٹزرلینڈ جانے کی تیاری کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔ شہزادی بسمہ بنت سعود اور صاحبزادی سہود کو بغیر کسی الزام کے جیل میں رہنا پڑا۔ حکومت مخالف حلقوں کا کہنا ہے کہ شہزادی انسانی حقوق اور آئینی اصلاحات کے ساتھ ساتھ تشدد کے خلاف آواز اٹھا رہی تھیں جو ان کی گرفتاری کی وجہ بنی۔

مبینہ طور پر سابق سعودی ولی عہد محمد بن نائف کے ساتھ بھی شہزادی بسمہ بنت سعود کے قریبی تعلقات رہے ہیں۔ جنہیں سعودی حکومت نے گھر پر ہی نظر بند کر دیا تھا۔ گزشتہ برس اپریل کے دوران شہزادی بسمہ نے اپنی بے گناہی کے متعلق بیان دیا۔ شہزادی بسمہ بنت سعود نے اپریل 2021 میں سعودی فرماں روا شاہ سلمان اور ولی عہد محمد سلمان سے رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔ صحت متاثر ہو رہی ہے۔ انسانی حقوق کی ایک تنظیم نے بھی واقعے پر آواز اٹھائی۔ اے ایل کیو ایس ٹی نامی تنظیم کا کہنا ہے کہ شہزادی بسمہ بنت سعود کو طبی امداد سے محروم رکھا گیا جو ممکنہ طور پر ایک جان لیوا بیماری کا شکار ہیں۔ شہزادی کو دارالحکومت ریاض کے مضافات میں واقع الحایر جیل میں قید کاٹنی پڑی۔

ترکمانستان کا 'جہنم کے دروازے' کو بند کرنے کا فیصلہ

لندن 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) ترکمانستان کے صدر نے ماہرین کو حکم دیا ہے کہ 50 برس سے 'جہنم کے دروازے' نامی گڑھے میں دہکتی آگ کو بجھانے کا راستہ نکالا جائے۔ نیوز ایجنسی اے ایف پی کے مطابق یہ گڑھا 1971 میں سابق سوویت یونین کے گیس ذخائر کی تلاش کے دوران ایک حادثے کی وجہ سے بنا اور اس وقت سے اس گڑھے میں لگنی والی آگ نہیں بجھائی جاسکی۔ ترکمانستان کے صدر قربان قلی بردی محمدوف نے ہفتہ کو سرکاری ٹی وی پر حکام کو ہدایت کی کہ قراقم صحرا کے وسط میں پائے جانے والے گڑھے میں لگی آگ کو بجھایا جائے۔ صدر قربان قلی بردی محمدوف نے کہا کہ انسانوں کے ہاتھوں بننے والے اس گڑھے کی وجہ سے ماحول اور ارد گرد رہنے والے لوگوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم قدرتی ذخائر کا نقصان کر رہے ہیں جس کی وجہ سے ہم منافع کما سکتے ہیں اور لوگوں کی زندگیاں بہتر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ماہرین سے کہا کہ وہ آگ کو بجھانے کا کوئی راستہ ڈھونڈیں۔ 1971 سے لگنے والی اس آگ کو بجھانے کی کئی کوششیں کی جا چکی ہیں، لیکن ابھی تک کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو سکی ہے۔ اس گڑھے کی چوڑائی 70 میٹر اور گہرائی 20 میٹر ہو چکی ہے اور یہ اب یہ سیاحوں کے لئے ایک پرکشش جگہ بن چکا ہے۔

جنوبی ایران میں شدید بارشیں اور سیلاب، 8 افراد ہلاک

تہران، 9 دسمبر (یو این آئی) ایران میں شدید بارشوں کے بعد آنیوالے سیلاب کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی ایران میں شدید بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب میں 8 افراد ہلاک ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق ایران کے 31 صوبوں کے متعدد شہروں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

عالمی خبریں

پابندیوں کا خوف اور جرمن اسلحہ ساز صنعت کے خدشات

برلن ر9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) جرمنی کی نئی حکومت کا منصوبہ ہے کہ اسلحے کی برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ یوں جرمن اسلحہ ساز صنعت کو اندیشہ لاحق ہو گیا ہے کہ مستقبل میں اسے مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ جرمن سکیورٹی اینڈ ڈیفنس انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر ہانس کرسٹوف آٹسپوڈین نے نیوز ایجنسی ڈی پی اے کو بتایا ہے کہ نئی وفاقی حکومت کے ممبران کے ابتدائی بیانات سے اشارے ملتے ہیں کہ جلد ہی ایسے ضوابط طے کر لیے جائینگے، جس کے تحت جرمن کمپنیاں یورپی یونین اور مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے رکن ممالک کے علاوہ کسی کو اسلحہ برآمد نہیں کر سکیں گی۔ ہانس کرسٹوف آٹسپوڈین کے مطابق اگر ایسے قوانین بن گئے تو جرمنی کی طرف سے متعدد ممالک کو اسلحے کی فروخت متاثر ہو گی تو دوسری طرف دیگر یورپی ممالک کو کھلی مارکیٹ مل جائیگی اور وہ یہ خلا پُر کرنے لگیں گی۔ ہانس کرسٹوف آٹسپوڈین نے مزید کہا کہ اس طرح جرمن اسلحہ ساز کمپنیاں مشترکہ یورپی منصوبہ جات سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں گی، جس سے انہیں مالی نقصان تو ہو گا ہی لیکن ساتھ میں انہیں اپنی ساکھ برقرار رکھنے میں کئی قسم کی مشکلات بھی لاحق ہو جائینگی۔ جرمن سکیورٹی اینڈ ڈیفنس انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ اسلحہ کی برآمد پر پابندیاں عائد کرنے کے حوالے سے یورپی یونین کی سطح پر ایک متفقہ اور مشترکہ حکمت عملی ترتیب دی جانا چاہیے۔ انہوں نے اس شک کا اظہار بھی کیا کہ اگر صرف جرمنی کی سطح پر ایسا کوئی قانون بنایا گیا تو اس سے جرمن اسلحہ ساز صنعت کی برآمدات کو مزید نقصان پہنچے گا۔ آٹسپوڈین نے کہا کہ اسلحہ جات کی برآمدات کے حوالے سے بین الاقوامی تعاون اسی وقت ممکن ہے، جب یورپی یونین کی سطح پر قوانین بنائے جائیں۔ انہوں نے صرف ملکی سطح پر ایسے قوانین بنانے پر سخت تحفظات کا اظہار بھی کیا۔ حالیہ عرصے میں دیگر یورپی اتحادی ممالک بالخصوص فرانس، اسپین اور برطانیہ کے مقابلے میں جرمنی نے ملکی سطح پر اسلحے کی برآمدات پر متعدد پابندیاں عائد کی ہیں۔ اب جرمن چانسلر اولاف شولس کی حکومت ان پابندیوں کو مزید سخت بنانا چاہتی ہے۔ اس تناظر میں مبینہ طور پر آرمز ایکسپورٹ لا کا مسودہ تیار کیا جا رہا ہے، جس کے تحت تھرڈ کنٹریز یعنی ایسے ممالک جو یورپی یونین یا نیٹو کے رکن نہیں انہیں جرمن اسلحے کی برآمد خارج از امکان قرار دی جا سکتی ہے۔ گزشتہ سال جرمن اسلحہ ساز صنعت نے مجموعی فروخت کردہ اپنے اسلحے کا نصف انہی ممالک کو فروخت کیا تھا، جو اب ممنوعہ ممالک کی فہرست میں جا سکتے ہیں۔

جرمنی: کرونا سے متعلق حکومتی پالیسیوں کیخلاف زبردست احتجاج

برلن، 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) جرمنی میں کئی مقامات پر ہزاروں افراد نے کرونا وائرس کے انسداد کی حکومتی پالیسیوں کے خلاف مظاہرے کیے۔ پولیس کے مطابق سب سے بڑا احتجاجی مظاہرہ شمالی شہر ہیمبرگ میں ہوا، جہاں تیرہ ہزار سے زائد افراد نے مارچ کیا۔ اس مارچ کا نعرہ تھا، ''بہت ہو چکا، ہمارے بچوں سے دور رہو۔ بتایا گیا ہے کہ ڈسلڈورف شہر میں بھی ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا۔

اس کے علاوہ فرینکفرٹ میں بھی ہزاروں شہری سڑکوں پر نکلے، جو کورونا وائرس کی وبا کے حوالے سے سخت حکومتی پابندیوں کے خلاف نعرے بازی کر رہے تھے۔ ان مظاہروں کے منتظمین کی طرف سے بھی شرکاء سے کہا گیا تھا کہ وہ سماجی فاصلوں کے ضوابط کا خیال رکھیں اور ماسک پہنیں، تاہم کئی مظاہرین اس ہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے بھی نظر آئے۔

تیگرائی کے پناہ گزین کیمپ پر فضائی بمباری میں بچوں سمیت 56 افراد ہلاک

ادیس ابابا 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) ایتھوپیا کے شورش زدہ علاقے تیگرائی کے آئی ڈی پیز کے کیمپ پر فضائی بمباری میں 56 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایتھوپیا میں حکومت مخالف علاقہ تیگرائی میں اریٹیریا کی سرحد کے نزدیک پناہ گزین کیمپ پر فضائی بمباری کی گئی۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ حملہ ایتھوپیا کی فوج کی جانب سے حکومت مخالف مسلح باغیوں کو کچلنے کے لیے کیا تاہم رائٹرز کی جانب سے حملے سے متعلق سوال پر ایتھوپیائی فوج کے ترجمان نے جواب دینے سے گریز کیا۔ ریسکیو تنظیم کے دو امدادی کارکان نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر رائٹرز کے نمائندے کو بتایا کہ فضائی بمباری میں کم از کم 56 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوئے۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں جنھیں اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ 7 زخمیوں کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ ہلاکتوں میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ ایتھوپیا میں حکومت مخالف گڑھ تیگرائی میں مسلح باغی اور افواج کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ کافی عرصے سے جاری ہے۔ حال ہی میں حکومت نے تیگرائی سے تعلق رکھنے والے کئی اپوزیشن رہنماؤں کو رہا کر کے معاملات مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا عندیہ دیا تھا۔

ویانا مذاکرات میں بہتر نتائج کے حصول کیلئے ایران کا مطالبات میں اضافہ

نیویارک 9، جنوری (آئی این ایس انڈیا) گزشتہ چند ہفتوں کے دوران ایران نے اپنے پراکسی گروہوں کی مدد سے مشرق وسطیٰ کے جنگ زدہ علاقوں میں کارروائیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ عراق، شام اور یمن میں ایران حمایت یافتہ گروہوں کی جانب سے امریکہ اور سعودی اہداف کیخلاف حملوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ نیوز کے مطابق بڑھتے ہوئے حملوں کی ایک وجہ امریکی حملے میں ہلاک ہونے والے ایرانی جنرل قاسم سلیمانی کی دوسری برسی کا موقع بھی ہو سکتا۔ لیکن چند ماہرین کے خیال میں حملوں کی بنیادی وجہ ایران اور امریکہ کے درمیان ویانا میں ہونے والے جوہری مذاکرات کی بحالی ہے۔ مذاکرات آگے بڑھنے پر ایرانی حکام حد سے زیادہ پر امید ہیں کہ معاہدہ طے پانے کے قریب ہے جس سے ایران کے مالیاتی اور سیاسی اداروں پر عائد امریکی پابندیوں میں نرمی پیدا ہوگی۔ اس تمام معاملے سے واقف ایک عہدیدار نے عرب نیوز کو بتایا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان طے ہونے والے نئے سمجھوتے کے بنیادی خدوخال تیار ہیں۔ تاہم ایران کی جانب سے کیا گیا مطالبہ کہ اگلا امریکی صدر جوہری معاہدے سے دستبردار نہیں ہوگا، نے مذاکرات میں رکاوٹ کھڑی کی ہوئی ہے۔ سال 2018 میں سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جوہری معاہدے پر تنقید کرتے ہوئے اس سے دستبردار ہو گئے تھے۔ اس اقدام کے جواب میں ایران نے بین الاقوامی انسپکٹرز کے ساتھ تعاون کرنا ترک کر دیا تھا جو ایرانی جوہری انفراسٹرکچر اور یورینیم افزودگی کی سطح پر نظر رکھتے تھے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے صدارتی منصب سنبھالنے کے ساتھ ہی ایران کے ساتھ ہونے والے جوہری معاہدے مشترکہ جامع منصوبہ عمل (جے سی پی او آئی) کی بحالی کی کوششوں کا آغاز کر دیا تھا۔ تاہم صدر جو بائیڈن کو اس فیصلے پر علاقائی اتحادیوں کی جانب سے تنقید کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسرائیل میں نیشنل سکیورٹی سٹڈیز انسٹی ٹیوٹ میں ایران پر ماہر تجزیہ کار ڈاکٹر راس زمت نے بتایا کہ شام اور عراق میں ہونے والے حالیہ حملوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ایک بنیادی وجہ قاسم سلیمانی کے قتل کی دوسری برسی ہے۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے برسی کے موقع پر خطاب میں ڈونلڈ ٹرمپ کو قتل کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے سابق صدر سے بدلہ لینے کے عہد کا اظہار کیا۔ تاہم دیگر ماہرین کے خیال میں عراق اور شام میں ہونے والے حالیہ حملوں کا ویانا مذاکرات پر خاطر خواہ اثر نہیں ہوگا۔ کارنیگی مشرق وسطیٰ سنٹر کے ڈائریکٹر کمیونی کیشن موہند ہج علی نے کہا کہ یہ حملے ایران کے داخلی مقاصد کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور کسی بڑے جانی نقصان کے نہ ہونے کی صورت میں ان کی عسکری اہمیت زیادہ نہیں ہے۔

بوپنا-رام ناتھن نے ایڈیلیڈ میں جیتا مردوں کا ڈبلز خطاب

ایڈیلیڈ، 9 جنوری (یو این آئی) روہن بوپنا اور رام کمار رام ناتھن کی ہندوستانی مردوں کی ڈبلز جوڑی نے اتوار کو سیدھے سیٹوں جیت درج کر کے سال کے پہلے گرینڈ سلیم آسٹریلین اوپن کے وارم اپ ٹورنامنٹ ایڈیلیڈ انٹرنیشنل اے ٹی پی 250 کا خطاب اپنے نام کیا۔ پہلی مرتبہ جوڑی بنانے والے غیر سیڈ بوپنا اور رام ناتھن کی جوڑی نے فائنل میں ایوان ڈوڈگ اور مارسیلو میلو کی کروشیائی-برازیل کی ٹاپ سیڈ یافتہ جوڑی کو 6-7، 1-6 سے شکست دی۔ یہ بوپنا کی 20 ویں اے ٹی پی ڈبلز خطابی جیت تھی، جب کہ رام ناتھن کے ساتھ یہ ان کی پہلی جیت ہے۔ واضح رہے کہ بوپنا اور ڈوڈگ نے گزشتہ برس ستمبر میں ہوئے یو ایس اوپن میں جوڑی بنائی تھی، جہاں دونوں تیسرے راؤنڈ میں باہر ہو گئے تھے۔

فائنل میں پہنچنے کے لئے ہندوستانی ڈبلز نے کوارٹر فائنل میں بینجمن بونزی اور ہیوگونیس کی فرانسیسی-مونیگاسک جوڑی کو 6-1، 3-6 سے شکست دے کراس کے بعد سیمی فائنل میں ٹومیسلاو بریک اور سینٹیا گو گونزالیز کی چوتھی سیڈ بوسنیائی میکسیکن جوڑی پر راست سیٹوں میں 2-6، 4-6 سے جیت درج کی تھی۔

ایشز: انگلینڈ نے 9 وکٹ گنوانے کے باوجود چوتھا ٹیسٹ ڈرا کرایا

سڈنی، 9 جنوری (یو این آئی) جیک کرولی (77) اور بین اسٹوکس (60) کی شاندار نصف سنچری اننگز اور نچلے آرڈر کے بلے بازوں کی ہمت افزا کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ایسیز ٹسٹ میچ کو 9 وکٹ سے گنوانے کے باوجود پانچویں اور آخری دن اتوار کو ڈرا کرالیا۔ آسٹریلیا یہ ٹسٹ ڈرا ہونے کے باوجود پانچ میچوں کی سیریز میں 3- 0 سے آگے رہا۔ آسٹریلیا نے انگلینڈ کے سامنے 388 رن کا ہدف دیا تھا۔ انگلینڈ نے کل کے بغیر کوئی وکٹ گنوائے 30 رنوں سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آسٹریلیا کو 0-4 کی برتری حاصل کرنے کے لیے انگلینڈ کی تمام 10 وکٹیں لینے تھے۔ لیکن آسٹریلیائی ٹیم تمام تر کوششوں کے باوجود صرف نو وکٹیں لے سکی اور فتح سے ایک وکٹ دور رہ گئی۔ کرولی نے 100 گیندیں کھیلیں اور 77 رنوں میں 13 چوکے لگائے۔ اگرچہ حسیب حمید اور ڈیوڈ ملان سستے میں آؤٹ ہوگئے۔ حمید نے نو اور ملان نے چار رنز بنائے۔ کرولی ٹیم کے 96 کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ کپتان جو روٹ 85 گیندوں پر 24 رنز بنانے کے بعد ٹیم کے اسکور 156 پر پویلین لوٹ گئے۔ اسٹوکس 123 گیندوں میں 10 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 60 رنز بنانے کے بعد 193 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ جوس بٹلر 38 گیندوں پر 11 رنز بنانے کے بعد چھٹے بلے باز کے طور پر 218 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پیٹ کمنز نے بٹلر کو ایل بی ڈبلیو کرنے کے ایک گیند بعد مارک وڈ کو صفر پر ایل بی ڈبلیو کر دیا۔ پہلی اننگز کے سنچری بنانے والے جانی بیرسٹو 105 گیندوں میں 41 رن بنانے کے بعد اسکاٹ بولینڈ کی گیند پر مارنس لابوشین کو کیچ دے بیٹھے۔ انگلینڈ کا آٹھواں وکٹ 237 کے اسکور پر گرا۔ آسٹریلیا کو اب فتح نظر آنے لگی تھی۔ لیکن جیک لیچ اور اسٹورٹ براڈ نے نویں وکٹ کے لیے 33 رنوں کا ضافہ کر کے جدوجہد جاری رکھی۔ پارٹ ٹائم لیگ اسپنر اسٹیون اسمتھ نے لیچ کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ لیچ نے 34 گیندوں میں دو چوکوں کی مدد سے 26 رنز بنائے۔ براڈ نے 35 گیندوں پر آٹھ رنز بنائے جبکہ جیمز اینڈرسن چھ گیندیں کھیلنے کے بعد صفر پر ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے اسکاٹ بولینڈ نے 30 رن کے عوض تین جبکہ کمنز اور لیون نے دو دو وکٹ حاصل کئے۔ آسٹریلیا کے لئے دونوں اننگز میں سنچریاں بنانے والے عثمان خواجہ کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈ کو 24 رنز سے شکست دی

کنگسٹن، 9 جنوری (یو این آئی): ویسٹ انڈیز نے جمیکا کے سبینا پارک میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ میں آئرلینڈ کو 24 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ میزبان ویسٹ انڈیز نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 48.5 اووروں میں 269 رنز بنائے اور پھر اس نے آئرلینڈ کو پانچ گیندیں باقی رہتے 245 رنز پر ڈھیر کردیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگ کی خاص بات شمرہ بروکس کی بیٹنگ رہی۔ بروکس نے 89 گیندوں پر 93 رنز بنائے جس میں نو چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ کیرون پولارڈ نے 66 گیندوں پر 69 رنز بنائے جس میں چار چوکے اور چھ چھکے شامل تھے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم ایک موقع پر 69 رنز کے اسکور پر چار وکٹیں گنوا چکی تھی۔ تاہم اس کے بعد شمرہ بروکس اور کپتان کیرون پولارڈ نے اننگز کی ذمہ داری سنبھالی اور 155 رنز کی مضبوط شراکت داری کی۔ ویسٹ انڈیز کی پانچویں وکٹ 217 رنز پر گری۔ ہدف کے تعاقب میں آئرلینڈ کی ٹیم 49.1 اووروں میں 249 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ آئرلینڈ کی ٹیم ایک وقت میں 36 اووروں میں ایک وکٹ پر 165 رنز بنا کر ہدف کی جانب آسانی سے آگے بڑھ رہی تھی لیکن دوسری وکٹ گرتے ہی ٹیم سنبھل نہ سکی اور مزید 70 رنز کا اضافہ کرتے ہوئے پوری ٹیم 245 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔

کپتان اینڈریو بالبرنی نے سب سے زیادہ 71 رنز بنائے۔ ہیری ٹیکٹر نے 53 رنز بنائے۔ اینڈی میک برائن 34 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد ریٹائر ہرٹ ہوگئے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف اور روماریو شیفرڈ نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ شمرہ بروکس کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس سیریز کا دوسرا میچ 11 جنوری کو کھیلا جائے گا۔

انڈیا اوپن کیلئے غیر ملکی کھلاڑیوں کی آمد شروع

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بی اے آئی) کے زیر اہتمام یونیکس سن رائز انڈیا اوپن 2022 اس ماہ 11 جنوری سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 16 جنوری تک نئی دہلی کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے کھلاڑی نئی دہلی پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ کورونا کے پیش نظر دنیا کے ٹاپ 25 میں آنے والے غیر ملکی کھلاڑیوں کے ساتھ ہندوستانی کھلاڑی بھی اسی ہوٹل میں قیام کریں گے۔ تاہم، انگلینڈ نے کووڈ 19- کی وجہ سے دو دن پہلے ٹورنامنٹ سے دستبرداری اختیار کرلی ہے۔ سبھی کھلاڑی پروٹوکول کے مطابق دہلی پہنچنے سے ہی ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں گے۔ ہوٹل میں روزانہ ان کا ٹیسٹ کیا جائے گا۔ انہیں شٹل بسوں کے ذریعے اسٹیڈیم لایا جائے گا اور میچ کھیلنے کے بعد ہوٹل واپس بھیج دیا جائے گا۔ بی اے آئی نے ٹویٹ کیا'' انگلینڈ کی ٹیم دو دن پہلے ہی ٹورنامنٹ سے ہٹ گئی تھی اور اس کے کھلاڑی یہاں ہندوستان میں نہیں ہیں''۔ سبھی کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ ٹورنامنٹ میں شامل ہونے والے میچ افسران، بی ڈبلیو ایف اور بی اے آئی افسر، سپورٹ اسٹاف، وینڈرز اور دیگر افراد کو ہر روز اسٹیڈیم کے باہر لازمی کووڈ ٹیسٹ کرانا ہوگا اور ٹیسٹ منفی آنے کے بعد ہی انہیں اندر جانے کی اجازت دی جائے گی۔ اہلکار نے کہا کہ بی اے آئی کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ مقابلے میں حصہ لینے والے دیگر افراد کی حفاظت سے کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور حکومت کی طرف سے جاری کردہ تمام کوئیڈ- 19 رہنما خطوط پر عمل کرے گا۔

آئی پی ایل پر بی سی سی آئی تمام متبادلات پر غور کر رہا ہے

نئی دہلی 9 جنوری (آئی این ایس انڈیا) کورونا-19 پورے ملک میں پھیل رہا ہے اور باقی ریاستی حکومتوں کی طرح اس نے بی سی سی آئی کو بھی دنگ کر دیا ہے جو ونڈیز اور آئی پی ایل کی آئندہ میگا نیلامی پر کام کر رہی ہے۔ اگر چہ، کووڈ-19 کا نیلامی پر کوئی اثر نہیں ہونے والا ہے، لیکن یہ یقینی طور پر بورڈ کے لیے مشکل ہوسکتا ہے کہ کیسز بہت تیز رفتاری سے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ توقع ہے کہ آئی پی ایل یکم اپریل سے مئی کے آخر تک چلے گا۔ ساتھ ہی، 12 اور 13 فروری کو آئی پی ایل کی نیلامی کی ممکنہ تاریخوں کے بارے میں بھی شکوک پیدا ہو گئے ہیں کیونکہ کرناٹک حکومت نے کوویڈ-19 کی وجہ سے سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ نیلامی کا مقام بنگلورو سے کسی دوسرے شہر میں منتقل ہو جائے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تاریخیں بھی بدل جائیں۔ بی سی سی آئی ذرائع نے بتایا ہے کہ اب ہم آئی پی ایل کے حوالے سے تمام آپشنز پر غور کر رہے ہیں اور اس میں آئی پی ایل کا بیرون ملک انعقاد بھی شامل ہے تاہم ہماری پوری توجہ اس سال بھارت میں ہی منعقد کرنے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ فی الحال ہماری ترجیح نیلامی ہے اور اس بارے میں جلد فیصلہ کریں گے۔

لاتھم ڈبل سنچری کے قریب، نیوزی لینڈ کا بڑا اسکور

کرائسٹ چرچ، 9 جنوری (یو این آئی) اوپنر ٹام لاتھم (ناٹ آؤٹ 186) ڈبل سنچری کے قریب پہنچ گئے ہیں اور ان کی بہترین سنچری اور ڈیوون کانوے (ناٹ آؤٹ 99) کے ساتھ ان کی دوسرے وکٹ کے لیے 201 رنوں کی ناٹ آؤٹ شراکت داری کی بدولت نیوزی لینڈ نے بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ کے پہلے دن اتوار کو 90 اووروں میں ایک وکٹ پر 349 رنوں کا بڑا اسکور بنالیا۔ بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا لیکن یہ فیصلہ ان کے مفاد میں نہیں رہا۔ لاتھم نے ول ینگ کے ساتھ پہلے وکٹ کے لیے 148 رنز کی زبردست شراکت داری قائم کی۔ پہلا ٹیسٹ جیتنے والے بنگلہ دیشی گیند بازوں نے پہلے دن وکٹوں کے لیے مسلسل جدوجہد کی۔ شریف الاسلام نے ینگ کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو دن کی واحد کامیابی دلائی۔ ینگ نے 114 گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے 54 رنز بنائے۔ لاتھم نے یہ شراکت کو ٹوٹنے کے بعد کانوے کے ساتھ مل کر رن بنانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ لاتھم نے اپنی 12 ویں ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ اسٹمپ کے وقت تک لاتھم نے 278 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 186 رنز میں 28 چوکے لگائے جبکہ ان کے ساتھی کانوے نے 148 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 99 رنز میں 10 چوکے اور ایک چھکا لگا چکے ہیں۔ پہلے میچ کے ہیرو عبادت حسین اس اننگز میں 21 اووروں میں 114 رنز دے کر کوئی وکٹ حاصل نہیں کر سکے۔ شریف ال نے 18 اووروں میں 50 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کیا۔

سراج کی جگہ ایشانت یا امیش میں سے کسے ملے گی جگہ

کیپ ٹاؤن، 9 جنوری (یو این آئی): ہندستان کو جوہانسبرگ میں دوسرا ٹسٹ ہار جانے اور اس میچ میں تیز گیند باز محمد سراج کے زخمی ہوجانے کے بعد ٹیم انڈیا کے سامنے اس وقت ایک بڑا سوال کھڑا ہوگیا ہے کہ سراج کی جگہ وہ اپنے دو دیگر تیز گیند بازوں امیش یادو اور ایشانت شرما میں سے کسے منتخب کریں۔ سال 2018 کی شروعات سے کم سے کم 10 ٹیسٹ کھیلنے والے ہندوستان کے سیم گیند بازوں میں امیش یادو اور ایشانت کا سب سے بہترین اوسط ہے، جو بالترتیب 21.26 اور 21.37 کا ہے۔ اس مدت کے دوران ہندوستانی سیم گیند بازوں کی فہرست میں یہ بہترین اعداد ہیں۔ یہ ہندوستان کی تیز گیند بازی کی گہرائی کی علامت ہے۔ اگرچہ ایک غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ امیش یادو اور ایشانت شرما جنوبی افریقہ میں پہلے دو ٹسٹ میچوں میں ٹیم سے باہر تھے۔ وہ مسلسل اپنے ساتھی گیند بازوں کو مظاہرہ کرتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔

اغیار پر تنقید کرنے کے بجائے مسلمان اپنے اعمال کا محاسبہ کریں

از:.........................مولانا ڈاکٹر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

صنف نازک کی زندگی میں بہتری لانے کے دعویٰ کے تحت مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں لڑکیوں کے لیے شادی کی عمر کو 18 سے بڑھا کر 21 کرنے کا چائلڈ میرج (ترمیمی) بل متعارف کروایا ہے جس پر کئی اعتراضات ہو رہے ہیں اور اس مجوزہ بل کی شدت سے مخالفت ہو رہی ہے۔ حکومت کی اس تجویز سے خاص طور پر مسلم معاشرے میں ایک بھونچال سا آگیا۔ بعض لوگ اسے شریعت میں مداخلت تصور کرتے ہوئے حکومت کی اس تجویز کو تسلیم کرنے سے انکار کر رہے ہیں، بعض کی رائے ہے کہ حکومت کی یہ تجویز دراصل اسلام کے نظریات کو بدنام کرنے کی بین الاقوامی سازش کا ایک حصہ ہے۔ بعض مسلم تنظیموں نے حکومت کی اس تجویز سے یہ کہتے ہوئے اختلاف کیا کہ اس سے لڑکیاں غلط راہ پر جائیں گی وغیرہ وغیرہ۔ مسلمان حکومت کی مذکورہ بالا تجویز پر تنقید کرنے سے پہلے خود اپنے اعمال کا جائزہ لیں کہ کیا مسلم معاشرے میں لڑکی کی عمر 18 سال ہوتے ہی شادی کر دی جاتی ہے؟۔ اکثر لڑکیوں کی شادیاں 21 سال کے بعد ہی ہوتی ہیں۔ بہت ساری لڑکیاں تو ایسی ہیں جن کی عمریں شادی کے انتظار میں ڈھل رہی ہیں اور والدین یا تو غربت کی وجہ یا پھر اعلیٰ تعلیم دلوانے کے سبب وقت پر اپنی لڑکیوں کی شادیاں نہیں کر رہے ہیں۔ ایسی صورت حال میں حکومت کی تجویز پر ہمارا اعتراض کرنا بے معنی ہوجاتا ہے۔ لہٰذا حکومت کی تجویز پر تنقید کرنے کے بجائے مسلمانوں کو مسلم معاشرے میں پھیل رہی برائیوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جہاں تک شریعت کا تعلق ہے تو دین اسلام لڑکے اور لڑکیوں کے لیے شادی کی کم از کم قانونی عمر کا تعین نہیں کرتا کیونکہ شادی کا تعلق بلوغیت سے ہے نہ کہ انسان کی عمر سے۔ البتہ دین اسلام ہمیں یہ ہدایت ضرور دیتا ہے کہ لڑکا یا لڑکی بالغ ہوجائیں تو فوری ان کا نکاح کروا دیا جائے تاکہ وہ جنسی بے راہ روی کا شکار نہ ہوں۔ رسول رحمتؐ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا جو نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہے اسے شادی کر لینی چاہیے۔ مسلم معاشرے کا سرسری جائزہ لیں تو یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ مسلمان غیر ضروری بہانوں سے شادی میں تاخیر کر رہے ہیں۔ کوئی یہ رائے رکھتا ہے کہ جب تک پڑھائی مکمل نہیں ہوجاتی ہے اس وقت تک شادی کرنا مناسب نہیں، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جب تک وہ مالی طور پر خود کفیل نہیں بن جاتے اس وقت تک وہ شادی نہیں کریں گے۔ ہمارے انہی تصنعات، خرافات اور مروجہ غلط رسم و رواج نے نکاح کو انتہائی دشوار کن مرحلہ بنادیا ہے۔ جبکہ قرآن مجید طرفین کے اولیاء و سرپرست کو شادی کے لیے راہ ہموار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے'' اور نکاح کر دیا کرو جو بے نکاح ہیں تم میں سے اور جو نیک ہیں تمہارے غلاموں اور کنیزوں میں سے اگر وہ تنگ دست ہوں (تو فکر نہ کرو) غنی کر دے گا انہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور اللہ تعالیٰ وسعت والا ہمہ دان ہے''۔ شرعی اصول کے مطابق انجام پانے والا نکاح شرم وحیا کے حصول کے ساتھ ساتھ مالی خوشحالی، رزق میں کشادگی اور حرماں نصیبیوں کے خاتمہ کا اہم سبب ہے۔ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے نکاح کرنے کا جو حکم دیا ہے تم اس کی اطاعت کرو اس نے تمہیں غنی کرنے کا جو وعدہ فرمایا ہے وہ اسے پورا کرے گا۔ انسانی معاشرہ کو پاکیزہ رکھنے والی قرآن مجید کی مذکورہ بالا عملی تجویز سے انحراف اور ہماری مذکورہ بالا غلط روش، خیالات ونظریات کا ہی شاخسانہ ہے کہ نوجوان نسل میں بے حیائی اور فتنہ ارتداد کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور مسلم معاشرے میں برائیاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ محدثین کرام نے محولہ بالا حدیث شریف میں مذکور عربی لفظ ''باءۃ'' کے دو معانی بیان فرمائے ہیں۔ پہلے معنی شادی کی صلاحیت رکھنے (یعنی جماع) کے ہیں یعنی جو نوجوان بالغ ہوجائے اسے چاہیے کہ شادی میں عجلت کرے تاکہ وہ جنسی بے رواہ روی سے محفوظ ہوجائے اور اس کے افکار پاکیزہ، قلب مصفی اور روح مزکی رہے۔ اسی لیے فقہائے اسلام فرماتے ہیں کہ جب کسی نوجوان پر شہوت وشدت جذبات کا غلبہ ہوجائے تو اس پر نکاح کرنا اخلاقی طور پر واجب ہوجاتا ہے۔ دوسرے معنی نکاح کے انعقاد کے لیے درکار مالی استطاعت ہے یعنی جو نوجوان نکاح کے اخراجات (یعنی مہر، نفقہ اور رہائش) برداشت کر سکتا ہے اور ازدواجی زندگی کی تمام ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہوسکتا ہے اسے شادی میں جلدی کرنی چاہیے تاکہ اس کی عفت وعصمت، عزت وآبرو اور پاکدامنی پر کوئی حرف نہ آئے۔ سلف صالحین نے ہمیشہ ان نوجوانوں کی سخت مذمت فرمائی ہے جو قدرت وطاقت رکھنے کے باوجود نکاح میں غیر ضروری تاخیر کرتے ہیں چونکہ اس عمل سے انسان بدخلقی، بے حیائی، بدکاری، فحاشی کا شکار ہوجاتا ہے اور انسانی معاشرہ ان نوجوانوں کی لغزشوں اور خطاؤں سے شرمسار ہوجاتا ہے۔ اسی لیے دین اسلام نے نکاح کو نصف دین قرار دیا ہے چونکہ احکامات دین کا لب لباب اور ماحصل اچھائیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے بچنے کی تلقین کرنا ہے۔ جب انسان نکاح کی برکات سے غیر معمولی اور نفرت آمیز برائیوں سے محفوظ ہوجاتا ہے تو اس کا نصف دین مکمل ہوجاتا ہے۔ نکاح کو نصف دین کی تکمیل اس لیے بھی کہا جاتا ہے چونکہ جنسی قوت تنہا انسان کی باقی قوتوں، صلاحیتوں اور استعداد سے مقابلہ کرتی ہے اور اس حوالے سے انسان کا جنسی بے راہ روی کا شکار ہوجانا اس کے آدھے ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔ اسی لیے خلیفہ چہارم حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ طرفین کو رشتہ ازدواج میں منسلک کرنے کی سعی وکوشش کرنا بہترین تعاون ہے۔ شادی میں عجلت کی ترغیب کیوں دلائی گئی اس کو حسب ذیل مثال کے ذریعہ آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے: اگر کسی پیاسا کو بروقت پانی فراہم کر دیا جائے جس سے اس کی پیاس مکمل طور پر بجھ جائے تو ایسا شخص پھر لذیذ وٹھنڈے مشروب کی طرف بھی مائل نہیں ہوگا اس کے برعکس اگر کسی پیاسا کو بروقت پانی نہ پلایا جائے تو وہ شدت پیاس کو بجھانے کے لیے نالی کے گندے پانی سے پیاس بجھانے سے بھی گریز نہیں کرے گا۔ اسی طرح بلوغیت کے بعد رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کا تقاضہ ایک فطری امر ہے اگر اس فطری ضرورت کو بروقت پورا کر دیا جائے تو نوجوان نسل جنسی بے راہ روی سے محفوظ ہوجائے گی اور اگر فطری تقاضوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر کی جائے گی تو پھر شدت جذبات سے مجبور نوجوان نسل فواحش ومنکرات کا شکار ہوجائے گی اور بدکاری کی طرف بہ آسانی مائل ہوجائے گی جس کی بین دلیل موجودہ معاشرے میں living in relationship کے تصور کا بڑھتا ہوا رجحان ہے۔ مرقع ہر خوبی وزیبائیؐ نے امت مسلمہ کو خبردار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا'' اگر تمہارے ہاں کوئی ایسا آدمی نکاح کا پیغام بھیجے جس کے دین اور اخلاق سے تم مطمئن ہو تو اس کے ساتھ (اپنی ولیہ) کی شادی کر دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں بہت بڑا فتنہ اور فساد پھیلے گا۔ (ترمذی) مسلمانوں کو چاہیے کہ شریعت مطہرہ کے اصول کے مطابق نکاح کو آسان بنانے کی کوشش کریں ورنہ وہ دن دور نہیں جب شادی سے پہلے جنسی تعلقات کی وباء مسلم معاشرے کو بھی تباہ وتاراج کر دیگی۔

موبائل اپلی کیشن کے ذریعہ مسلم خواتین کی ہتک عزت:
خواتین کو 'دیوی' تسلیم کئے جانے والے ملک کی ہوش رُبا تصویر

از: احمد فاخرؔ، نئی دہلی

لاریب جب سے آر ایس ایس کے آشیرواد سے بی جے پی پارٹی برسراقتدار ہوئی ہے، نفرت اور تشدد کا ایک لامتناہی سلسلہ چل پڑا ہے، کس کس زخم کو کریدیئے اور کس کس واقعہ کو ''فکر غلط'' کہہ کر پردہ پوشی کیجئے، دادری کے محمد اخلاق سے لے کر، راجستھان کے پہلو خان، راجسمند میں مغربی بنگال کے مرحوم افرازالاسلام کے بہیمانہ قتل اور ملزم کے تئیں اکثریتی طبقہ کی ہمدردی، جھارکھنڈ کے محمد تبریز انصاری ہوتے ہوئے ہریانہ کے راہل خان نامی تک کے نوجوان کا ہجومی تشدد میں قتل کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے، بلکہ آر ایس ایس کی پھیلائی ہوئی نفرت کی تخم ریزی، اور نفرت کی چنگاری کو ہوا دینے کا شاخسانہ ہے، لیکن ہم ہیں کہ جمہوریت کی دُہائی دیئے پھرتے ہیں، اور پھر باہمی 'بھائی چارہ' کہہ کر سب کچھ بھول جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یاد رکھیں! یہ عمل آزاد ہندستان میں رہتے ہوئے ہماری سب سے بڑی سیاسی چوک ہے، جس کا خمیازہ آنے والے دنوں کو ہمیں اور آنی والی نسلوں کو بھگتنا پڑے گا۔ ہری دوار میں منعقدہ دھرم سنسد میں جس طرح سے کئی فائر برانڈ مذہبی رہنماؤں نے مسلمانوں کو تہہ تیغ کرنے کی کھلی اور واضح دھمکی دی، وہ ایک طوفانِ بدتمیز کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے، شکر ہے کہ ملزمین کیخلاف ایف آئی آر درج ہوگیا ہے، لیکن تاحال گرفتاری عمل میں نہ آنا، ملی بھگت کا واضح اشارہ ہے، خیر! پہلے تو یہ تھا کہ مسلمانوں کو مارنے، کاٹنے اور دریابُرد کر دیئے جانے کی دھمکیاں ملتی تھیں، یہ دھمکیاں ہمیں روزِ محشر تک ملیں گی، کیوں کہ ہمارا وجود ہی ان نام نہاد 'دیش پریمیوں' کو کھٹکتا ہے، یہی ان کا مشغلۂ حیات ہے اور یہی نفرت انہیں آب ودانہ بھی فراہم کرتی ہے۔

مرکز کی بی جے پی سرکار نے ملکی عوام کو ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس'' نامی منتر دیا، اس منتر میں کتنی صداقت ہے، اس کا اظہار بار بار ہوتا رہا، زمینی سطح پر کس قدر کامیاب ہے، البتہ اس کا افشا باقی ہے؛ لیکن اقلیتوں کے لئے ان سات آٹھ سالوں میں کچھ نہیں بدلا۔ وہی دھمکیاں، وہی تمسخر، وہی ٹھٹھول، وہی گروہ بندیاں، وہی سیاسی بے وزنی اور بے وقعتی جبر مسلسل کی طرح ہمارے ساتھ چسپاں ہے۔ محض صرف قتل وخون پر اکتفا نہیں کرتے؛ بلکہ ان کی وحشت ناکی اور سفا کی کا ایک بدترین اور شرمناک پہلو یہ بھی ہے کہ وہ مسلم خواتین کی عزت کو مجروح کرنے کے سوسو کے جتن کر رہے ہیں۔ ذرا یاد کیجئے، ریاست کشمیر میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد بی جے پی لیڈران کی بیہودہ بیان بازی، مرحومہ آصفہ عصمت دری معاملہ پر چارج شیٹ میں درج واقعہ کے تمام مشمولات ونکات، لوَ جہاد کے نام پر مسلم لڑکیوں کے ساتھ جبری شادی اور گھر واپسی کی تحریک پرانی بھی نہیں ہوئی تھی کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ موبائل اپلی کیشنز کے تحت آن لائن باوقار مسلم خواتین اور لڑکیوں کے عزت کو پامال کرنے کیلئے 'سلی بائی' اور 'بلی بائی' نامی ایپ لانچ کر دیا گیا۔ اس ایپ میں ان تمام مسلم خواتین کو نشانہ بنایا گیا، جو سماجی کارکن کی حیثیت سے اپنی قومی و ملی خدمات انجام دی رہی ہیں، اور سماج میں اپنا وسیع حلقہ رکھتی ہیں، جن میں کئی معزز خواتین، خاتون مسلم صحافی اور مسلم لڑکیاں ہیں۔ سی اے اے تحریک کی 'آئی کن' (ICON) بن چکی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سابق طالبہ عائشہ رینا اور لدیدہ فرزانہ کو بھی اپنی اِس اوچھی حرکت اور خسیس ذہنیت کا نشانہ بنایا گیا، اس فہرست میں تقریباً سو سے زائد مسلم خواتین ہیں، حتیٰ کہ جے این یو کے مظلوم گمشدہ طالب علم نجیب کی والدہ معظّمہ کو بھی اس فہرست میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ خیال رہے کہ گمشدہ نجیب کی تلاش میں سی بی آئی اپنی ناکامی کا اظہار کر چکی ہے۔ یہ تمام وہ معزز مسلم خواتین ہیں، جو سوشل میڈیا کے تحت متعصب حکومت کی مسلم مخالف پالیسیوں کیخلاف صدائے احتجاج بلند کرتی رہتی ہیں۔ اس سے قبل بھی سلی بائی نامی ایپ کے ذریعہ معروف مسلم خواتین کی عزت ووقار سے کھلواڑ کی کوشش کی گئی تھی، شکایت درج ہونے کے بعد اس موبائل اپلی کیشن کو گیٹ ہب (Github) پلیٹ فارم سے ڈیلیٹ کر دیا گیا، نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے محض خانہ پری کرلی گئی۔ خیال رہے کہ (Github) ایک ایسا پلیٹ فارم ہے، جو ہر طرح کے موبائل اپلی کیشنز کی ہوسٹنگ کرتا ہے، اسی پلیٹ فارم کے توسط اس مکروہ ایپ کو لانچ کیا گیا۔

ابھی گزشتہ دنوں پھر دوبارہ محض چھ ماہ کے بعد ہی بلی بائی (Bulli bai) لانچ کر دیا گیا، جس کا مقصد معزز مسلم خواتین کو اپنی خسیس ذہنیت کا نشانہ بنانا تھا۔ اس واقعہ کے تحت جن چار لوگوں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے، وہ تمام ملزمین طالب علم ہیں۔ ان ملزمین کے نام یوں ہیں۔ (۱) مینک روال (۲) شویتا سنگھ (۳) وشال کمار جھا اور کلیدی ملزم (۴) نیرج بشنوئی۔ نیرج بشنوئی اس واقعہ کا کلیدی ملزم قرار دیا جاتا ہے، گٹ ہب نامی پلیٹ فارم پر اسی ملزم نے ایپ ڈیزائن کیا تھا۔ نیرج بشنوئی کو دہلی پولیس نے آسام سے گرفتار کرلیا ہے، اسی ملزم نیرج بشنوئی نے اس ایپ کا لنک ٹوئٹر پر پوسٹ کیا تھا۔ یہ چاروں اس سماج کے نوجوان ہیں، جس کے دل ودماغ میں مسلمانوں اور مسلم خواتین کے تئیں شدید ترین نفرت اور زہر گھلا ہوا ہے۔ اتراکھنڈ سے دو ملزمان مینک روال اور شویتا سنگھ تعلق رکھتے ہیں۔ واضح ہو کہ شویتا سنگھ نامی طالبہ کے والدین فوت کر چکے ہیں، والد کرونا کی دوسری لہر میں سال گزشتہ آنجہانی ہوئے، جبکہ والدہ کینسر کے باعث دس سال قبل فوت کر گئیں، گھر پر دو چھوٹے بھائی بہن ہیں، گزر اوقات والد کی کمپنی کی طرف سے ملنے والے وظیفہ سے ہوتا ہے۔ شویتا سنگھ نامی لڑکی کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ شویتا سنگھ کا تعلق نیپال میں مقیم ایک نیپالی دوست سے تھا جس سے وہ سوشل میڈیا کے ذریعہ رابطہ میں تھی، جس کے اشارے پر شویتا سنگھ یہ کام کر رہی تھی۔ ممبئی پولیس ترجمان کے مطابق مذکورہ ایپ میں جس زبان اور نام کا استعمال کیا گیا، اس سے مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان منافرت اور افراتفری بھی مترشح ہوتی ہے، کیوں کہ اس ایپ میں پنجابی زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔ جرم کے ارتکاب کے بعد بھی ان ملزمین کا حوصلہ دیکھئے کہ وہ بغیر کسی ہچک، شرمندگی یا عار کے کہتا ہے کہ ہمیں اپنے اس عمل پر کوئی افسوس نہیں ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ اسی طرح ابھی حالیہ دنوں وارانسی سے متصل چندولی سے ایک ایسے نوجوان کو گرفتار کیا گیا، جس کا نام اجے راؤ تھا، جو سوشل میڈیا پر مسلم مخالف پوسٹ کیا کرتا تھا، وہ تمام اسلامی شعائر کیخلاف اشتعال انگیز مضحکہ خیز اور اہانت آمیز تبصرہ کا مرتکب تھا۔ گرفتاری کے بعد معلوم ہوا کہ اجے راؤ بی ٹیک کرنے کے بعد بھی بیروزگار تھا، جس سے نالاں ہو کر وہ سماج میں آگ لگانے کا کام کرنے لگا۔ ان نوجوانوں کو اس طرح کی تخریبی کاروائی میں ملوث ہونا تباہ کن انجام کی طرف اشارہ ہے، درحقیقت انہیں 'ہندوراشٹر' کا ایسا جام پلا دیا گیا ہے کہ جس کے نشہ میں وہ تمام نتائج سے یکسر غافل ہیں، لیکن ان کا نشہ کافور ہونے کو ہے، محض کچھ ایام کی مہلت ہے، فاقض ما أنت قاض (الآیہ)۔

اَب اِس پہلو کی طرف غور کریں کہ کیا وہ وہی ہندستان ہے، جہاں عورت کو 'دیوی' کی روپ میں دیکھا جاتا ہے؟ کیا یہ وہی ہندستان ہے، جس کا مول منتر (شعار) 'وَسودھیو کٹمبکم' ہے، جسے ہم 'الخلقُ عیالُ اللہ' کے ہم معنی سمجھ سکتے ہیں، لیکن موجودہ صورتحال مختلف ہی نہیں؛ بلکہ بدترین خدشات کو جنم دیتے ہیں۔ ایک خاص طبقہ مسلمان خواتین کے تئیں ہتک آمیز رویہ، عزت نفس پر حملہ اور واضح بے حرمتی ہے، تو 'وَسودھیو کٹمبکم' کے منافی عمل کا اِرتکاب ہے۔ آخر کون ہے اس کے پیچھے، جس کے اشارے پر یہ تمام تخریبی کاروائی انجام دی جاتی ہیں، کس کی پشت پناہی، سرپرستی؛ بلکہ 'آشیرواد' میں ایسے امور انجام دیئے جاتے ہیں؟ نیز ستم تو یہ ہے کہ ان ملزمین کو اپنے جرم پر کوئی افسوس بھی نہیں ہے۔ اس راز کا فاش ہونا ملکی سالمیت کے لئے لازم ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ منصفی کی توقع کس کی جائے؟ حقیقت تو یہ ہے کہ 'قاتلوں کی بھیڑ ہے ایوان میں'۔ درحقیقت حکمراں طبقہ اور ان کے حواریوں کے پاس اب کوئی ایشو باقی نہیں ہے، جس کے تحت وہ عوام کے پاس جائیں۔ کرونا لاک ڈاؤن میں حکومت کی ناکامی ہندستان کے ہر خاص وعام نے دیکھا، مزدوروں کی بے بسی، کسمپرسی اور بیچارگی کا نظارہ اسی ملک کے آسمان وزمین نے کیا۔ اس زخم کو لوگ بھلا بھی نہیں پائے تھے کہ کرونا کی دوسری لہر آگئی، جس میں پھر حکومت کے تمام دعوے ریت کا ٹیلہ ثابت ہو کر رہ گئے، شمشان گھاٹ میں چتاؤں کے 'داہ سنسکار' (نذرِ آتش) کیلئے جگہ اور لکڑیاں کم پڑ گئیں، اور دریائے گنگا وجمنا کے کنارے بے گور وکفن انسانی نعشوں کا انبار دیکھا گیا۔ ان تمام ناکامی کے بعد آخری حربہ مسلم نفرت ہے، جسے بخوبی آزمایا جا رہا ہے، یہ سب سے آزمودہ اور مجرب نسخہ ہے، جسے ہر بار آزمایا گیا ہے، اور ہر بار کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ سات آٹھ سالوں سے فقید المثال مرکز میں بی جے پی کی حکومت سازی بھی اسی مسلم نفرت کا شاخسانہ ہے۔ آئندہ کچھ دنوں کے بعد یوپی میں اسمبلی الیکشن ہیں، جن کے لئے تمام تیاریاں شباب پر ہیں۔ برسراقتدار طبقہ کے لیڈران اور حواریوں کی نشست و برخاست اور اندازِ تکلم سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایک بار پھر مسلم نفرت کی بنیاد پر 'یوپی فتح' کا مشن مکمل کیا جا رہا ہے۔ مجھے خدشہ ہی نہیں، بلکہ قوی امید ہے کہ اس مسلم نفرت کی بنیاد پر ایک بار پھر یوپی فتح کر لیا جائے گا۔ ملک کے معتدبہ عوام جن کی تعداد 80 فیصدی ہے، وہ جوشِ جنون اور ہندوراشٹر کے قیام کے نشہ میں صرف تالیاں اور تھالیاں ہی بجاتے رہ جائیں گے، اُن کے حصہ میں صرف مایوسی، نامرادی، تباہی اور بے روزگاری ہی ہوگی۔ یہ صداقت تو ان لوگوں کے متعلق ہے، جو مذہبی جنون میں مبتلا ہیں، لیکن تلخ حقیقت تو یہ ہے کہ ملک میں الا ماشاء اللہ ہر اکثریتی طبقہ کے ہر بنِ موُ سے مسلم نفرت ٹپکتی رہتی ہے، جس کا اندازہ سوشل میڈیا پر کسی مسلمانوں کے متعلق پوسٹ پر کئے گئے اکثریتی طبقہ کے افراد کے تبصرے سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ یہ مسلم نفرت بہت گہری جڑ پکڑ چکی ہے، جس کا اظہار سوشل میڈیا سے لے کر مین اسٹریم میڈیا پر ہوتا رہتا ہے، اور اس 'طوفانِ بدتمیز' کی زد میں 25 کروڑ کمزور مسلمان ہیں، یہی ایک وہ چراغ ہے، جو طوفان کے مقابل اپنی تمامتر طمطراق کے ساتھ برسرِ پیکار ہے۔ اس نفرت کے خاتمے میں قرنوں لگیں گے، البتہ ان 25 کروڑ کو ان نفرت آمیز سلسلے کا صبر وتحمل اور پامردی کے ساتھ جرأت مندانہ مقابلہ کرتے رہنے چاہئیں۔

قاتلوں کے خنجروں سے خوف کیوں
زہر قاتل تو نہیں پیکان میں؟

الغرض! اس موقعہ پر ممبئی اور دہلی پولیس مستحق شکریہ ہے، جنہوں نے مذکورہ واقعہ کے تحت اپنے فرائض منصبی ادا کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں برتی؛ بلکہ دوسری ریاست آسام اور اتراکھنڈ پہنچ کر مقیم ملزمین کو گرفتار کیا، اب یہ وقت ہی بتائے گا کہ ملزمین کو قرار واقعی سزا ملتی ہے یا نہیں۔

کرونا ویک اینڈ کرفیو کے باوجود

کانگریس کی میکڈٹو پدیاترا کا آغاز: ہزاروں افراد کی شرکت

بنگلور۹ رجنوری (ایجنسیز) کاویری ندی پر میکڈٹو پروجیکٹ کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہوئے کانگریس نے کوئیڈ پابندیوں کے باوجود اتوار کو اپنی 11 روزہ ''پد یاترا'' کی شروعات کردی ہے۔

کانگریس کے ریاستی صدر ڈی کے شیوکمار اور ریاستی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سدرامیا کی قیادت میں، ''ہمارا پانی، ہمارا حق'' عنوان کے تحت پدیاترا رام نگر ضلع کے کنک پورہ تعلقہ میں کاویری اور ارکاوتی ندیوں کے سنگم سے شروع ہوئی۔ تقریباً 170 کلومیٹر کی پدیاترا 19 رجنوری کو بسون گڈی میں اختتام پذیر ہونے سے پہلے 15 اسمبلی حلقوں سے گزرے گی۔

پدیاترا میں ہزاروں کانگریسی کارکنان سمیت ہزاروں عوام نے بھی شرکت کی۔ پدیاترا شروع کرنے سے پہلے ایک اسٹیج پروگرام ترتیب دیا گیا تھا جس کے بعد 11-30 بجے دن راجیہ سبھا میں حزب مخالف لیڈر ملیکارجن کھرگے نے ''میکڈٹو'' پدیاترا کو ہری جھنڈی دکھائی۔

کانگریس لیڈران نے ایک ایک گروہ کے ساتھ پدیاترا شروع کی تو سدرامیا اور ڈی کے شیوکمار نے الگ الگ ٹیموں کیساتھ پدیاترا کو لے کر آگے بڑھنا شروع کیا۔ ابتداء میں بڑے تیز قدم اٹھاتے ہوئے کانگریس کے کارکنان چلتے رہے اس کے بعد چڑھاؤ والا راستہ، چلچلاتی دھوپ کی وجہ سے چہرے مانند دیکھے گئے۔ مگر بعد میں ٹھنڈے مشروبات، پانی اور گنے کا جوس پیتے ہوئے پدیاترا آگے بڑھتی چلی گئی۔

ہزاروں کی شرکت: خدشہ جتایا گیا تھا کہ کوئیڈ کرفیو کے چلتے پدیاترا پر ضلع انتظامیہ اور پولیس محکمہ روک لگائے گا۔ خبر شائع ہونے تک ایسی کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔ کانگریس کی پدیاترا آسانی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ دس ہزار سے زائد عوام پدیاترا میں شریک ہوئے ہیں۔ کنک پور۔ میکدتو روڈ پر جہاں دیکھو وہاں سواریاں بھری نظر آئی۔ ٹرافک جام دیکھا گیا۔ پدیاترا میں شریک ہونیوالوں کو سینی ٹائیزر، ماسک اور ٹی شرٹ تقسیم کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ کھانے پینے کے انتظامات کیساتھ ساتھ کوئیڈ اصولوں کی پاسداری کرنیکا بھی اعلان کیا جارہا تھا۔

ڈی کے شیوکمار کی پوجا: پدیاترا سے پہلے کے پی سی صدر ڈی کے شیوکمار نے کاویری ندی کی پوجا کی۔ کنارے پر پہنچ کر کاویری کی پوجا کرنے کے بعد وہیں منعقدہ ہون میں شریک ہوئے اس کے بعد ڈائس پروگرام کی شروعات ہوئی۔ پوجا کی تکمیل کے بعد سر پر میکڈٹو پرچم رکھ کر سنگم میں ایک راؤنڈ لگا کر شہ نشین کے پروگرام میں پہنچنا ایک خصوصیت رہی۔ پروگرام کے آغاز سے قبل شہ نشین کے روبرو پوجا اور بھجن جاری تھا۔ گذشتہ روز سے ہی سنگم میں مقیم ڈی کے شیوکمار، تیزی سے گھومتے ہوئے تمام کے ہمراہ جوش کے ساتھ پروگرام کو جاری رکھتے ہوئے رہنے ہی ایک منفرد انداز میں میکڈٹو پدیاترا کا آغاز پروگرام کا انعقاد توجہ کا مرکز تھا۔ کانگریس کی اراکین اسمبلی اور خاتون قائدین سنگم کا پانی برتن میں لئے ہوئے اس کوتامبے کی گھڑے میں پانی بہانے کے ذریعہ گنگا پوجا تکمیل کی۔

فن کاروں کا ساتھ: مختلف جانب فن کاروں کی ٹیموں نے پدیاترا کا ساتھ دیا۔ ڈھول، نقارے، تنبورے، نندی پرچم رقص، گڑیا کا ڈانس سمیت مختلف نوعیت کے فن کار شریک رہے۔ فلمی ایکٹرس جئے مالا، مالا شری، سادھو کوکیلا، گایک پچلی شری نواس وغیرہ ڈائس پر دیکھے گئے۔

صوتی آلودگی پر اعتراض: کوئیڈ کرفیو کی وجہ سے سنگم شہر کے اطراف میں امتناعی احکامات نافذ کئے گئے تھے۔ اس کے باوجود ہزاروں لوگ سنگم پہنچے۔ لیکن پولیس نے کسی طرح کی کوئی کارروائی نہیں کی۔ اسی طرح سنگم علاقہ کاویری جنگلات میں شامل ہونے کی وجہ سے لووڈ اسپیکر وغیرہ کی اجازت نہیں ہے۔ جس پر حساس ماحولیاتی علاقے میں صوتی اشیاء کے استعمال پر اعتراض جتایا گیا۔ کاویری جنگل میں چند مختلف جنگلی جانوروں کی رہائش گاہ ہے۔ 250 سے زائد نسل کے پرندے، مگر مچھ، جنگلی کتے، مہیشر مچھلی، ہاتھی، چیتے، ہرن، جنگلی بکرے وغیرہ بسیرا کرتے ہیں۔ کاویری جنگلات کے فوریسٹ افسر گریش نے بتایا کہ پروگرام کے مقام کا معائنہ کیا گیا ہے، کسی قسم کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ فوریسٹ علاقے میں غیر قانونی سرگرمی یا کسی طرح کی کوئی خلاف ورزی ہوتی ہے تو پھر کارروائی کی جائے گی۔

حزب مخالف لیڈر سدرامیا لوٹے: صحت کی خرابی کے چلتے حزب مخالف لیڈر سدرامیا پدیاترا کے درمیان ہی آرام کیلئے نکل گئے۔ صبح پدیاترا میں کارکنان کے ساتھ نکلنے کے بعد قریب 7 کلومیٹر کی پیدل یاترا کے بعد ہیگنور نامی گاؤں پہنچنے پر انہیں بخار محسوس ہونے لگی تو وہاں سے دوڈ آل ہلی چلے گئے۔ بتایا گیا ہے کہ وہ شام تک بنگلورو پہنچ جائیں گے۔

کیا کہتے ہیں وزیراعلیٰ: پدیاترا کی شروعات کے ساتھ ہی وزیراعلیٰ بسوراج بومائی نے اس یاترا کو سیاسی چال قرار دیا، جبکہ سابق وزیر اعلیٰ جگدیش شیٹر کا کہنا تھا کہ بین ریاستی آبی تنازعات حساس معاملات ہیں اور انہیں ''اسٹریٹ فائٹ'' کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اخبارنویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے شیٹر نے کہا کہ کانگریس کی طرف سے میکڈٹو پدایاترا کا بنیادی مقصد پانی کے تنازعہ کو حل کرنا نہیں ہے بلکہ اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات میں سیاسی فائدہ حاصل کرنا ہے۔

پدیاترا میں شریک سواریوں کو مفت پٹرول: سنگم کی کانگریس 'میکڈٹو' پدیاترا میں شریک ہونے والی سواریوں کو مفت پٹرول کا انتظام کیا گیا تھا۔ پٹرول بھرنے کیلئے عوام کا ہجوم اُمڈ پڑا تھا۔ گرام پنچایت کی سطح پر پہلے سے ہی کوپن تقسیم کئے گئے تھے۔ جو بھی کوپن لیکر آتا انہیں 300 سے 500 روپئے تک کا پٹرول مفت میں بھرا جارہا تھا۔ کنک پور۔ سنگم روڈ پر واقع کئی سارے پٹرول بنک گاہکوں کے ہجوم سے بھرے دیکھے گئے۔

کانگریس کی پدیاترا کو ناکام کرنے کی کوشش کا الزام

بنگلور۹ رجنوری (نامہ نگار): میکڈٹو پدیاترا سے کانگریس کو فائدہ حاصل ہوگا اس وجہ سے بی جے پی اور جنتادل سیکولر پارٹیاں پدیاترا کیلئے رکاوٹ ڈال کر پیر کھینچنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اس طرح کا الزام راجیہ سبھا میں حزب اختلاف قائد ملیکارجن کھرگے نے لگایا۔ وہ کنک پور کے سنگم میں آج کانگریس کے میکڈٹو پدیاترا کا آغاز کرنے کے بعد خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبوں پر ریاستی حکومت کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ اس لئے اس پدیاترا کو ناکام بنانے حکومت کی جانب سے ہر ممکن کوشش جاری ہے۔ اس پدیاترا کو ہم کامیاب بنا کر رہیں گے۔ اور ہم کسی بات پر بھی نہیں جھکیں گے۔ ملیکارجن کھرگے نے کہا کہ پدیاترا سے کانگریس کو فائدہ حاصل ہوگا اس خوف سے بی جے پی اور جنتادل سیکولر کے بعض قائدین پیر کھینچنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

فرضی تشہیر، بی جے پی کیخلاف سدرامیا کی تنقید

بنگلور۹ رجنوری (نامہ نگار): میکڈٹو پدیاترا منظم کرنے کا موقع نہ دینے کی ممکنہ کوششیں جاری ہیں۔ اخباروں میں اشتہار دینے کے ذریعہ عوام کو جھوٹی معلومات دینے کا کام حکومت کررہی ہے۔ قائد حزب اختلاف سدرامیا نے اس بات کی تنقید کی۔ کنک پورہ کے سنگم میں آج میکڈٹو پدیاترا کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو میں بی جے پی اپنی طاقت میں اضافہ کرنے اس منصوبہ کو اجازت دینے میں تاخیر کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دوراقتدار میں اس منصوبہ پر کچھ بھی کام نہیں ہوا اس طرح کی تنقید درست نہیں۔ جون 2013 میں ڈی پی اے آر تیار ہوا تھا۔ ہماری معیاد کے دوران تاخیر نہیں ہوئی ہے۔ میکڈٹو منصوبہ کے سبب تمل ناڈو کرناٹک دونوں ریاستوں کو سہولت ہوگی۔ تمل ناڈو اس کے مخالفت کرنے کی وجہ ہی نہیں ہے۔ تملناڈو کھاتا کھولنے میں ایک مقصد ہے۔ لیکن ریاست میں بی جے پی جے ڈی ایس قائدین کیوں کھاتا کھول رہے ہیں یہ اس کا پتہ ہی نہیں چل رہا ہے۔

کرونا کرفیو، غیر ضروری گھومنے والوں پر پولیس کی گہری نظر

گلبرگہ۹ رجنوری (نامہ نگار): ویک اینڈ کرفیو نافذ ہونے کے دوسرے دن آج شہر میں بیشتر افراد نے کاروبار بند رکھے اور غیرضروری طور پر گھومنے والوں کو پولیس نے روک کر مکان چلے جانے کا انتباہ دیا۔ آج اتوار ہونے کے سبب بھی عوام سڑکوں پر کم ہی دکھائی دیئے۔ بس اسٹانڈ ریلوے اسٹیشن کے روبرو آنے والے مسافرین کو چھوڑ کر شہر کی تمام سڑکیں سنسان نظر آرہے تھے۔ صرف کچھ آٹو، بس اسٹانڈ اور ریلوے اسٹیشن کے روبرو کھڑے نظر آئے۔ شہر کے الند چیک پوسٹ میں چلنے والی گاڑیوں کو پولیس نے روک کر استفسار کیا اور دیگر مواضعات اور شہریوں سے آنے والی گاڑیوں اور جیپ اور دیگر گاڑیوں میں سفر کرنے والی عوام سے پولیس نے سوالات کئے اور دستاویزات وغیرہ کی جانچ کی۔ سڑکوں پر یکاد کا موٹر سائیکل سوار نظر آرہے تھے۔ پولیس لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ عوام کے گروپ کی شکل میں جمع نہ ہونے مکان چلے جانے کا انتباہ دے رہی تھی۔ جبکہ میڈیکل اسٹور، کرانہ شاپس، دودھ کی دکانات، اخبارات کی دکانیں اور پارسل دینے ہوٹلس کھلی دیکھے گئے۔ اس کو چھوڑ کر تمام دکانات کے دروازے بند تھے۔ ٹھیلہ پر کاروبار کرنے پھل وترکاری فروش کا حسب معمول کاروبار جاری تھا۔ ہمیشہ مصروف ترین علاقہ سوپر مارکیٹ، گنج، اور دیگر مقامات پر بھی سناٹا رہا۔ پان ڈبہ، چھوٹی موٹی دکانات بھی بند تھے۔ گارڈن میں تفریح کرنے والے اور منادر اور دیگر مذہبی مقامات پر بھگت کم ہی نظر آئے اور بعض افراد باہر سے نمسکار کر کے چلے گئے۔

ویک اینڈ کرفیو نافذ کرنے کے پیش نظر غیرضروری گاڑیوں کے گھومنے پر پابندی عائد کی گئی۔ ٹرافک پولیس عملہ کار کو روک کر پوچھ تاچھ کرنے میں مصروف۔

ویک اینڈ کرفیو کے پیش نظر سڑکوں پر ٹرافک کم ہونے کے سبب مویشیوں کو سڑکوں پر گھومتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

کسانوں کیلئے پدیاترا

شیوکمار............

بنگلور۹ رجنوری (نامہ نگار): کانگریس یہ پدیاترا اقتدار کے لئے نہیں بلکہ کسانوں اور عوامی زندگی کیلئے جدوجہد ہے۔ صدر کے پی سی سی ڈی کے شیوکمار نے یہ بات بتائی۔ سنگم کے پدیاترا پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیدائش بھی مفت اور موت بھی مفت ہے۔ اس کے درمیان جو کرتے ہیں وہ بہت اہم ہے۔ ہماری یہ پدیاترا پارٹی کیلئے نہیں ہے پانی کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسانوں کے بچے ہیں احتجاج نہیں روکیں گے۔ بہتے ہوئے پانی اور جلتے ہوئے سورج کو روکنا ممکن نہیں اس طرح انہوں نے آواز بلند کی۔ کانگریس پارٹی نے اس وقت انگریزوں کیخلاف جدوجہد کی تھی آج بی جے پی کیخلاف جدوجہد کررہی ہے۔ ڈی کے شیوکمار نے یہ بات بتائی۔

آج شہر میں مجلس ذکر

گلبرگہ۹ رجنوری (راست): مولانا محمد عمر اشاعتی کی اطلاع کے بموجب 10 رجنوری بروز پیر بعد نماز مغرب تا عشاء مصباح المساجد مدرسہ مصباح العلوم گلبرگہ میں ہفتہ واری مجلس ذکراللہ منعقد ہے۔ عارف باللہ حضرت اقدس مولانا محمد نصیرالدین خان رشادی مجاز بیعت حضرت مفتی حبیب الرحمان اعظمی غازی آبادی اصلاحی وتربیتی بیان فرمائینگے۔ بعد اجتماع ذکراللہ ودعاء ہوگی اسلامی بھائیوں سے گزارش ہے کہ شرکت فرما کر اپنے قلوب کو منورومجلی فرمائیں۔

ریاست میں کرونا کے 12 ہزار نئے معاملے، 4 افراد فوت

بنگلور۹ رجنوری (نامہ نگار): ریاست میں کرونا کا قہر پھر سے بڑھتا جارہا ہے۔ اور حکومت نے کرونا کی روک تھام کے لئے سخت اقدامات جاری رکھے ہیں۔ ریاست میں گذشتہ شام 5 بجے سے آج شام 5 بجے کے دوران 12000 افراد کے کرونا متاثر ہونے کی تصدیق ہوئی ہے اور 4 افراد فوت ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ریاست میں متاثرین کی تعداد 3051958 اور مرنے والوں کی تعداد 38370 کو پہنچی ہے۔ آج بنگلور اربن میں 9020 معاملے درج اور 2 افراد کے فوت ہونے کی اطلاع ہے۔ اس کے علاوہ باگلکوٹ 10، بیلاری 107، بیلگاوی 105، بنگلور رورل 98، بیدر 20، چامراج نگر 26، چکبلا پور 44، چکمنگلورو 78، چتلدرگ 24، دکشن کنڑا 298، دوانگیرہ 30، دھارواڑ 147، گدگ 7، ہاسن 182، ہاویری 8، گلبرگہ 98، کوڈگو 29، کولار 83، کپل 19، منڈیا 261، میسورو 398، رائچور 7، رام نگر 20، شیموگہ 198، ٹمکورو 190، اڈپی 340، اترکنڑا 94، وجئے پورہ 49 میں یادگیر میں 10 نئے معاملوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ آج جملہ 901 افراد صحت یاب ہوکر ہاسپٹل سے ڈسچارج ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 2963957 کو پہنچی ہے۔ 49602 فعال معاملے ہیں۔

شہر کے مسلم سنگھ تاج نگر میں جنتادل سیکولر قائدین محمد ابراہیم، شیخ اطہر پرویز، محمد حسین، ریاض احمد کی جانب سے ای شرم کارڈ تقسیم پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر ریاستی جنتادل سیکولر اقلیتی صدر انجینئر الحاج ناصر حسین استاد، ایڈوکیٹ کلیم احمد جنتادل سیکولر کارگذار صدر گلبرگہ شمال موجود تھے۔

183 معزز افراد کے دستخط کے ساتھ آئی آئی ایم کے ٹیچروں وطلبہ کا مودی کو خط

آپ کی خاموشی ملک کے اتحاد اور سالمیت کو خطرہ، نفرت انگیز آوازوں کی حوصلہ افزائی میں معاون

بنگلورو/احمد آباد۹ رجنوری (ایجنسیز): آئی آئی ایم بنگلور اور احمد آباد کے ٹیچروں اور طلبہ نے وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے۔ خط میں انہوں نے کہا ہے کہ اقلیتوں پر حملے بڑھ رہے ہیں اور ان کے خلاف نفرت انگیز باتیں کہی جارہی ہیں۔ ایسے واقعات پر وزیراعظم کی خاموشی نفرت پھیلانے والی آوازوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ بتادیں کہ گزشتہ کچھ دنوں پہلے کرناٹک میں عیسائیوں پر حملوں کے واقعات ہوئے جبکہ ہری دوار میں منعقدہ مبینہ دھرم سنسد میں مسلمانوں کے قتل عام کی بات کی گئی تھی۔ اس حوالے سے سوشیل میڈیا پر بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ سوشیل میڈیا پر بھی بلی بائی ایپ کو لے کر ماحول کافی گرم ہے۔ خط پر 183 افراد کے دستخط ہیں جن میں سے 13 ٹیچر اور باقی طلبا ہیں۔ وزیراعظم کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ ملک میں بڑھتے ہوئے عدم برداشت پر آپ کی خاموشی مایوس کن ہے کیونکہ ہم ملک کی کثیر الثقافتی تہذیب کا احترام کرتے ہیں۔ اس طرح کے معاملوں میں آپ کی خاموشی سے ملک کے اتحاد اور سالمیت کو خطرہ ہے۔ وزیراعظم سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ملک کو تفرقہ انگیز قوتوں سے دور رکھیں۔ ہمارا آئین ہمیں بغیر کسی خوف اور شرم کے اپنے مذہب پر وقار کے ساتھ عمل کرنے کا حق دیتا ہے، لیکن اب ہمارے ملک میں خوف کا عالم ہے، حالیہ دنوں میں گرجا گھروں سمیت عبادت گاہوں میں توڑ پھوڑ کی جارہی ہے اور ہمارے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کے خلاف ہتھیار اٹھانے کی دعوت دی جارہی ہیں۔ یہ سب کچھ بغیر کسی مناسب عمل کے اور بغیر کسی خوف کے کیا جارہا ہے۔ ہم ایک ایسا ہندستان بنانا چاہتے ہیں جو دنیا میں اپنے تنوع کی مثال بنے۔ آئی آئی ایم بنگلور کے 5 اساتذہ نے یہ خط تیار کیا ہے جس پر 183 لوگوں کے دستخط ہیں۔ پیپر تیار کرنے والے اساتذہ میں پرتیک راج (اسسٹنٹ پروفیسر آف اسٹریٹیجی)، دیپک ملگھن (اسوسی ایٹ پروفیسر، پبلک پالیسی)، دلہیا منی (اسوسی ایٹ پروفیسر، انٹرپرینیورشپ)، راج لکشمی وی مورتی (اسوسی ایٹ پروفیسر، سائنس) اور ہیما سوامی ناتھن (اسوسی ایٹ پروفیسر پبلک پالیسی) شامل ہیں۔ انڈین ایکسپریس کی خبر کے مطابق، IIM بنگلور کے استاد پرتیک راج نے یہ خط اس وقت لکھا جب طلبا اور اساتذہ کے ایک گروپ نے محسوس کیا کہ خاموش رہنا اب کوئی آپشن نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہت عرصے سے مرکزی دھارے نے نفرت کی آوازوں کو معمولی قرار دے کر مسترد کردیا ہے۔ اسی لیے آج ہم یہاں موجود ہیں۔ آئی آئی ایم بنگلور کے فیکلٹی ممبروں میں جنہوں نے اس خط پر دستخط کیے ہیں، ایشور مورتی ہیں جوڈیسکیشن سائنس کے پروفیسر ہیں۔ اس علاوہ اس میں کنچن مکھرجی بھی شامل ہیں۔

الند تعلقہ میں جملہ 12 افراد کو کرونا مثبت

سنٹرل یونیورسٹی میں 7 افراد متاثر

گلبرگہ۹ رجنوری (نامہ نگار): الند تعلقہ کے کڈگنچی کے قریب واقع کرناٹک سنٹرل یونیورسٹی میں 7 افراد کرونا سے متاثر ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ 7 افراد میں طلبہ اور عملہ موجود ہے۔ تعلقہ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سنیل کمار امبورے نے یہ بات بتائی۔ متاثرین میں کسی کو بھی علامتیں نظر نہ آنے کے باوجود بھی ان کی تشخیص کی گئی اور ان کے گلے کے نمونوں کو یکجا کر کے کیمپس کے اندر آئی سولیشن میں رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ الند تعلقہ کے دھنگاپور میں دو، نرونہ، موگھہ اور امبلگا میں فی کس ایک ایک فرد کرونا سے متاثر پایا گیا۔ تعلقہ ہیلتھ آفیسر نے یہ بات بتائی ہے۔

Inquilab-e-Deccan Urdu Daily, Published by Editor, Printer & Publisher Mohiuddin Pasha From Inquilab-e-Deccan Web Offest Press, Plot No. Q3 & Q7, Kapnoor Industrial Estate, IInd Stage, Kalaburagi 585 104.
RNI KARURD/2000/5236 - Office : Masjid Complex, Sangtrashwadi Darga Road, Kalaburagi

روزنامہ انقلاب دکن کے زیراہتمام ایڈیٹر، پرنٹر، پبلیشر محی الدین پاشاہ کی ادارت میں انقلاب دکن ویب آفیسٹ پریس پلاٹ نمبر Q3، اور Q7، کپنور انڈسٹریل اسٹیٹ سکینڈ اسٹیج کلبرگی 585104 سے شائع ہوا۔ RNI-KARURD/2000/5236۔ دفتر: مسجد سنگتراش واڑی کامپلکس، سنگتراش واڑی درگاہ روڈ، گلبرگہ۔